باسمہ تعالیٰ و تقدّس

ابتدائی طلبہ کے لیے فن صرف کی آسان کتاب

دِرَاسَۃُ الصَّرف

﴿از﴾

مولانا ساجد علی مصباحی

استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

باہتمام

مجلس برکات، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

اعظم گڑھ، یوپی

اشاعت اول : ——— ۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلۂ اشاعت نمبر ....

نام کتاب	:	دِرَاسَۃُ الصَّرف
مؤلف	:	مولانا ساجد علی مصباحی
کمپوزنگ	:	حافظ ملت کمپیوٹر سینٹر، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور
اشاعت اول	:	۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء
صفحات	:	۷۲
قیمت	:	....
باہتمام	:	مجلس برکات، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور
ناشر	:	مجلس برکات، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور
مطبع	:	

ملنے کے پتے:

(۱) مجلس برکات، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی) پن 276404

(۲) مجلس برکات، 149، گراؤنڈ فلور، کٹرا گوکل شاہ بازار، مٹیا محل جامع مسجد، دہلی پن 110006

MAJLIS-E-BARAKAAT, 149, GROUND FLOOR, KATRA GOKULSHAH MARKET, MATIYA MAHAL JAMA MASJID DELHI PIN 110006

کلمـــۃ المجلـــس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حامداً و مصلّیا

تمدنی وسائل کی ترقی سے پہلے انسانی زندگی مشکلات کی خوگر تھی، کھانے پینے، رہنے سہنے، دُور آنے جانے میں لوگ وہ ساری سختیاں بخندہ پیشانی گوارا کرتے جن کے تصور سے ہی آج پسینہ آتا ہے۔ تعلیم وتعلم کی دنیا بھی اس سے مستثنٰی نہیں۔ پہلے جو دشواریاں تھیں آج ان کا عُشرِ عَشیر بھی نہ رہا۔ تعلیمی میدان میں بھی اربابِ ہمت کی تیز گام مساعی کا کارواں برابر جادہ پیما رہا۔

طلبہ کے مزاج وحالات اور زمانے کی ضروریات کو سامنے رکھ کر علوم وفنون کو بہت سے شعبوں میں تقسیم کیا گیا۔ پھر ہر شعبے کے لیے ایک مخصوص نصاب بنا۔ پھر اس نصاب پر بار بار نظرِ ثانی اور ترمیم وتسہیل کا عمل ہوتا رہا جو دنیا کے ہر ملک میں آج بھی جاری ہے، مگر ہندوستان کے مدارسِ عربیہ میں یہ عمل ماہرین کی بے توجہی، یا مطلوبہ وسائل کی حد درجہ کمی کے باعث بڑی سست رفتاری کا شکار رہا، اور آج بھی ہے۔

دو سال قبل **تنظیم المدارس** کا قیام عمل میں آیا تو اس طرف کچھ پیش رفت ہوئی۔ اسی کا ایک حصہ یہ تجویز بھی ہے کہ ابتدا میں طلبہ کو نحو وصرف وغیرہ کے قواعد خود ان کی زبان میں سکھائے جائیں، تاکہ قواعد کے ساتھ دوسری زبان کا بار اُن کے اوپر نہ رہے۔ پھر جب وہ بنیادی قواعد سے آشنا ہو کر عربی زبان پر کسی قدر قابو پالیں تو عربی میں قواعد، یا دیگر فنون کی تعلیم زیادہ مشکل نہ رہے گی۔

اس تجویز کے تحت صَرف کی پہلی کتاب "**دِرَاسَۃُ الصَّرف**" **مولانا ساجد علی مصباحی** استاذ **الجامعۃ الاشرفیہ**، مبارک پور کی توجہ ومحنت سے تیار ہو چکی ہے جو میزان ومنشعب کے تمام قواعد پر مشتمل ہونے کے ساتھ کثیر تمرینات کی بھی حامل ہے جن سے بعونہ تعالیٰ قواعد کی معرفت میں پختگی بھی آئے گی اور زبان سے آشنائی میں بھی اضافہ ہوگا۔

نحو کی پہلی کتاب کے طور پر "**دِرَاسَۃُ النَّحو**" کو شاملِ نصاب کیا گیا جو حضرت **مفتی سید افضل حسین مونگیری** علیہ الرحمہ سابق صدر المدرسین جامعہ منظرِ اسلام، بریلی شریف نے بہت اختصار اور جامعیت کے ساتھ تحریر کی تھی۔

دوسری کتاب "**قواعد النحو**" **مولانا ساجد علی مصباحی** نے تیار کی ہے جو نحو میر اور ہدایۃ النحو کے تقریباً تمام قواعد کا احاطہ کرتی ہے۔ زبان وبیان بھی سہل وشستہ ہے جس کے باعث طلبہ کے لیے استفادہ بہت آسان ہے۔ حجم بھی زیادہ نہیں کہ ختم کرانا دوبھر ہو۔ ساتھ ہی مشقی سوالات اور تمرینات کا بھی اضافہ ہے جن کے باعث **إن شاء اللّٰہ الرَّحمٰن** قواعد کی یادداشت اور اجرا میں پختگی اور آسانی ضرور ہوگی۔

صَرف ونحو اور بعض دیگر فنون کی کچھ اور کتابیں بھی زیرِ ترتیب، یا قریبِ التکمیل، یا زیرِ طبع ہیں۔ امید ہے کہ اہلِ علم انھیں نگاہِ استحسان سے دیکھیں گے اور دعاؤں سے نوازیں گے۔ خصوصی گزارش یہ ہے کہ کوئی چیز قابلِ اصلاح نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں، تاکہ اگلی اشاعت میں تصحیح ہو سکے۔ **واللّٰہ لایضیع أجر المحسنین**۔

محمد احمد مصباحی
نگرانِ مجلس برکات
و صدر المدرسین الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

۲۰ ر رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ
۱۱ ر ستمبر ۲۰۰۹ء جمعۂ مبارکہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد لله الذي يُصرِّف الأفعال إلى ما يشاء. و يجعل الأسماء دالّة على الأشياء. و يفتح أبواب الخير والسعادة لمن يشاء. والصلاة و السّلام على مصدر الفيض سيد الأنبياء. و على كل من اتبع أمره و نهيه إلى يوم الجزاء.

باب اول

درس ①

صرف کا معنی: ''صَرف'' کو ''تصریف'' بھی کہا جاتا ہے۔لغت میں اس کا معنیٰ ہے: پھیرنا، ہٹانا، بدلنا، خرچ کرنا، بیان کرنا وغیرہ۔

صرف کی تعریف: صرف وہ اصول وقوانین ہیں جن کی روشنی میں کلمات کے احوال معلوم ہوتے ہیں کہ وہ کیسے بنتے ہیں، ان کے اوزان کیا ہیں اوران میں کس قسم کی تبدیلی کیسے ہوتی ہے۔

صرف کا موضوع: علم میں جس چیز کے احوال سے بحث اور گفتگو ہوتی ہے وہی چیز اس علم کا موضوع قرار پاتی ہے۔صرف کا موضوع **کلمہ** ہے باعتبار ہیئت ووزن۔

صرف کے واضع: صرف کے واضع مُعاذ بن مُسلم ہَرّاء کوفی ہیں۔اورایک قول یہ ہے کہ اس کے واضع امیرالمومنین حضرت علی کرّم اللّٰہ تعالی وجهه الکریم ہیں۔

صرف کی غرض و غایت: علم صرف حاصل کرنے کی غرض وغایت یہ ہے کہ ہم صحیح طور سے کلمات بول سکیں اور لکھنے میں اصولی غلطی نہ ہو۔

لفظ: جو بات آدمی کے منھ سے نکلتی ہے اس کو لفظ کہتے ہیں۔اس کی دو قسمیں ہیں:(۱) موضوع (۲) مہمل۔

موضوع معنیٰ دار لفظ کو کہتے ہیں۔جیسے کِتَابٌ (کوئی کتاب)• دِيْنُكَ (تیرادین)۔

مہمل بے معنیٰ لفظ کو کہتے ہیں۔جیسے جَسَقٌ۔کہ اس کا کوئی معنیٰ نہیں ہے۔

لفظِ موضوع کی دو قسمیں ہیں: (۱) مفرد (۲) مرکب۔

مفرد اس لفظِ موضوع کو کہتے ہیں جو دوسرے لفظ سے مل کر نہ بنا ہو۔جیسے رَجُلٌ (کوئی مرد)• سَمِعَ (اس نے سنا)• مِنْ (سے) ـــ اسی کو **کلمہ** بھی کہتے ہیں۔

مرکب اس لفظِ موضوع کو کہتے ہیں جو دو، یا اس سے زیادہ کلمات سے مل کر بنا ہو۔جیسے نَصرُ اللّٰهِ[۱]• عَذَابٌ أَلِيْمٌ[۲]• كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ[۳]• هُمْ نَائِمُوْنَ[۴]۔

(۱) اللہ کی مدد۔ (۲) ایک دردناک عذاب۔(۳) تم پر روزے فرض کیے گئے۔(۴) وہ لوگ سو رہے ہیں۔

تمرین

(۱) "صرف" کی تعریف کیجیے اور اس کے واضع کا نام بتائیے۔ (۲) "صرف" کا موضوع اور اس کی غرض و غایت بیان کیجیے۔
(۳) موضوع و مہمل کی تعریف کیجیے اور مثالیں بھی پیش کیجیے۔ (۴) مفرد و مرکب کی تعریف مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

درس ②

کلمہ کی تین قسمیں ہیں: (۱) فعل (۲) اسم (۳) حرف۔

فعل وہ کلمہ ہے جس سے کوئی معنیٰ سمجھ میں آئے اور اس کے ساتھ زمانہ بھی ہو۔ جیسے فَعَلَ (اس ایک مذکر نے کیا)۔ یَسْمَعُ (وہ ایک مذکر سنتا ہے، یا سنے گا)۔ اِرْکَبْ (تو سوار ہو)۔

زمانہ کی تین قسمیں ہیں: (۱) ماضی (۲) حال (۳) مستقبل۔

ماضی: گزرا ہوا زمانہ۔ جیسے أَمْسِ (گزرا ہوا کل)۔

حال: موجودہ زمانہ۔ جیسے اَلْیَوْمَ (آج)۔

مستقبل: آنے والا زمانہ۔ جیسے غَدًا (آنے والا کل)۔

اسم وہ کلمہ ہے جس سے کوئی معنیٰ سمجھ میں آئے اور اس کے ساتھ زمانہ نہ ہو۔ جیسے اَلْکُرَّاسَۃُ (کاپی)۔ قَلَمٌ (کوئی قلم)۔

حرف وہ کلمہ ہے جس سے کوئی معنیٰ سمجھ میں نہ آئے جب تک کہ اسے دوسرے کلمہ سے نہ ملائیں۔ جیسے مِنْ (سے)۔ اِلٰی (تک)۔

فعل، اسم اور حرف تینوں کی مثال ایک ساتھ یوں دے سکتے ہیں: اٰمَنَ بِاللّٰہِ[1]۔ اس میں اٰمَنَ فعل، ب حرف اور اللّٰہ اسم ہے۔

فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر۔

فعل ماضی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا، یا کرنا سمجھا جائے۔ جیسے ذَھَبَ (وہ گیا)۔ فَعَلَ (اس نے کیا)۔

فعل مُضارِع وہ فعل ہے جس سے موجودہ زمانے میں، یا آنے والے زمانے میں کسی کام کا ہونا، یا کرنا سمجھا جائے۔ جیسے یَذْھَبُ (وہ جاتا ہے/ وہ جائے گا)۔ یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے/ وہ کرے گا)۔

فعل امر وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو۔ جیسے اِذْھَبْ (تو جا)۔ اِفْعَلْ (تو کر)۔

فعل (خواہ ماضی ہو، یا مضارع، یا امر) دو طرح کا ہوتا ہے: (۱) لازم (۲) متعدی۔ پھر ان کی دو صورتیں ہوتی ہیں: (۱) مثبت (۲) منفی ــــــ لیکن فعل امر ہمیشہ مثبت ہوتا ہے۔

---

(۱) وہ اللہ پر ایمان لایا۔

فعل لازم وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پورا ہو جائے۔ جیسے مَاتَ خَالِدٌ (خالد مرا)• یَذْهَبُ الْوَلَدُ (لڑکا جاتا ہے)• اِجْلِسْ (تو بیٹھ)۔

فعل متعدی وہ فعل ہے جو فاعل اور مفعول دونوں سے مل کر پورا ہو۔ جیسے فَتَحَ عَلِيٌّ بَابًا (علی نے ایک دروازہ کھولا)• یَنْصُرُ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ (مسلمان اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے)• اِحْفَظِ الدَّرْسَ (تو سبق یاد کر)۔

فاعل: فعل جس کی صفت ہو اس کو فاعل کہتے ہیں۔ جیسے نَزَلَ الْقُرْآنُ (قرآن نازل ہوا)• سَمِعَ الْوَلَدُ الدَّرْسَ (لڑکے نے سبق سنا) ـــــ پہلی مثال میں الْقُرْآنُ اور دوسری مثال میں الْوَلَدُ فاعل ہے۔

مفعول: فعل جس پر واقع ہو اس کو مفعول کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ الْوَلَدُ الْكَلْبَ (لڑکے نے کتے کو مارا) ـــــ اس مثال میں الْكَلْبَ مفعول ہے۔

فعل مثبت وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا ہونا، یا کرنا معلوم ہو۔ جیسے قَدِمَ الْإِمَامُ (امام آیا)• یَعْدِلُ السُّلْطَانُ (بادشاہ انصاف کرتا ہے)• اِغْسِلِ الثَّوْبَ (تو کپڑا دھو)۔

فعل منفی وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا، یا نہ کرنا معلوم ہو۔ جیسے مَا ذَهَبَ الْفِيلُ (ہاتھی نہیں گیا)• لَا يَفْهَمُ الْجَاهِلُ (جاہل نہیں سمجھتا ہے)۔

فعل متعدی مثبت ہو، یا منفی، اس کی دو صورتیں ہوتی ہیں: (۱) معروف (۲) مجہول۔ اور فعل لازم ہمیشہ معروف ہوتا ہے۔

فعل معروف وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو، یعنی اس کا فاعل معلوم ہو۔ جیسے خَلَقَ اللّٰهُ (اللہ نے پیدا کیا)• يَجْلِسُ الْعَالِمُ (عالم بیٹھتا ہے، یا بیٹھے گا)۔

فعل مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو، یعنی اس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ جیسے فُتِحَ الْبَابُ (دروازہ کھولا گیا)• يُحْبَسُ السَّارِقُ (چور قید کیا جاتا ہے، یا قید کیا جائے گا)۔

تمرین

(۱) کلمہ کی تینوں قسموں کی تعریفیں مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۲) مندرجہ ذیل جملوں میں فعلِ ماضی، مضارع اور امر کو پہچانیے، پھر یہ بتائیے کہ وہ لازم ہے، یا متعدی۔ معروف ہے، یا مجہول۔ مثبت ہے، یا منفی۔

زَهَقَ الْبَاطِلُ (باطل مٹ گیا)• يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا (اللہ سود گھٹاتا ہے)• خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْضَ (اللہ نے زمین پیدا کی)• بُعِثَ مُوسٰى إِلٰى فِرْعَوْنَ (موسیٰ علیہ السلام فرعون کے پاس بھیجے گئے)• لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ (مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا)• مَا عَابَ رَسُولُ اللّٰهِ طَعَامًا قَطُّ (اللہ کے رسول نے کبھی کسی کھانے کو عیب نہیں لگایا)• لَا يَنْجَحُ الْكَسْلَانُ أَبَدًا (کاہل کبھی کامیاب نہیں ہوگا)• اِحْفَظْ دَرْسَكَ (تو اپنا سبق یاد کر)• يَلْعَبُ الْوَلَدُ بِالْكُرَةِ (لڑکا گیند کھیل رہا ہے)• يُطْحَنُ الْقَمْحُ فِي الرَّحٰى (گیہوں چکی میں پیسا جاتا ہے)• اِجْلِسْ وَاقْرَأْ (بیٹھ اور پڑھ)۔

درس ۳

صیغہ: حروف کو ایک خاص طریقے پر ترتیب دینے سے جو شکل بنتی ہے اسے "صیغہ" کہتے ہیں۔

واحد وہ کلمہ ہے جس سے ایک چیز سمجھی جائے۔ جیسے رَجُلٌ (ایک مرد)۔

تثنیہ وہ کلمہ ہے جس سے ایک طرح کی دو چیزیں سمجھی جائیں۔ جیسے رَجُلَانِ (دو مرد)۔

جمع وہ کلمہ ہے جس سے ایک طرح کی کئی چیزیں سمجھی جائیں۔ جیسے رِجَالٌ (بہت سے مرد)۔

حرکت زبر، زیر، پیش (ـَ ـِ ـُ) کو کہتے ہیں۔ اور اکٹھا تینوں کو **حرکاتِ ثلاثہ** کہتے ہیں۔

متحرّک حرکت والے لفظ کو کہتے ہیں۔ **فتحہ** زَبر کو کہتے ہیں۔ **کسرہ** زِیر کو کہتے ہیں۔

ضمّہ پیش کو کہتے ہیں۔ **مفتوح** وہ حرف ہے جس پر زبر ہو۔ **مکسور** وہ حرف ہے جس پر زیر ہو۔

مضموم وہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔ **سُکون** جزم کو کہتے ہیں۔ **ساکن** وہ حرف ہے جس پر جزم ہو۔

ان سب کی مثال ہے سَمِعْتُ (میں نے سنا) ـــــ اس میں پہلا حرف مفتوح، دوسرا مکسور، تیسرا ساکن اور چوتھا مضموم ہے۔

فعل ماضی اور فعل مضارع میں سے ہر ایک کے چودہ صیغے آتے ہیں۔ تین مذکر غائب کے لیے، تین مؤنث غائب کے لیے، تین مذکر حاضر کے لیے، تین مؤنث حاضر کے لیے، ایک واحد متکلم کے لیے چاہے وہ مذکر ہو، یا مؤنث۔ اور ایک صیغہ جمع متکلم (متکلم مع الغیر) کے لیے چاہے وہ سب مذکر ہوں، یا مؤنث۔ یا بعض مذکر ہوں اور بعض مؤنث۔ ان سب کی مثال آگے "گردان" میں آرہی ہے۔

ان صیغوں میں "واحد مذکر غائب" بنانے کا کوئی قاعدۂ کلیہ نہیں ہے۔ صرفیوں نے تینتالیس ابواب مقرر کردیے ہیں اور ہر باب سے ماضی معروف ومضارِع معروف کا ایک ایک صیغہ واحد مذکر غائب بتادیا ہے۔ تو جو مصدر جس باب کا ہوگا اس مصدر کے ماضی معروف ومضارع معروف کا صیغہ واحد مذکر غائب اسی باب کے ماضی معروف ومضارع معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے وزن پر آئے گا۔ اور باقی صیغوں کے بنانے کے قواعد ہیں جو صیغوں کی بناوٹ پر غور کرنے سے معلوم ہوجاتے ہیں۔

ثلاثی مجرد: تین حرفی کلمہ جس میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے عَلِمَ۔

ثلاثی مزید: تین حرفی کلمہ جس میں کوئی حرف زائد بھی ہو۔ جیسے أَعْلَمَ ـــ اس میں پہلا حرف زائد ہے۔ ثلاثی مجرد سے ماضی تین وزن پر آتا ہے: فَعَلَ ۔ فَعِلَ ۔ فَعُلَ اور مضارع بھی تین وزن پر آتا ہے:

یَفْعُلُ، یَفْعِلُ، یَفْعُلُ۔ ماضی اور مضارع کو ملانے سے کل نو صورتیں ہوتی ہیں۔ لیکن زبانِ عرب میں عموماً صرف چھ شکلیں مستعمل ہیں۔ انھیں کو چھ ابواب کہتے ہیں۔

اس جگہ انھیں ابواب کے ماضی معروف و مضارع معروف کا ایک ایک صیغہ واحد مذکر غائب لکھا جا رہا ہے اور آگے ہر ایک کی پوری گردان صیغوں کی تفصیل کے ساتھ آئے گی۔ (اِن شَآء اللّٰہ تعالی)۔

واضح رہے کہ جو حرف فَعَلَ - یا - یَفْعَلُ کے فَ کے مقابل ہو اسے فَ کلمہ، جو عَ کے مقابل ہو اسے عَ کلمہ، جو لَ کے مقابل ہو اسے لام کلمہ کہا جاتا ہے۔ مثلاً نَصَرَ میں نَ فا کلمہ، صَ عین کلمہ، رَ لام کلمہ ہے۔ اسی طرح اِفْعَلْ، فَاعِلٌ، مَفْعُوْلٌ، فَعِیْلٌ، اَفْعَلُ وغیرہ کے فَ، عَ، لَ کے مقابل حروف کو سمجھیں۔ مثلاً یَسْمَعُ، اِفْتَحْ ضَارِبٌ، مَنْصُوْرٌ، کَرِیْمٌ، اَسْلَمُ کو مذکورہ کلمات کے مقابل رکھ کر دیکھیں جو فَ، عَ، لَ کے مقابل ہوں انھیں فَ، عَ، لَ کلمہ سمجھیں۔

باب	ماضی	مضارع	بروزنِ		علاماتِ ابواب: عینِ ماضی	علاماتِ ابواب: عینِ مضارع	باب کا اشاریہ
اول	نَصَرَ	یَنْصُرُ	فَعَلَ	یَفْعُلُ	مفتوح	مضموم	ن
دوم	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	فَعَلَ	یَفْعِلُ	مفتوح	مکسور	ض
سوم	سَمِعَ	یَسْمَعُ	فَعِلَ	یَفْعَلُ	مکسور	مفتوح	س
چہارم	فَتَحَ	یَفْتَحُ	فَعَلَ	یَفْعَلُ	مفتوح	مفتوح	ف
پنجم	کَرُمَ	یَکْرُمُ	فَعُلَ	یَفْعُلُ	مضموم	مضموم	ک
ششم	حَسِبَ	یَحْسِبُ	فَعِلَ	یَفْعِلُ	مکسور	مکسور	ح

معانی: نَصَرَ: اس نے مدد کی۔ ضَرَبَ: اس نے مارا۔ سَمِعَ: اس نے سنا۔ فَتَحَ: اس نے کھولا۔ کَرُمَ: وہ شریف ہوا، بزرگ ہوا۔ حَسِبَ: اس نے گمان کیا۔

لغات، یا دوسری کتابوں میں اِن ابواب کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کلمات کے سامنے ان ابواب کے ماضی معروف کا پہلا حرف (ن-ض-س-ف-ک-ح) لکھ دیا جاتا ہے۔ اس سے پڑھنے والا سمجھ جاتا ہے کہ وہ کلمہ کس باب سے ہے۔ اور ماضی و مضارع میں اس کے عین کلمہ پر کیا حرکت ہوگی۔

تمرین

(۱) حروفِ اصلیہ اور حروفِ زائدہ کی تعریف مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔ (۲) صیغہ کی تعریف کیجیے، پھر یہ بتائیے کہ فعلِ ماضی، یا فعلِ مضارع کے کتنے صیغے ہوتے ہیں اور ان کی تفصیل کیا ہے؟ (۳) ثلاثی مجرد سے استعمال ہونے والے مذکورہ چھ ابواب کون ہیں اور ان کی علامتیں کیا ہیں؟

درس ④

جن ابواب کا بیان ہوا ان میں کسی کے ماضی معروف کا عین کلمہ مفتوح ہے اور کسی کا مکسور اور کسی کا مضموم۔ یہی حال مضارع معروف کے عین کلمہ کا بھی ہے۔ اس لیے اس کتاب میں ماضی معروف و مضارع معروف کی گردانیں تینوں طرح سے لکھی جائیں گی۔ لیکن اس سے پہلے ماضی اور اس کے صیغوں کی پہچان کے لیے یہاں دو نقشے دیے جاتے ہیں، تا کہ آپ تمام صیغوں کو اچھی طرح پہچان کر یاد کرسکیں۔

واحد	تثنیہ	جمع	صیغہ	
فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا	مذکر	غائب
فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ	مؤنث	
فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ	مذکر	حاضر
فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ	مؤنث	
فَعَلْتُ	فَعَلْنَا		مذکرومؤنث	متکلم

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	صیغہ
مذکر غائب	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ	مؤنث غائب
مذکر حاضر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ	مؤنث حاضر
مذکرومؤنث متکلم	فَعَلْتُ	——		——	فَعَلْنَا		مذکرومؤنث متکلم

صیغوں کو پہچان کر بتائیں: فَعَلُوْا ۔ فَعَلْتُمْ ۔ فَعَلْنَ ۔ فَعَلْتُنَّ ۔ فَعَلَا ۔ فَعَلَتَا ۔ فَعَلْتُمَا ۔ فَعَلْنَا ۔ فَعَلَ ۔ فَعَلَتْ ۔ فَعَلْتَ ۔ فَعَلْتِ ۔ فَعَلْتُ ـــــ قَتَلْنَ ۔ قَتَلْنَا ۔ قَتَلَا ۔ قَتَلُوْا ۔ قَتَلَتَا ۔ قَتَلْتُ ۔ قَتَلْتُنَّ ۔ قَتَلْتُمَا ۔ قَتَلَ ۔ قَتَلْتَ ۔ قَتَلَتْ ۔ قَتَلْتِ ۔ قَتَلْتُمْ ۔

فعل ماضی کے صیغوں کی پہچان اور ان کی علامتیں

ہر فعل کے لیے کسی کا فاعل ہونا ضروری ہے خواہ اسم ظاہر ہو، یا اسم ضمیر۔ جیسے خَطَبَ الْمُعَلِّمُ[1]۔ اور الْمُتَعَلِّمُ کَتَبَ[2]۔ پہلی مثال میں خَطَبَ فعل ہے اور الْمُعَلِّمُ اسم ظاہر، فاعل ہے۔ دوسری مثال میں الْمُتَعَلِّمُ

(۱) معلم نے تقریر کی۔ (۲) متعلم نے لکھا۔

مبتدا ہے اور کَتَبَ میں پوشیدہ ھو ضمیر، فاعل ہے۔ یہ ضمیر، مبتدا کی طرف راجع بھی ہے۔
فعل ماضی کے دوصیغوں (واحد مذکر غائب- اور- واحد مؤنث غائب) میں ضمیر فاعل مُستتر (پوشیدہ) ہوتی ہے اور باقی بارہ صیغوں میں ضمیر فاعل بارز (ظاہر) ہوتی ہے ـــــ ذیل کے نقشے سے اس کو اچھی طرح ذہن نشیں کرلیں۔

گردان	صیغے	پہچان اور علامتیں
فَعَلَ	واحد مذکر غائب	سب علامتوں سے خالی، اس میں ھُوَ ضمیر مستتر فاعل ہے۔
فَعَلَا	تثنیہ مذکر غائب	الف ضمیر بارز، علامتِ تثنیہ اور فاعل ہے۔
فَعَلُوْا	جمع مذکر غائب	واو ضمیر بارز، علامتِ جمع اور فاعل ہے۔
فَعَلَتْ	واحد مؤنث غائب	تْ ساکن علامتِ تانیث ہے اور ھِيَ ضمیر مستتر فاعل ہے۔
فَعَلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب	ت علامتِ تانیث اور الف ضمیر بارز، علامتِ تثنیہ اور فاعل ہے۔
فَعَلْنَ	جمع مؤنث غائب	نَ مفتوح ضمیر بارز، علامتِ جمع مؤنث غائب اور فاعل ہے۔
فَعَلْتَ	واحد مذکر حاضر	تَ مفتوح ضمیر بارز، علامتِ واحد مذکر حاضر اور فاعل ہے۔
فَعَلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر	تُ مضموم ضمیر بارز فاعل، میم حرف عماد اور الف علامتِ تثنیہ ہے۔
فَعَلْتُمْ	جمع مذکر حاضر	تُ مضموم ضمیر بارز فاعل، میم علامتِ جمع مذکر حاضر ہے۔
فَعَلْتِ	واحد مؤنث حاضر	تِ مکسور ضمیر بارز، علامتِ واحد مؤنث حاضر اور فاعل ہے۔
فَعَلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر	تُ مضموم ضمیر بارز فاعل، میم حرف عماد اور الف علامتِ تثنیہ ہے۔
فَعَلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر	تُ مضموم ضمیر بارز فاعل ''نون مشدّد'' علامتِ جمع مؤنث حاضر ہے۔
فَعَلْتُ	واحد (مذکر و مؤنث) متکلم	تُ مضموم ضمیر بارز، علامتِ واحد متکلم اور فاعل ہے۔
فَعَلْنَا	تثنیہ (مذکر و مؤنث) متکلم جمع (مذکر و مؤنث) متکلم	نَا ضمیر بارز، علامتِ متکلم مع الغیر اور فاعل ہے۔

فَعَلَ اور فَعَلَتْ کے بعد کبھی فاعل مذکور ہوتا ہے تو اُس وقت اِن صیغوں میں ضمیر مُستتر نہیں ہوتی ہے۔
جیسے فَعَلَ الرَّجُلُ[1]• فَعَلَتِ الْمَرْأَةُ[2]۔

(۱) مرد نے کیا۔ (۲) عورت نے کیا۔

گردان فعل ماضی مثبت معروف

گردان			معنیٰ	صیغہ		
فَعَلَ	فَعِلَ	فَعُلَ	اُس (ایک مذکر) نے کیا	واحد	مذکر	غائب
فَعَلَا	فَعِلَا	فَعُلَا	اُن دو (مذکروں) نے کیا	تثنیہ	〃	〃
فَعَلُوا	فَعِلُوا	فَعُلُوا	اُن سب (مذکروں) نے کیا	جمع	〃	〃
فَعَلَتْ	فَعِلَتْ	فَعُلَتْ	اُس (ایک مؤنث) نے کیا	واحد	مؤنث	〃
فَعَلَتَا	فَعِلَتَا	فَعُلَتَا	اُن دو (مؤنثوں) نے کیا	تثنیہ	〃	〃
فَعَلْنَ	فَعِلْنَ	فَعُلْنَ	اُن سب (مؤنثوں) نے کیا	جمع	〃	〃
فَعَلْتَ	فَعِلْتَ	فَعُلْتَ	تو (ایک مذکر) نے کیا	واحد	مذکر	حاضر
فَعَلْتُمَا	فَعِلْتُمَا	فَعُلْتُمَا	تم دو (مذکروں) نے کیا	تثنیہ	〃	〃
فَعَلْتُمْ	فَعِلْتُمْ	فَعُلْتُمْ	تم سب (مذکروں) نے کیا	جمع	〃	〃
فَعَلْتِ	فَعِلْتِ	فَعُلْتِ	تو (ایک مؤنث) نے کیا	واحد	مؤنث	〃
فَعَلْتُمَا	فَعِلْتُمَا	فَعُلْتُمَا	تم دو (مؤنثوں) نے کیا	تثنیہ	〃	〃
فَعَلْتُنَّ	فَعِلْتُنَّ	فَعُلْتُنَّ	تم سب (مؤنثوں) نے کیا	جمع	〃	〃
فَعَلْتُ	فَعِلْتُ	فَعُلْتُ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) نے کیا	واحد	مذکر ومؤنث	متکلم
فَعَلْنَا	فَعِلْنَا	فَعُلْنَا	ہم (دو مذکروں، یا دو مؤنثوں، سب مذکروں، یا سب مؤنثوں) نے کیا	تثنیہ وجمع	〃	〃

اس گردان اور اس کی تفصیل سے آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ فَعَلْتُ دو صیغوں کے قائم مقام ہے:
(۱) واحد مذکر متکلم (۲) واحد مؤنث متکلم۔

اسی طرح فَعَلْنَا چار صیغوں کے قائم مقام ہے: (۱) تثنیہ مذکر متکلم (۲) تثنیہ مؤنث متکلم (۳) جمع

مذکر متکلم (۴) جمع مؤنث متکلم ــــ اگر ان سب کو الگ الگ شمار کیا جائے تو کل اٹھارہ صیغے ہوں گے، لیکن چوں کہ متکلم کے دوصیغوں سے چھ صیغوں کا معنیٰ سمجھ لیا جاتا ہے، اس لیے کل چودہ صیغے ہی شمار میں آتے ہیں۔ مزید غور کریں تو فَعَلْتُمَا دوصیغوں کی جگہ استعمال ہوتا ہے: (۱) تثنیہ مذکر حاضر (۲) تثنیہ مؤنث حاضر۔ اگر اسے بھی دو کی جگہ ایک ہی شمار کریں تو لفظاً صرف تیرہ ہی صیغے ہوں گے۔

تمرین

(۱) فعل ماضی کے کن صیغوں میں ضمیر فاعل بارز ہوتی ہے اور کن صیغوں میں مُستتر؟

(۲) بارز ضمیروں کو مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۳) مندرجہ ذیل مصادر میں ہر ایک سے فعل ماضی مثبت معروف کی گردان معنیٰ کے ساتھ سنائیے۔

مصدر اور معنیٰ	فعل ماضی معروف واحد غائب اور معنیٰ	مصدر اور معنیٰ	فعل ماضی معروف واحد غائب اور معنیٰ
السُّکُوْتُ (ن) خاموش رہنا	سَکَتَ ۔ وہ خاموش رہا	الدُّخُوْلُ (ن) داخل ہونا	دَخَلَ ۔ وہ داخل ہوا
الحِفْظُ (س) حفاظت کرنا ۔ یاد کرنا	حَفِظَ ۔ اس نے حفاظت کی ۔ اس نے یاد کیا	الرُّکُوْبُ (س) سوار ہونا	رَکِبَ ۔ وہ سوار ہوا
القُرْبُ (ك) نزدیک ہونا	قَرُبَ ۔ وہ نزدیک ہوا	البُعْدُ (ك) دور ہونا	بَعُدَ ۔ وہ دور ہوا

(۴) درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتائیے۔

رَکِبْتُ • حَفِظْتُ • سَکَتُوْا • دَخَلْتُنَّ • قَرُبْتُمَا • بَعُدْنَ • حَفِظْنَا • بَعُدْتُمَا • سَکَتَتْ • قَرُبَ • رَکِبَا • حَفِظْتَا • دَخَلْتُمْ • سَکَتَتْ • بَعُدْتُ • رَکِبْنَا • قَرُبْتُ • حَفِظْتُنَّ • قَرُبْنَا • دَخَلْنَ • سَکَتَ • رَکِبْتِ • بَعُدُوْا • حَفِظْتُمَا • سَکَتَا • دَخَلْتَ • رَکِبْتُمْ • دَخَلْتُمَا •

(۵) نیچے لکھے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ دو (مذکر) داخل ہوئے • وہ خاموش ہوئی • ہم سب (مذکروں) نے حفاظت کی • وہ سب دور ہوئے • وہ دو (مؤنث) قریب ہوئیں • تم سب (مذکروں) نے حفاظت کی • اس (ایک مذکر) نے یاد کیا • میں سوار ہوا • وہ سب داخل ہوئیں • تو قریب ہوا • تو دُور ہوئی • تم دو (مؤنثوں) نے یاد کیا • تم دو (مذکروں) نے حفاظت کی • تم سب (مؤنثوں) نے حفاظت کی •

درس ۵

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ: فعلِ ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعلِ ماضی معروف کے پہلے حرف (فا کلمہ) کو ضمہ دیں اور دوسرے حرف (عین کلمہ) کو کسرہ دیں، اگر اس پر فتحہ، یا ضمہ ہو، ورنہ ویسے ہی رہنے دیں اور تیسرے حرف (لام کلمہ) کو اپنے حال پر چھوڑ دیں۔ ماضی مجہول بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ (وہ کیا گیا)• سَمِعَ سے سُمِعَ (وہ سنا گیا)۔

اب آسانی کے لیے وزن کی تفصیل اور دو گردانیں لکھی جا رہی ہیں۔

گردان فعل ماضی مثبت مجہول

وزن	گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ	صیغہ		
فُعِلَ	كُتِبَ	وہ لکھا گیا	نُصِرَ	اس (ایک مذکر) کی مدد کی گئی	واحد	مذکر	غائب
فُعِلَا	كُتِبَا	وہ دو لکھے گئے	نُصِرَا	ان دو (مذکروں) کی مدد کی گئی	تثنیہ	//	//
فُعِلُوْا	كُتِبُوْا	وہ سب لکھے گئے	نُصِرُوْا	ان سب (مذکروں) کی مدد کی گئی	جمع	//	//
فُعِلَتْ	كُتِبَتْ	وہ لکھی گئی	نُصِرَتْ	اس (ایک مؤنث) کی مدد کی گئی	واحد	مؤنث	//
فُعِلَتَا	كُتِبَتَا	وہ دو لکھی گئیں	نُصِرَتَا	اُن دو (مؤنثوں) کی مدد کی گئی	تثنیہ	//	//
فُعِلْنَ	كُتِبْنَ	وہ سب لکھی گئیں	نُصِرْنَ	اُن سب (مؤنثوں) کی مدد کی گئی	جمع	//	//
فُعِلْتَ	كُتِبْتَ	تو لکھا گیا	نُصِرْتَ	تجھ (ایک مذکر) کی مدد کی گئی	واحد	مذکر	حاضر
فُعِلْتُمَا	كُتِبْتُمَا	تم دو لکھے گئے	نُصِرْتُمَا	تم دو (مذکروں) کی مدد کی گئی	تثنیہ	//	//
فُعِلْتُمْ	كُتِبْتُمْ	تم سب لکھے گئے	نُصِرْتُمْ	تم سب (مذکروں) کی مدد کی گئی	جمع	//	//
فُعِلْتِ	كُتِبْتِ	تو لکھی گئی	نُصِرْتِ	تجھ (ایک مؤنث) کی مدد کی گئی	واحد	مؤنث	//
فُعِلْتُمَا	كُتِبْتُمَا	تم دو لکھی گئیں	نُصِرْتُمَا	تم دو (مؤنثوں) کی مدد کی گئی	تثنیہ	//	//
فُعِلْتُنَّ	كُتِبْتُنَّ	تم سب لکھی گئیں	نُصِرْتُنَّ	تم سب (مؤنثوں) کی مدد کی گئی	جمع	//	//
فُعِلْتُ	كُتِبْتُ	میں لکھا گیا / میں لکھی گئی	نُصِرْتُ	مجھ ایک (مذکر، یا مؤنث) کی مدد کی گئی	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
فُعِلْنَا	كُتِبْنَا	ہم دو لکھے گئے / ہم دو لکھی گئیں ہم سب لکھے گئے / ہم سب لکھی گئیں	نُصِرْنَا	ہم دو (مذکروں، یا مؤنثوں) کی مدد کی گئی ہم سب (مذکروں، یا مؤنثوں) کی مدد کی گئی	تثنیہ و جمع	//	//

تمرین

(۱) ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ بتائیے اور مثال دیجیے۔

(۲) مندرجہ ذیل مصادر میں ہر ایک سے فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان سنائیے اور معنیٰ بھی بتائیے۔

مصدر اور معنیٰ	فعل ماضی مجہول واحد غائب اور معنیٰ	مصدر اور معنیٰ	فعل ماضی مجہول واحد غائب اور معنیٰ
اَلتَّرْكُ (ن) چھوڑنا	تُرِكَ۔ وہ چھوڑا گیا	اَلطَّلَبُ (ن) ڈھونڈنا	طُلِبَ۔ وہ ڈھونڈا گیا
اَلْجَرْحُ (ف) زخمی کرنا	جُرِحَ۔ وہ زخمی کیا گیا	اَلْقَطْعُ (ف) کاٹنا	قُطِعَ۔ وہ کاٹا گیا
اَلْمَعْرِفَةُ (ض) پہچاننا	عُرِفَ۔ وہ پہچانا گیا	اَلْحَبْسُ (ض) قید کرنا	حُبِسَ۔ وہ قید کیا گیا

(۳) نیچے لکھے گئے افعال کے صیغے اور معانی بتائیے۔

طُلِبَا • حُبِسْنَا • جُرِحُوْا • تُرِكْنَ • عُرِفْتُمْ • قُطِعَتْ • طُلِبْتُمَا • حُبِسْتَ • نُصِرْتُنَّ • كُتِبْنَا • قُطِعَ • تُرِكْتِ • عُرِفْتُ • جُرِحْتُمَا • طُلِبْنَ • جُرِحْنَا • قُطِعُوْا • طُلِبْتُ • حُبِسْتُمَا • تُرِكَا • عُرِفَ • جُرِحْتُ • نُصِرْتِ • كُتِبْتُمَا • عُرِفْنَا • حُبِسْنَ • تُرِكْتَ • قُطِعْتُمْ •

(۴) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

ہم سب پہچانے گئے • وہ سب کاٹی گئیں • تم سب زخمی کیے گئے • وہ سب کاٹے گئے • وہ ڈھونڈی گئی • وہ دونوں چھوڑے گئے • میں پہچانا گیا • تم سب (مؤنثوں) کی مدد کی گئی • تو ڈھونڈا گیا • تم دونوں زخمی کی گئیں • تو کاٹی گئی • تم دونوں قید کیے گئے • وہ دونوں پہچانی گئیں • وہ لکھا گیا •

درس ⑥

ماضی منفی بنانے کا قاعدہ: فعل ماضی مثبت کے شروع میں مَا نافیہ بڑھادیں ماضی منفی بن جائے گا۔ اگر مثبت معروف کے شروع میں بڑھائیں گے تو منفی معروف بنے گا اور اگر مثبت مجہول کے شروع میں بڑھائیں گے تو منفی مجہول بنے گا۔ جیسے فَعَلَ سے مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا)•سُمِعَ سے مَاسُمِعَ (وہ نہیں سُنا گیا)۔ اور کبھی ماضی مثبت کے شروع میں لا بڑھا کر ماضی منفی بناتے ہیں۔ اس کے لیے ان تین شرطوں میں سے کسی ایک کا پایا جانا ضروری ہے:

(۱) لا دوسرے ماضی کے ساتھ مکرر ہو۔ جیسے: فَلَاصَدَّقَ وَ لَا صَلّٰی (نہ اس نے تصدیق کی نہ نماز پڑھی)۔

(۲) ماضی مقامِ دعا میں آئے۔ جیسے: لَا اَھْلَکَھُمُ اللّٰہُ (خدا انھیں ہلاک نہ کرے)۔

(۳) ماضی جوابِ قسم بنے۔ جیسے: وَ اللّٰہِ لَا شَرِبْتُ (خدا کی قسم میں نے نہیں پیا)۔

گردان فعل ماضی منفی معروف ومجہول

	صیغہ	معروف	معنیٰ	وزن	مجہول	معنیٰ
مذکر غائب	واحد	مَافَعَلَ	اُس (ایک مذکر) نے نہیں کیا	مَافُعِلَ	مَاظُلِمَ	اس ایک (مذکر) پر ظلم نہیں کیا گیا
	تثنیہ	مَافَعَلَا	اُن دو (مذکروں) نے نہیں کیا	مَافُعِلَا	مَاظُلِمَا	ان دو (مذکروں) پر ظلم نہیں کیا گیا
	جمع	مَافَعَلُوْا	اُن سب (مذکروں) نے نہیں کیا	مَافُعِلُوْا	مَاظُلِمُوْا	ان سب (مذکروں) پر ظلم نہیں کیا گیا
مؤنث غائب	واحد	مَافَعَلَتْ	اُس (ایک مؤنث) نے نہیں کیا	مَافُعِلَتْ	مَاظُلِمَتْ	اس (ایک مؤنث) پر ظلم نہیں کیا گیا
	تثنیہ	مَافَعَلَتَا	اُن دو (مؤنثوں) نے نہیں کیا	مَافُعِلَتَا	مَاظُلِمَتَا	اُن دو (مؤنثوں) پر ظلم نہیں کیا گیا
	جمع	مَافَعَلْنَ	اُن سب (مؤنثوں) نے نہیں کیا	مَافُعِلْنَ	مَاظُلِمْنَ	اُن سب (مؤنثوں) پر ظلم نہیں کیا گیا
مذکر حاضر	واحد	مَافَعَلْتَ	تو (ایک مذکر) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتَ	مَاظُلِمْتَ	تجھ (ایک مذکر) پر ظلم نہیں کیا گیا
	تثنیہ	مَافَعَلْتُمَا	تم دو (مذکروں) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتُمَا	مَاظُلِمْتُمَا	تم دو (مذکروں) پر ظلم نہیں کیا گیا
	جمع	مَافَعَلْتُمْ	تم سب (مذکروں) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتُمْ	مَاظُلِمْتُمْ	تم سب (مذکروں) پر ظلم نہیں کیا گیا
مؤنث حاضر	واحد	مَافَعَلْتِ	تو (ایک مؤنث) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتِ	مَاظُلِمْتِ	تجھ (ایک مؤنث) پر ظلم نہیں کیا گیا
	تثنیہ	مَافَعَلْتُمَا	تم دو (مؤنثوں) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتُمَا	مَاظُلِمْتُمَا	تم دو (مؤنثوں) پر ظلم نہیں کیا گیا
	جمع	مَافَعَلْتُنَّ	تم سب (مؤنثوں) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتُنَّ	مَاظُلِمْتُنَّ	تم سب (مؤنثوں) پر ظلم نہیں کیا گیا
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	مَافَعَلْتُ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) نے نہیں کیا	مَافُعِلْتُ	مَاظُلِمْتُ	مجھ ایک (مذکر، یا مؤنث) پر ظلم نہیں کیا گیا
	تثنیہ وجمع	مَافَعَلْنَا	ہم (دو مذکروں، یا دو مؤنثوں، سب مذکر، یا سب مؤنثوں) نے نہیں کیا	مَافُعِلْنَا	مَاظُلِمْنَا	ہم دو (مذکروں، یا مؤنثوں) پر ظلم نہیں کیا گیا ہم سب (مذکروں، یا مؤنثوں) پر ظلم نہیں کیا گیا

تمرین

(۱) نیچے لکھے گئے مصادر سے فعل ماضی منفی معروف کی گردان معنیٰ کے ساتھ سنائیے۔

مصدر اور معنیٰ	ماضی منفی معروف واحد غائب اور معنیٰ	مصدر اور معنیٰ	ماضی منفی معروف واحد غائب اور معنیٰ
اَلْخُرُوْجُ (ن) نکلنا	مَا خَرَجَ - وہ نہیں نکلا	اَلْفَهْمُ (س) سمجھنا	مَا فَهِمَ - اس نے نہیں سمجھا
اَلْجُلُوْسُ (ض) بیٹھنا	مَا جَلَسَ - وہ نہیں بیٹھا	اَلْعِلْمُ (س) جاننا	مَا عَلِمَ - اس نے نہیں جانا
اَلْغَسْلُ (ض) دھونا	مَا غَسَلَ - اس نے نہیں دھویا	اَلذَّهَابُ (ف) جانا	مَا ذَهَبَ - وہ نہیں گیا

(۲) درج ذیل مصادر سے فعل ماضی منفی مجہول کی گردان معنیٰ کے ساتھ سنائیے۔

مصدر اور معنیٰ	ماضی منفی مجہول واحد غائب اور معنیٰ	مصدر اور معنیٰ	ماضی منفی مجہول واحد غائب اور معنیٰ
اَلْمَغْفِرَةُ (ض) بخشنا	مَا غُفِرَ - وہ نہیں بخشا گیا	اَلدَّفْعُ (ف) دور کرنا	مَا دُفِعَ - وہ نہیں دور کیا گیا
اَلْحَمْلُ (ض) اٹھانا، لے جانا	مَا حُمِلَ - وہ نہیں اٹھایا گیا	اَلْمَنْعُ (ف) روکنا	مَا مُنِعَ - وہ نہیں روکا گیا
اَلْكَسْرُ (ض) توڑنا	مَا كُسِرَ - وہ نہیں توڑا گیا	اَلرَّفْعُ (ف) اٹھانا	مَا رُفِعَ - وہ نہیں اٹھایا گیا

(۳) مندرجہ ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتائیے۔

مَا خَرَجْنَ • مَا جَلَسُوْا • مَا غَسَلْتِ • مَا ذَهَبْتُ • مَا عَلِمَا • مَا فَهِمَ • مَا تَرَكْتَ • مَا رَفَعْتُمَا • مَا مَنَعْتُنَّ • مَا دَفَعْنَا • مَا كَسَرْتُمَا • مَا حَمَلَتَا • مَا بَعُدْتُمْ • مَا قَرُبْتُ • مَا رُفِعْتُنَّ • مَا نُصِرْتُمْ • مَا ظُلِمْتُ • مَا مُنِعُوْا • مَا دُفِعْتُمَا • مَا رُفِعْنَا • مَا كُسِرَ • مَا حُمِلَا • مَا غُفِرْنَ • مَا عُلِمْتَ • مَا حُمِلْتِ • مَا جُرِحْتُ • مَا تُرِكْتُمَا • مَا نُصِرْنَا •

(۴) مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

میں نے مدد کی • اس (مؤنث) نے لکھا • ان دو (مذکروں) نے توڑا • ان سب (مؤنثوں) نے کاٹا • میں نے نہیں کیا • تو سوار ہوا • وہ دونوں نہیں بیٹھیں • تم سب نے نہیں سمجھا • وہ سب نہیں پہچانے گئے • تم دونوں نہیں مارے گئے • وہ نہیں نکلی • اس (مذکر) نے ظلم نہیں کیا • ہم نہیں روکے گئے • تم دونوں نہیں پہچانی گئیں • تو سوار نہیں ہوئی • وہ سب زخمی نہیں کی گئیں • تم سب نہیں بخشی گئیں • وہ سب چلے گئے • وہ دونوں قریب ہوئے • تم دونوں نہیں مارے گئے • وہ نہیں سمجھا گیا • تو نہیں روکی گئی • وہ دونوں دور ہوئیں • تو نے نہیں ڈھونڈھا • ان سب (مؤنثوں) نے کاٹا • تم سب نہیں نکلے • ہم نہیں چھوڑے گئے •

درس ۷

فعلِ مضارع کی تعریف پہلے پڑھ چکے۔ اب یہاں اس کے بنانے کا قاعدہ بیان کیا جاتا ہے۔

فعل مضارع بنانے کا قاعدہ: فعلِ مضارع فعلِ ماضی سے بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کا پہلا حرف ساکن کرکے اس سے پہلے علامتِ مضارع لائیں، پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم، جمع متکلم) میں آخری حرف کو ضمہ دیں اور سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر میں ''نون اعرابی'' بڑھا دیں۔ فعل مضارع بن جائے گا۔

علامت مضارع چار ہیں: أ، ت، ي، ن جن کا مجموعہ أَتَيْنَ ہے۔

ان علامتوں میں **ي** چار صیغوں کے لیے، **ت** آٹھ صیغوں کے لیے، **ا** ایک صیغہ کے لیے اور **ن** ایک صیغہ کے لیے ہے۔ تفصیل نیچے دیکھیں۔

گردان فعل مضارع مثبت معروف

واحد	تثنیہ	جمع	صیغہ	
يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ	مذکر	غائب
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ	مؤنث	غائب
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ	مذکر	حاضر
تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ	مؤنث	حاضر
أَفْعَلُ	نَفْعَلُ		مذکر ومؤنث	متکلم

نوٹ

دراصل یہ صرف گیارہ صیغے ہیں جو چودہ (بلکہ اٹھارہ) صیغوں کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔
تَفْعَلُ دو صیغوں کی جگہ۔ تَفْعَلَانِ تین صیغوں کی جگہ۔ أَفْعَلُ دو صیغوں کی جگہ۔ نَفْعَلُ چار صیغوں کی جگہ۔ باقی سات کلمات ایک ایک جگہ۔

پہچانیں:

يَفْعَلُ – تَفْعَلُ – أَفْعَلُ – نَفْعَلُ	ان صیغوں میں فاعل کی ضمیریں پوشیدہ ہیں۔ اور یہ ضمیر بارز اور نون اعرابی سے خالی ہیں۔
يَفْعَلَانِ – تَفْعَلَانِ – يَفْعَلُوْنَ – تَفْعَلُوْنَ – تَفْعَلِيْنَ	ان صیغوں کے آخر میں رفع کے بدلے نون اعرابی ہے اور ن سے پہلے (ا-و-ی) ضمیر بارز ہیں، وہی فاعل ہیں۔
يَفْعَلْنَ – تَفْعَلْنَ	ان کے آخر میں نون بنائی ہے جو ہر حال میں برقرار رہتا ہے، وہی ضمیر بھی ہے۔

آگے مزید تفصیل دیکھیں اور غور کر کے ذہن نشیں کریں:

صیغہ			لفظ	علامات: حرف مضارع	علامات: ضمیر فاعل: بارز	علامات: ضمیر فاعل: مستتر	علامات: نون: اعرابی	علامات: نون: بنائی
غائب	مذکر	واحد	يَفْعَلُ	ی	—	هو	—	—
		تثنیہ	يَفْعَلَانِ	ی	ا	—	مکسور	—
		جمع	يَفْعَلُوْنَ	ی	و	—	مفتوح	—
	مؤنث	واحد	تَفْعَلُ	ت	—	هي	—	—
		تثنیہ	تَفْعَلَانِ	ت	ا	—	مکسور	—
		جمع	يَفْعَلْنَ	ی	ن	—		مفتوح
حاضر	مذکر	واحد	تَفْعَلُ	ت	—	أَنْتَ	—	—
		تثنیہ	تَفْعَلَانِ	ت	ا	—	مکسور	—
		جمع	تَفْعَلُوْنَ	ت	و	—	مفتوح	—
	مؤنث	واحد	تَفْعَلِيْنَ	ت	ی	—	مفتوح	—
		تثنیہ	تَفْعَلَانِ	ت	ا	—	مکسور	—
		جمع	تَفْعَلْنَ	ت	ن	—	—	مفتوح
متکلم	مذکر ومؤنث	واحد	أَفْعَلُ	ا	—	أَنَا	—	—
		تثنیہ وجمع	نَفْعَلُ	ن	—	نَحْنُ	—	—

گردان فعل مضارع مثبت معروف

گردان			معنیٰ حال	معنیٰ استقبال	صیغہ		
يَفْعَلُ	يَفْعِلُ	يَفْعُلُ	وہ کرتا ہے	وہ کرے گا	واحد	مذکر	غائب
يَفْعَلَانِ	يَفْعِلَانِ	يَفْعُلَانِ	وہ دونوں کرتے ہیں	وہ دونوں کریں گے	تثنیہ	//	//
يَفْعَلُوْنَ	يَفْعِلُوْنَ	يَفْعُلُوْنَ	وہ سب کرتے ہیں	وہ سب کریں گے	جمع	//	//
تَفْعَلُ	تَفْعِلُ	تَفْعُلُ	وہ کرتی ہے	وہ کرے گی	واحد	مؤنث	//
تَفْعَلَانِ	تَفْعِلَانِ	تَفْعُلَانِ	وہ دونوں کرتی ہیں	وہ دونوں کریں گی	تثنیہ	//	//
يَفْعَلْنَ	يَفْعِلْنَ	يَفْعُلْنَ	وہ سب کرتی ہیں	وہ سب کریں گی	جمع	//	//
تَفْعَلُ	تَفْعِلُ	تَفْعُلُ	تو کرتا ہے	تو کرے گا	واحد	مذکر	حاضر
تَفْعَلَانِ	تَفْعِلَانِ	تَفْعُلَانِ	تم دونوں کرتے ہو	تم دونوں کرو گے	تثنیہ	//	//
تَفْعَلُوْنَ	تَفْعِلُوْنَ	تَفْعُلُوْنَ	تم سب کرتے ہو	تم سب کرو گے	جمع	//	//
تَفْعَلِيْنَ	تَفْعِلِيْنَ	تَفْعُلِيْنَ	تو کرتی ہے	تو کرے گی	واحد	مؤنث	//
تَفْعَلَانِ	تَفْعِلَانِ	تَفْعُلَانِ	تم دونوں کرتی ہو	تم دونوں کرو گی	تثنیہ	//	//
تَفْعَلْنَ	تَفْعِلْنَ	تَفْعُلْنَ	تم سب کرتی ہو	تم سب کرو گی	جمع	//	//
أَفْعَلُ	أَفْعِلُ	أَفْعُلُ	میں کرتا ہوں/ میں کرتی ہوں	میں کروں گا/ میں کروں گی	واحد	مذکر ومؤنث	متکلم
نَفْعَلُ	نَفْعِلُ	نَفْعُلُ	ہم کرتے ہیں/ ہم کرتی ہیں	ہم کریں گے/ ہم کریں گی	تثنیہ وجمع	//	//

آپ کو یاد ہوگا کہ فعلِ ماضی کی طرح فعلِ مضارع میں بھی "عین کلمہ" کبھی مضموم، کبھی مفتوح اور کبھی مکسور ہوتا ہے۔ اس لیے اس کی گردان بھی تینوں طرح لکھی گئی ہے، تاکہ یاد کرنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔

اس گردان میں غور کرنے سے چند باتیں خوب واضح ہوجاتی ہیں:

❶ ی چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے:

صیغہ	واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	جمع مؤنث غائب
مثال	يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ	يَفْعَلْنَ

❷ ت آٹھ صیغوں کے شروع میں آتی ہے:

مثالیں	واحد	تثنیہ	جمع	
	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	—	مؤنث غائب
	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ	مذکر حاضر
	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ	مؤنث حاضر

❸ **أ** ایک صیغہ کے شروع میں آتا ہے: واحد متکلم-أَفْعَلُ-

❹ **ن** بھی ایک صیغہ کے شروع میں آتا ہے: جمع متکلم-نَفْعَلُ-

❺ پانچ صیغوں میں آخری حرف مضموم ہوتا ہے:

صیغہ	واحد مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	واحد مذکر حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مثال	يَفْعَلُ	تَفْعَلُ	تَفْعَلُ	أَفْعَلُ	نَفْعَلُ

❻ چار صیغوں کے آخر میں "نون مکسور" اور تین صیغوں کے آخر میں "نونِ مفتوح" کا اضافہ ہوتا ہے۔ اس کو اصطلاح میں **نونِ اعرابی** کہتے ہیں۔

صیغہ	تثنیہ مذکر غائب	تثنیہ مؤنث غائب	تثنیہ مذکر حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مذکر غائب	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر
مثال	يَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلِيْنَ

❼ دو صیغوں میں ماضی کی طرح نون باقی رہتا ہے: جمع مؤنث غائب (يَفْعَلْنَ) اور جمع مؤنث حاضر (تَفْعَلْنَ)۔ اس کو اصطلاح میں **نون ضمیر**، یا **نونِ بنائی** کہتے ہیں۔

فائدہ: یاد رہے کہ "نونِ ضمیر" ہمیشہ باقی رہتا ہے اور "نونِ اعرابی" بعض حالتوں میں گر جاتا ہے۔ اس کا تفصیلی بیان إن شآء اللّٰہ تعالی آگے آئے گا۔

تمرین

(۱) فعل مضارع بنانے کا قاعدہ بتایئے اور گردان سنایئے۔

(۲) فعل مضارع کی کون سی علامت کس صیغہ کے لیے آتی ہے؟ مثالوں کی روشنی میں تفصیل سے بتایئے۔

(۳) کن صیغوں میں "نون اعرابی" لاتے ہیں اور کن صیغوں میں "نون ضمیر"؟ مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۴) درج ذیل مصادر سے فعل ماضی اور فعل مضارع کی گردان معنی کے ساتھ سنایئے۔

مصدر	معنی	ماضی واحد مذکر غائب	معنی	مضارع واحد مذکر غائب	معنی حال	معنی استقبال
اَلْكِتَابَةُ (ن)	لکھنا	كَتَبَ	اس نے لکھا	يَكْتُبُ	وہ لکھتا ہے	وہ لکھے گا
اَلْقِرَاءَةُ (ف)	پڑھنا	قَرَأَ	اس نے پڑھا	يَقْرَأُ	وہ پڑھتا ہے	وہ پڑھے گا
اَلْأَكْلُ (ن)	کھانا	أَكَلَ	اس نے کھایا	يَأْكُلُ	وہ کھاتا ہے	وہ کھائے گا
اَلشُّرْبُ (س)	پینا	شَرِبَ	اس نے پیا	يَشْرَبُ	وہ پیتا ہے	وہ پیے گا
اَلصَّبْرُ (ض)	صبر کرنا	صَبَرَ	اس نے صبر کیا	يَصْبِرُ	وہ صبر کرتا ہے	وہ صبر کرے گا
اَلرُّجُوْعُ (ض)	لوٹنا	رَجَعَ	وہ لوٹا	يَرْجِعُ	وہ لوٹتا ہے	وہ لوٹے گا

(۵) نیچے لکھے گئے افعال کا ترجمہ کیجیے اور صیغے بتایئے۔

يَشْرَبُوْنَ • تَصْبِرُوْنَ • يَرْجِعْنَ • تَذْهَبْنَ • تَقْرَأُ • تَكْتُبِيْنَ • أَشْرَبُ • تَصْبِرَانِ • نَرْجِعُ • يَأْكُلَانِ • تَكْتُبَانِ • تَأْكُلُ • يَقْرَأُ • يَعْدِلْنَ •

نَقْطَعُوْنَ • یَفْهَمَانِ • تَظْلِمَانِ • تَقْرُبْنَ • نَمْنَعُ • تَطْلُبِيْنَ • يَغْسِلُ • أَحْمِلُ • دَفَعْنَ • جَلَسْتُ • رَكِبْتِ • دَخَلُوْا • كَتَبْتُ • رَجَعْتُمْ • حَفِظْتُمَا • حَبِسْنَا • غَسَلْتُنَّ •

(۶) مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

ہم نے لکھا • انھوں نے پڑھا • وہ دو (مذکر) کھاتے ہیں • تم لوگ حفاظت کرتے ہو • وہ سب کھاتے ہیں • میں صبر کرتا ہوں • تو پڑھے گی • وہ سب لکھیں گی • وہ روکتا ہے • تم سب جاتی ہو • وہ دونوں کاٹیں گی • تو کھائے گا • تم دونوں لکھتے ہو • ہم سمجھتے ہیں • وہ کھائے گی • وہ دونوں پڑھیں گی • اس نے لکھا • تم لوگوں نے پڑھا • تم دو (مذکروں) نے کھایا • ان دو (مؤنثوں) نے صبر کیا • وہ گئی • تو دور ہوا • ان دو (مذکروں) نے توڑا • ان سب (مؤنثوں) نے کاٹا • تو سوار ہوئی • میں لوٹا • تم سب قید کی گئیں • تم دونوں زخمی کی گئیں •

درس ⑧

فعلِ مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ: فعلِ مضارع مجہول فعلِ مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں اگر اس پر ضمہ، یا کسرہ ہو، ورنہ ویسے ہی رہنے دیں اور لام کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑ دیں مضارع مجہول بن جائے گا۔ جیسے یَكْتُبُ سے يُكْتَبُ[1] • یَحْبِسُ سے يُحْبَسُ[2] • یَمْنَعُ سے يُمْنَعُ[3]۔

گردان فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يُفْعَلُ وہ کیا جاتا ہے/ وہ کیا جائے گا	يُفْعَلَانِ وہ دو کیے جاتے ہیں/ وہ دو کیے جائیں گے	يُفْعَلُوْنَ وہ سب کیے جاتے ہیں/ وہ سب کیے جائیں گے
مؤنث غائب	تُفْعَلُ وہ کی جاتی ہے/ وہ کی جائے گی	تُفْعَلَانِ وہ دو کی جاتی ہیں/ وہ دو کی جائیں گی	يُفْعَلْنَ وہ سب کی جاتی ہیں/ وہ سب کی جائیں گی
مذکر حاضر	تُفْعَلُ تو کیا جاتا ہے/ تو کیا جائے گا	تُفْعَلَانِ تم دو کیے جاتے ہو/ تم دو کیے جاؤ گے	تُفْعَلُوْنَ تم سب کیے جاتے ہو/ تم سب کیے جاؤ گے
مؤنث حاضر	تُفْعَلِيْنَ تو کی جاتی ہے/ تو کی جائے گی	تُفْعَلَانِ تم دو کی جاتی ہو/ تم دو کی جاؤ گی	تُفْعَلْنَ تم سب کی جاتی ہو/ تم سب کی جاؤ گی
متکلم	أُفْعَلُ میں کیا جاتا ہوں/ میں کی جاتی ہوں میں کیا جاؤں گا/ میں کی جاؤں گی	نُفْعَلُ ہم کیے جاتے ہیں/ ہم کی جاتی ہیں ہم کیے جائیں گے/ ہم کی جائیں گی	

(۱) وہ لکھا جاتا ہے/ وہ لکھا جائے گا۔ (۲) وہ قید کیا جاتا ہے/ وہ قید کیا جائے گا۔ (۳) وہ روکا جاتا ہے/ وہ روکا جائے گا۔

تمرین

(۱) فعلِ مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۲) نیچے لکھے گئے مصادر سے فعل ماضی مجہول اور فعل مضارع مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سنائیے۔

مصدر	معنی	ماضی واحد مذکر غائب	معنی	مضارع واحد مذکر غائب	معنی حال	معنی استقبال
اَلنَّفْخُ (ن)	پھونکنا	نُفِخَ	وہ پھونکا گیا	يُنْفَخُ	وہ پھونکا جاتا ہے	وہ پھونکا جائے گا
اَلنَّظَرُ (ن)	دیکھنا	نُظِرَ	وہ دیکھا گیا	يُنْظَرُ	وہ دیکھا جاتا ہے	وہ دیکھا جائے گا
اَلْفَتْحُ (ف)	کھولنا	فُتِحَ	وہ کھولا گیا	يُفْتَحُ	وہ کھولا جاتا ہے	وہ کھولا جائے گا
اَلْمَدْحُ (ف)	تعریف کرنا	مُدِحَ	وہ تعریف کیا گیا	يُمْدَحُ	وہ تعریف کیا جاتا ہے	وہ تعریف کیا جائے گا
اَلضَّرْبُ (ض)	مارنا	ضُرِبَ	وہ مارا گیا	يُضْرَبُ	وہ مارا جاتا ہے	وہ مارا جائے گا
اَلسَّمْعُ (س)	سننا	سُمِعَ	وہ سنا گیا	يُسْمَعُ	وہ سنا جاتا ہے	وہ سنا جائے گا

(۳) مندرجہ ذیل کلمات میں صیغوں کی نشان دہی کیجیے اور ترجمہ سنائیے۔

تُمْدَحِيْنَ • يُضْرَبْنَ • تُسْمَعْنَ • يُفْتَحَانِ • يُنْفَخُ • تُنْظَرَانِ • نُعْرَفُ • أُظْلَمُ • يُغْفَرُوْنَ • تُطْلَبُوْنَ • تُحْبَسُ • يُعْدُوْنَ • يُقْطَعْنَ • تُنْظَرُوْنَ • تُمْدَحْنَ • قُطِعُوْا • ذُهِبَا • رُفِعْتُمَا • غُفِرْتُنَّ • رُفِعْنَ • مَا طُلِبُوْا • مَا جُلِسْنَا • مَا تُرِكْتِ • مَا نُصِرْتُ • مَا كُتِبْتُمْ •

(۴) ان جملوں کی عربی بنائیے۔

تم سب (مذکروں) کی تعریف کی جائے گی • ان دو (مذکروں) کو مارا جائے گا • وہ پھونکا جائے گا • تو دیکھی جائے گی • ان سب (مذکروں) کو زخمی کیا جائے گا • تم دو (مؤنثوں) کو چھوڑ دیا جائے گا • میری مدد کی جاتی ہے • تم دو (مذکروں) پر ظلم کیا جاتا ہے • وہ قید کی جاتی ہے • تو بخشا جاتا ہے • تم سب (مؤنثوں) کو چھوڑ دیا جاتا ہے • ہم لوگوں کی حفاظت کی جاتی ہے • وہ دونوں لکھتی ہیں • وہ سب کھاتی ہیں • میں کھولتا ہوں • تو کھاتا ہے • وہ لوگ دیکھتے ہیں • ہم لوگ صبر کرتے ہیں • وہ پڑھتی ہے • تم دونوں پیتے ہو • وہ سب جانتی ہیں • تم سب روکتی ہو • تو گئی • وہ دونوں نکلیں • تم دو (مؤنثوں) نے پہچانا • ان دو (مذکروں) نے مارا • تم سب (مؤنثوں) نے کھایا • وہ گیا •

درس ⑨

فعل مضارع منفی بنانے کا قاعدہ: فعلِ مضارع منفی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں حرفِ نفی لَا-یا- مَا کا اضافہ کردیں۔ جیسے يَفْعَلُ سے لَا يَفْعَلُ، مَا يَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے/وہ نہیں کرے گا) اور يُفْعَلُ سے لَا يُفْعَلُ، مَا يُفْعَلُ (وہ نہیں کیا جاتا ہے/وہ نہیں کیا جائے گا)

گردان فعل مضارع منفی معروف ومجہول

	صیغہ	معروف	معنی حال	معنی استقبال	مجہول	معنی حال	معنی استقبال
مذکر غائب	واحد	لَا یَفْعَلُ	وہ نہیں کرتا ہے	وہ نہیں کرے گا	لَا یُفْعَلُ	وہ نہیں کیا جاتا ہے	وہ نہیں کیا جائے گا
	تثنیہ	لَا یَفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کرتے ہیں	وہ دونوں نہیں کریں گے	لَا یُفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کیے جاتے ہیں	وہ دونوں نہیں کیے جائیں گے
	جمع	لَا یَفْعَلُوْنَ	وہ سب نہیں کرتے ہیں	وہ سب نہیں کریں گے	لَا یُفْعَلُوْنَ	وہ سب نہیں کیے جاتے ہیں	وہ سب نہیں کیے جائیں گے
مؤنث غائب	واحد	لَا تَفْعَلُ	وہ نہیں کرتی ہے	وہ نہیں کرے گی	لَا تُفْعَلُ	وہ نہیں کی جاتی ہے	وہ نہیں کی جائے گی
	تثنیہ	لَا تَفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کرتی ہیں	وہ دونوں نہیں کریں گی	لَا تُفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کی جاتی ہیں	وہ دونوں نہیں کی جائیں گی
	جمع	لَا یَفْعَلْنَ	وہ سب نہیں کرتی ہیں	وہ سب نہیں کریں گی	لَا یُفْعَلْنَ	وہ سب نہیں کی جاتی ہیں	وہ سب نہیں کی جائیں گی
مذکر حاضر	واحد	لَا تَفْعَلُ	تو نہیں کرتا ہے	تو نہیں کرے گا	لَا تُفْعَلُ	تو نہیں کیا جاتا ہے	تو نہیں کیا جائے گا
	تثنیہ	لَا تَفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کرتے ہو	تم دونوں نہیں کرو گے	لَا تُفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کیے جاتے ہو	تم دونوں نہیں کیے جاؤ گے
	جمع	لَا تَفْعَلُوْنَ	تم سب نہیں کرتے ہو	تم سب نہیں کرو گے	لَا تُفْعَلُوْنَ	تم سب نہیں کیے جاتے ہو	تم سب نہیں کیے جاؤ گے
مؤنث حاضر	واحد	لَا تَفْعَلِیْنَ	تو نہیں کرتی ہے	تو نہیں کرے گی	لَا تُفْعَلِیْنَ	تو نہیں کی جاتی ہے	تو نہیں کی جائے گی
	تثنیہ	لَا تَفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کرتی ہو	تم دونوں نہیں کرو گی	لَا تُفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کی جاتی ہو	تم دونوں نہیں کی جاؤ گی
	جمع	لَا تَفْعَلْنَ	تم سب نہیں کرتی ہو	تم سب نہیں کرو گی	لَا تُفْعَلْنَ	تم سب نہیں کی جاتی ہو	تم سب نہیں کی جاؤ گی
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	لَا أَفْعَلُ	میں نہیں کرتا ہوں میں نہیں کرتی ہوں	میں نہیں کروں گا میں نہیں کروں گی	لَا أُفْعَلُ	میں نہیں کیا جاتا ہوں میں نہیں کی جاتی ہوں	میں نہیں کیا جاؤں گا میں نہیں کی جاؤں گی
	تثنیہ وجمع	لَا نَفْعَلُ	ہم نہیں کرتے ہیں ہم نہیں کرتی ہیں	ہم نہیں کریں گے ہم نہیں کریں گی	لَا نُفْعَلُ	ہم نہیں کیے جاتے ہیں ہم نہیں کی جاتی ہیں	ہم سب نہیں کیے جائیں گے ہم سب نہیں کی جائیں گی

تمرین

(۱) اَلْقِرَاءَۃُ، اَلْمَعْرِفَۃُ، اَلتَّرْكُ، اَلْجَرْحُ —— اِن چاروں میں پہلے مصدر سے ماضی مثبت معروف، دوسرے سے ماضی مثبت مجہول، تیسرے سے ماضی منفی معروف اور چوتھے سے ماضی منفی مجہول کی گردان سنائیے اور ترجمہ بھی کیجیے۔

(۲) اَلْکِتَابَۃُ، اَلْأَکْلُ، اَلضَّرْبُ، اَلْحَبْسُ —— ان میں پہلے مصدر سے مضارع مثبت معروف، دوسرے سے مضارع مثبت مجہول، تیسرے سے مضارع منفی معروف اور چوتھے سے مضارع منفی مجہول کی گردان سنائیے اور ترجمہ بھی کیجیے۔

(۳) افعال اور صیغے پہچانیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

یَدْخُلُوْنَ • لَاتَرْکَبْنَ • مَاجُرِحْنَ • فَہِمْنَا • لَاتُحْبَسُوْنَ • مَایُفْتَحُ • لَاأَقْرَأُ وَلَاأَکْتُبُ • لَاأُتْرَكُ • لَاتُطْلَبِیْنَ • لَاتُنْصَرُ • رَجَعْنَا • لَایُشْرَبَانِ • جَلَسْتُمَا • لَاتَذْھَبَانِ • مَا عَلِمُوْا • تُرِکْتُنَّ • حُبِسْنَ • نُمْدَحُ • تُغْفَرُوْنَ • یَقْرُبُ • مَارَجَعْتُ • مَامُنِعْتِ • مَاقَرَأْتِ • تَعْرِفِیْنَ • مَامُدِحَا • دُفِعْنَا • تُضْرَبَانِ • لَاتَخْرُجَانِ •

(۴) مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

تم دونوں نہیں پڑھتی ہو • وہ دونوں نہیں لکھتی ہیں • تم سب قید نہیں کی جاؤ گی • وہ سب جائیں گے • ان دو (مذکروں) نے نہیں پڑھا • تم

دو (مذکروں) نے نہیں لکھا • میں روکی جاتی ہوں • تو دیکھتا ہے • تم لوگوں نے سمجھا • اُس نے نہیں سمجھا • اس (مؤنث) کی تعریف کی جائے گی • تو نہیں زخمی کی گئی • ان سب (مؤنثوں) کی مدد کی گئی • ہم سب کی تعریف نہیں کی جائے گی • وہ نہیں اٹھایا گیا • ہم کو نہیں مارا گیا • وہ گئی • تو قید کیا گیا • میں نے صبر کیا • تو پہچانی گئی • وہ دونوں لوٹتی ہیں • تم سب (مذکروں) کو نہیں چھوڑا جائے گا • وہ دونوں نہیں جائیں گے • تم سب اٹھائے جاؤ گے •

درس ۱۰

نفی تاکید بہ لَن: فعل مضارع معروف، یا مجہول کے شروع میں حرفِ لَنْ لگا دیں تو وہ نفی تاکید بہ لَنْ معروف، یا مجہول ہو جائے گا۔

لَنْ کا عمل: لَنْ پانچ صیغوں واحد مذکر غائب (یَفْعَلُ) واحد مؤنث غائب (تَفْعَلُ) واحد مذکر حاضر (تَفْعَلُ) واحد متکلم (أَفْعَلُ) اور جمع متکلم (نَفْعَلُ) کے آخر کو نصب دیتا ہے اور جہاں جہاں نونِ اعرابی ہو گرا دیتا ہے اور جمع مؤنث غائب (یَفْعَلْنَ) و جمع مؤنث حاضر (تَفْعَلْنَ) میں کچھ عمل نہیں کرتا۔ اور معنی کے اعتبار سے لَنْ کا عمل یہ ہے کہ وہ فعلِ مضارع میں نفی تاکید کا معنی پیدا کرتا ہے اور اس کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

گردان نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مضارع معروف و مجہول

صیغہ	معروف	معنی	مجہول	معنی	لَنْ کا عمل
واحد	لَنْ یَفْعَلَ	وہ ہرگز نہیں کرے گا	لَنْ یُفْعَلَ	وہ ہرگز نہیں کیا جائے گا	آخری حرف کو نصب دیا
تثنیہ	لَنْ یَفْعَلَا	وہ دونوں ہرگز نہیں کریں گے	لَنْ یُفْعَلَا	وہ دونوں ہرگز نہیں کیے جائیں گے	نونِ اعرابی کو گرا دیا
جمع	لَنْ یَفْعَلُوْا	وہ سب ہرگز نہیں کریں گے	لَنْ یُفْعَلُوْا	وہ سب ہرگز نہیں کیے جائیں گے	نونِ اعرابی کو گرا دیا
واحد	لَنْ تَفْعَلَ	وہ ہرگز نہیں کرے گی	لَنْ تُفْعَلَ	وہ ہرگز نہیں کی جائے گی	آخری حرف کو نصب دیا
تثنیہ	لَنْ تَفْعَلَا	وہ دونوں ہرگز نہیں کریں گی	لَنْ تُفْعَلَا	وہ دونوں ہرگز نہیں کی جائیں گی	نونِ اعرابی کو گرا دیا
جمع	لَنْ یَفْعَلْنَ	وہ سب ہرگز نہیں کریں گی	لَنْ یُفْعَلْنَ	وہ سب ہرگز نہیں کی جائیں گی	اس میں کچھ عمل نہیں کیا
واحد	لَنْ تَفْعَلَ	تو ہرگز نہیں کرے گا	لَنْ تُفْعَلَ	تو ہرگز نہیں کیا جائے گا	آخری حرف کو نصب دیا
تثنیہ	لَنْ تَفْعَلَا	تم دونوں ہرگز نہیں کرو گے	لَنْ تُفْعَلَا	تم دونوں ہرگز نہیں کیے جاؤ گے	نون اعرابی کو گرا دیا
جمع	لَنْ تَفْعَلُوْا	تم سب ہرگز نہیں کرو گے	لَنْ تُفْعَلُوْا	تم سب ہرگز نہیں کیے جاؤ گے	نون اعرابی کو گرا دیا
واحد	لَنْ تَفْعَلِيْ	تو ہرگز نہیں کرے گی	لَنْ تُفْعَلِيْ	تو ہرگز نہیں کی جائے گی	نون اعرابی کو گرا دیا
تثنیہ	لَنْ تَفْعَلَا	تم دونوں ہرگز نہیں کرو گی	لَنْ تُفْعَلَا	تم دونوں ہرگز نہیں کی جاؤ گی	نون اعرابی کو گرا دیا
جمع	لَنْ تَفْعَلْنَ	تم سب ہرگز نہیں کرو گی	لَنْ تُفْعَلْنَ	تم سب ہرگز نہیں کی جاؤ گی	اس میں کچھ عمل نہیں کیا
واحد	لَنْ أَفْعَلَ	میں ہرگز نہیں کروں گا میں ہرگز نہیں کروں گی	لَنْ أُفْعَلَ	میں ہرگز نہیں کیا جاؤں گا میں ہرگز نہیں کی جاؤں گی	آخری حرف کو نصب دیا
تثنیہ و جمع	لَنْ نَفْعَلَ	ہم ہرگز نہیں کریں گے ہم ہرگز نہیں کریں گی	لَنْ نُفْعَلَ	ہم ہرگز نہیں کیے جائیں گے ہم ہرگز نہیں کی جائیں گی	آخری حرف کو نصب دیا

تمرین

(۱) لَن جب فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو کیا عمل کرتا ہے؟ مثالوں کے ساتھ بتائیے۔

(۲) درج ذیل مصادر میں پہلے تینوں سے نفی تاکید بہ لن در فعل مضارع معروف اور آخر کے تینوں سے نفی تاکید بہ لن در فعل مضارع مجہول کی گردان سنائیے اور معنی بھی بتائیے۔

مصدر	معنی	واحد غائب معروف	معنی	مصادر	معنی	واحد غائب مجہول	معنی
القُدُوْمُ (س)	آنا	لَن يُّقْدَمَ	وہ ہرگزنہیں آئے گا	اَلْقَتْلُ (ن)	قتل کرنا	لَن يُقْتَلَ	وہ ہرگزنہیں قتل کیا جائے گا
النُّزُوْلُ (ض)	اترنا	لَن يَّنْزِلَ	وہ ہرگزنہیں اترے گا	اَلْمَعْرِفَةُ (ض)	پہچاننا	لَن يُعْرَفَ	وہ ہرگزنہیں پہچانا جائے گا
البُلُوْغُ (ن)	پہنچنا	لَن يَّبْلُغَ	وہ ہرگزنہیں پہنچے گا	اَلْمَنْعُ (ف)	روکنا	لَن يُمْنَعَ	وہ ہرگزنہیں روکا جائے گا

(۳) افعال، صیغے اور معانی بتائیے۔

لَن يَّبْلُغْنَ • لَن نُّقْتَلَ • لَنْ تَنْزِلَا • لَنْ تُعْرَفْنَ • لَن يَّاْكُلُوْا • لَنْ تَقْدَمُوْا • طَلَبْتَ • لَنْ تُقْتَلِيْ • لَنْ تُمْنَعَ • لَنْ تَنْظُرْنَ • لَن يُّشْرَبَ • طُلِمْتُمَا • لَنْ تَذْهَبَ • لَنْ اُدْفَعَ • لَن يُّخْرَجَا • لَنْ تَجْلِسِيْ • لَنْ تُمْدَحَا • لَنْ يُّحْبَسُوْا • لَن يُّضْرَبْنَ • لَنْ يَّكْتُبَا • لَنْ اُرْجِعَ • مَافَهِمْتِ • لَايَبْعُدُ • لَنْ تُطْلَبُوْا • لَايُنْصَرُ • ضَرَبْتُنَّ •

(۴) نیچے لکھے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

تو ہرگز نہیں آئے گا • وہ سب ہرگز نہیں پہنچیں گے • وہ ہرگز نہیں اترے گی • وہ سب ہرگز قتل نہیں کیے جائیں گے • وہ سب ہرگز نہیں روکی جائیں گی • وہ دونوں ہرگز نہیں پہچانے جائیں گے • میں ہرگز نہیں جاؤں گا • تو ہرگز نہیں کھائے گی • ہم ہرگز قید نہیں کیے جائیں گے • تو ہرگز نہیں چھوڑا جائے گا • وہ سب لکھتے ہیں • ہم لوگ پڑھتے ہیں • وہ دونوں آئے • وہ سب گئیں • تم دونوں ہرگز نہیں روکے جاؤگے • تو ہرگز نہیں ماری جائے گی • میں ہرگز دور نہیں کیا جاؤں گا • تم سب ہرگز نہیں مارے جاؤگے • تم سب ہرگز نہیں ڈھونڈھی جاؤ گی • وہ دونوں ہرگز نہیں پڑھیں گے • وہ دونوں ہرگز نہیں کھائیں گی • ہم ہرگز نہیں روکیں گے • تم سب ہرگز نہیں سمجھوگی • تم سب ہرگز نہیں بیٹھوگے • وہ سب گئیں • تم لوگ آرہے ہو • تو بھی • وہ نہیں لوٹی •

درس ⑪

نفی جحد بہ لَمْ: فعل مضارع (معروف، یا مجہول) کے شروع میں حرف لَمْ لگا دیں تو وہ نفی جحد بہ لَمْ (معروف، یا مجہول) ہوجائے گا۔

لَمْ کا عمل: لَمْ پانچ صیغوں واحد مذکر غائب (يَفْعَلُ) واحد مؤنث غائب (تَفْعَلُ) واحد مذکر حاضر (تَفْعَلُ) واحد متکلم (أَفْعَلُ) اور جمع متکلم (نَفْعَلُ) کے آخر میں اگر حرفِ علّت نہ ہو تو جزم کرتا ہے، اور اگر حرفِ علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے۔ جیسے لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَرْمِ، لَمْ يَخْشَ[1] اور جہاں جہاں نون اعرابی ہو گرا دیتا ہے۔ اور جمع مؤنث غائب (يَفْعَلْنَ) وجمع مؤنث حاضر (تَفْعَلْنَ) میں کچھ عمل نہیں کرتا ــــ اور معنی کے اعتبار سے لَمْ کا عمل یہ ہے کہ وہ فعلِ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

حروف علّت تین ہیں: واو، الف، ي۔ جن کا مجموعہ واي ہے۔

(۱) مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب "يَدْعُوْ، يَرْمِيْ اور يَخْشٰى" تھا۔ جب لَمْ داخل ہوا تو اس نے پہلی مثال سے حرف علت واو، دوسری مثال سے حرف علت ي اور تیسری مثال سے حرف علت الف کو گرا دیا۔۱۲

گردان نفی جحد بہ لَمْ در فعل مضارع معروف ومجہول

صیغہ		معروف	معنی	مجہول	معنی	لَمْ کا عمل
مذکر غائب	واحد	لَمْ یَفْعَلْ	اُس (ایک مذکر) نے نہیں کیا	لَمْ یُفْعَلْ	وہ نہیں کیا گیا	آخری حرف کو جزم دیا
	تثنیہ	لَمْ یَفْعَلَا	اُن دو (مذکروں) نے نہیں کیا	لَمْ یُفْعَلَا	وہ دونوں نہیں کیے گئے	نونِ اعرابی کو گرادیا
	جمع	لَمْ یَفْعَلُوْا	اُن سب (مذکروں) نے نہیں کیا	لَمْ یُفْعَلُوْا	وہ سب نہیں کیے گئے	نونِ اعرابی کو گرادیا
مؤنث غائب	واحد	لَمْ تَفْعَلْ	اُس (ایک مؤنث) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلْ	وہ نہیں کی گئی	آخری حرف کو جزم دیا
	تثنیہ	لَمْ تَفْعَلَا	اُن دو (مؤنثوں) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلَا	وہ دونوں نہیں کی گئیں	نونِ اعرابی کو گرادیا
	جمع	لَمْ یَفْعَلْنَ	اُن سب (مؤنثوں) نے نہیں کیا	لَمْ یُفْعَلْنَ	وہ سب نہیں کی گئیں	اس میں کچھ عمل نہیں کیا
مذکر حاضر	واحد	لَمْ تَفْعَلْ	تو (ایک مذکر) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلْ	تو نہیں کیا گیا	آخری حرف کو جزم دیا
	تثنیہ	لَمْ تَفْعَلَا	تم دو (مذکروں) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلَا	تم دونوں نہیں کیے گئے	نون اعرابی کو گرادیا
	جمع	لَمْ تَفْعَلُوْا	تم سب (مذکروں) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلُوْا	تم سب نہیں کیے گئے	نون اعرابی کو گرادیا
مؤنث حاضر	واحد	لَمْ تَفْعَلِيْ	تو (ایک مؤنث) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلِيْ	تو نہیں کی گئی	نون اعرابی کو گرادیا
	تثنیہ	لَمْ تَفْعَلَا	تم دو (مؤنثوں) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلَا	تم دونوں نہیں کی گئیں	نون اعرابی کو گرادیا
	جمع	لَمْ تَفْعَلْنَ	تم سب (مؤنثوں) نے نہیں کیا	لَمْ تُفْعَلْنَ	تم سب نہیں کی گئیں	اس میں کچھ عمل نہیں کیا
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	لَمْ أَفْعَلْ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) نے نہیں کیا	لَمْ أُفْعَلْ	میں نہیں کیا گیا/ میں نہیں کی گئی	آخری حرف کو جزم دیا
	تثنیہ وجمع	لَمْ نَفْعَلْ	ہم (دو مذکروں، یا دو مؤنثوں۔ سب مذکروں، یا سب مؤنثوں) نے نہیں کیا	لَمْ نُفْعَلْ	ہم نہیں کیے گئے/ ہم نہیں کی گئیں	آخری حرف کو جزم دیا

تمرین

(۱) لَمْ جب فعلِ مضارع پر داخل ہوتا ہے تو کیا عمل کرتا ہے؟ مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۲) مندرجہ ذیل مصادر میں پہلے تینوں سے نفی جحد بہ لَمْ در فعلِ مضارع معروف اور آخر کے تینوں سے نفی جحد بہ لَمْ در فعلِ مضارع مجہول کی گردان سنائیے اور ترجمہ بھی کیجیے۔

مصدر	معنی	واحد غائب معروف	معنی	مصدر	معنی	واحد غائب مجہول	معنی
الرُّقُوْدُ (ن)	سونا	لَمْ یَرْقُدْ	وہ نہیں سویا	البَعْثُ (ف)	بھیجنا	لَمْ یُبْعَثْ	وہ نہیں بھیجا گیا
الطَّبْخُ (ف)	پکانا	لَمْ یَطْبَخْ	اس نے نہیں پکایا	الرَّزْقُ (ن)	روزی دینا	لَمْ یُرْزَقْ	اس کو روزی نہیں دی گئی
الشَّهَادَةُ (س)	گواہی دینا	لَمْ یَشْهَدْ	اس نے گواہی نہیں دی	الحَبْسُ (ض)	قید کرنا	لَمْ یُحْبَسْ	وہ نہیں قید کیا گیا

(۳) افعال، صیغے اور معانی بتائیے۔

لَمْ يَرْقُدْنَ • لَمْ تَطْبَخْنَ • لَمْ تُبْعَثِيْ • لَمْ تُرْزَقُوْا • لَمْ يُحْبَسُوْا • لَمْ تَشْهَدَا • لَمْ أُبْعَثْ • لَمْ يَرْقُدْ • لَمْ تُرْزَقَا • لَمْ نَشْهَدْ • لَمْ نُحْبَسْ • لَمْ تَطْبَخِيْ • لَنْ يُمْنَعَا • لَاتَنْظُرُوْنَ • لَاأَقْتُلُ • فَتَحْنَا • يَرْجِعَانِ • مَاذَهَبُوْا • لَايَطْلُبُ • مَاعَلِمْتَ • غُفِرْتُنَّ • قَرَأْتُ • كَتَبْنَا • لَمْ يُضْرَبْنَ • لَنْ نَشْرَبَ • لَمْ نُمْدَحْ • مَا نُصِرْتِ • لَنْ تَبْلُغَ •

(۴) نیچے لکھے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔ (ماضی منفی کی جگہ نفی جحد بہ لَمْ کا استعمال کریں)۔

میں نہیں بھیجا گیا • تو نہیں سوئی • تم سب (مؤنثوں) نے نہیں پکایا • ان دو (مذکروں) کو قید نہیں کیا گیا • ہم سب نے گواہی نہیں دی • ان سب (مؤنثوں) کو روزی نہیں دی گئی • ان سب (مذکروں) کو قتل نہیں کیا گیا • تم سب (مذکروں) نے نہیں کھایا • میں نے نہیں پیا • وہ نہیں پہچانی گئی • تو نہیں مارا گیا • وہ دونوں نہیں گئیں • تم دو (مؤنثوں) نے نہیں سنا • وہ دونوں نہیں پہچانی گئیں • وہ ہرگز نہیں ڈھونڈھا جائے گا • تم دونوں ہرگز نہیں بھیجے جاؤگے • ہم ہرگز دور نہیں کیے جائیں گے • وہ قریب ہوگا • تو دور ہوگا • وہ دونوں چھوڑی جائیں گی • تم سب پہچانے جاؤگے • وہ نہیں کھائے گی • تو نہیں اٹھائی جائے گی • تم دونوں نہیں پڑھوگے • تم سب قید نہیں کی جاؤگی • وہ سب ہرگز نہیں لکھیں گی • تم دونوں ہرگز نہیں بھیجی جاؤگی • وہ دونوں ہرگز نہیں بیٹھیں گی •

درس ⑫

لام تاکید بانون تاکید: فعل مضارع (معروف، یا مجہول) کے شروع میں "لام تاکید" اور آخر میں "نون تاکید" لگادیں، لام تاکید بانون تاکید (معروف، یا مجہول) ہوجائے گا۔

لام تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ اور نون تاکید کی دو قسمیں ہیں: (۱) نون ثقیلہ (۲) نون خفیفہ۔

نون ثقیلہ نون مُشدَّد کو کہتے ہیں اور وہ فعل مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اگر اس سے پہلے الف ہو تو مکسور ہوتا ہے، ورنہ مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے لَيَفْعَلَنَّ • لَيَفْعَلَانِّ۔

نون خفیفہ نون ساکن کو کہتے ہیں اور وہ فعل مضارع کے صرف آٹھ صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔

نون ثقیلہ ونون خفیفہ دونوں تاکید کا فائدہ دیتے ہیں اور فعل مضارع کو زمانۂ مستقبل کے ساتھ خاص کردیتے ہیں۔

فعل مضارع میں نون ثقیلہ کا اثر: (۱) پانچ صیغوں میں لام کلمہ مفتوح ہوگا۔ وہ پانچ صیغے یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔

(۲) جہاں جہاں نون اعرابی ہے گر جائے گا۔ وہ کل سات صیغے ہیں: چار تثنیہ، دو جمع مذکر (غائب وحاضر) اور ایک واحد مؤنث حاضر۔

(۳) جمع مذکر غائب وجمع مذکر حاضر کے صیغے سے واو گر جائے گا اور اس سے پہلے والے حرف کا "ضمہ" باقی رہے گا، تاکہ معلوم ہو کہ یہاں سے واو حذف ہے۔ جیسے لَيَفْعَلُنَّ • لَتَفْعَلُنَّ۔

(۴) واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے ی گر جائے گی اور اس سے پہلے والے حرف کا "کسرہ" باقی رہے گا، تاکہ معلوم ہو کہ یہاں سے ی حذف ہے۔ جیسے لَتَفْعَلِنَّ۔

(۵) جمع مؤنث غائب وجمع مؤنث حاضر میں **نون ضمیر** کے بعد **الف فاصل** آئے گا، تاکہ تین نون ایک ساتھ جمع نہ ہوں۔ جیسے لَيَفْعَلْنَانِّ • لَتَفْعَلْنَانِّ۔

فعل مضارع میں نون خفیفہ کا اثر: نون خفیفہ کا حال نون ثقیلہ کی طرح ہی ہے، مگر یہ کہ نون خفیفہ اُن صیغوں کے ساتھ نہیں آتا ہے، جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے۔ اور وہ کل چھ صیغے ہیں: چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث (غائب وحاضر)۔

گردان لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع معروف ومجہول

صیغہ		معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لَيَفْعَلَنَّ	لَيَفْعِلَنَّ	لَيَفْعُلَنَّ	وہ ضرور کرے گا	لَيُفْعَلَنَّ	وہ ضرور کیا جائے گا
	تثنیہ	لَيَفْعَلَانِّ	لَيَفْعِلَانِّ	لَيَفْعُلَانِّ	وہ دونوں ضرور کریں گے	لَيُفْعَلَانِّ	وہ دونوں ضرور کیے جائیں گے
	جمع	لَيَفْعَلُنَّ	لَيَفْعِلُنَّ	لَيَفْعُلُنَّ	وہ سب ضرور کریں گے	لَيُفْعَلُنَّ	وہ سب ضرور کیے جائیں گے
مؤنث غائب	واحد	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعِلَنَّ	لَتَفْعُلَنَّ	وہ ضرور کرے گی	لَتُفْعَلَنَّ	وہ ضرور کی جائے گی
	تثنیہ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعِلَانِّ	لَتَفْعُلَانِّ	وہ دونوں ضرور کریں گی	لَتُفْعَلَانِّ	وہ دونوں ضرور کی جائیں گی
	جمع	لَيَفْعَلْنَانِّ	لَيَفْعِلْنَانِّ	لَيَفْعُلْنَانِّ	وہ سب ضرور کریں گی	لَيُفْعَلْنَانِّ	وہ سب ضرور کی جائیں گی
مذکر حاضر	واحد	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعِلَنَّ	لَتَفْعُلَنَّ	تو ضرور کرے گا	لَتُفْعَلَنَّ	تو ضرور کیا جائے گا
	تثنیہ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعِلَانِّ	لَتَفْعُلَانِّ	تم دونوں ضرور کرو گے	لَتُفْعَلَانِّ	تم دونوں ضرور کیے جاؤ گے
	جمع	لَتَفْعَلُنَّ	لَتَفْعِلُنَّ	لَتَفْعُلُنَّ	تم سب ضرور کرو گے	لَتُفْعَلُنَّ	تم سب ضرور کیے جاؤ گے
مؤنث حاضر	واحد	لَتَفْعَلِنَّ	لَتَفْعِلِنَّ	لَتَفْعُلِنَّ	تو ضرور کرے گی	لَتُفْعَلِنَّ	تو ضرور کی جائے گی
	تثنیہ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعِلَانِّ	لَتَفْعُلَانِّ	تم دونوں ضرور کرو گی	لَتُفْعَلَانِّ	تم دونوں ضرور کی جاؤ گی
	جمع	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتَفْعِلْنَانِّ	لَتَفْعُلْنَانِّ	تم سب ضرور کرو گی	لَتُفْعَلْنَانِّ	تم سب ضرور کی جاؤ گی
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	لَأَفْعَلَنَّ	لَأَفْعِلَنَّ	لَأَفْعُلَنَّ	میں ضرور کروں گا میں ضرور کروں گی	لَأُفْعَلَنَّ	میں ضرور کیا جاؤں گا میں ضرور کی جاؤں گی
	تثنیہ وجمع	لَنَفْعَلَنَّ	لَنَفْعِلَنَّ	لَنَفْعُلَنَّ	ہم ضرور کریں گے ہم ضرور کریں گی	لَنُفْعَلَنَّ	ہم ضرور کیے جائیں گے ہم ضرور کی جائیں گی

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع معروف ومجہول

صیغہ		معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لَیَفْعَلَنْ	لَیَفْعِلَنْ	لَیَفْعُلَنْ	وہ ضرور کرے گا	لَیُفْعَلَنْ	وہ ضرور کیا جائے گا
	جمع	لَیَفْعَلُنْ	لَیَفْعِلُنْ	لَیَفْعُلُنْ	وہ سب ضرور کریں گے	لَیُفْعَلُنْ	وہ سب ضرور کیے جائیں گے
مؤنث غائب	واحد	لَتَفْعَلَنْ	لَتَفْعِلَنْ	لَتَفْعُلَنْ	وہ ضرور کرے گی	لَتُفْعَلَنْ	وہ ضرور کی جائے گی
مذکر حاضر	واحد	لَتَفْعَلَنْ	لَتَفْعِلَنْ	لَتَفْعُلَنْ	تو ضرور کرے گا	لَتُفْعَلَنْ	تو ضرور کیا جائے گا
	جمع	لَتَفْعَلُنْ	لَتَفْعِلُنْ	لَتَفْعُلُنْ	تم سب ضرور کرو گے	لَتُفْعَلُنْ	تم سب ضرور کیے جاؤ گے
مؤنث حاضر	واحد	لَتَفْعَلِنْ	لَتَفْعِلِنْ	لَتَفْعُلِنْ	تو ضرور کرے گی	لَتُفْعَلِنْ	تو ضرور کی جائے گی
متکلم مذکر ومؤنث	واحد	لَأَفْعَلَنْ	لَأَفْعِلَنْ	لَأَفْعُلَنْ	میں ضرور کروں گا/میں ضرور کروں گی	لَأُفْعَلَنْ	میں ضرور کیا جاؤں گا/میں ضرور کی جاؤں گی
	جمع	لَنَفْعَلَنْ	لَنَفْعِلَنْ	لَنَفْعُلَنْ	ہم ضرور کریں گے/ہم ضرور کریں گی	لَنُفْعَلَنْ	ہم ضرور کیے جائیں گے/ہم ضرور کی جائیں گی

تمرین

(۱) لام تاکید بانون تاکید در فعل مضارع (معروف، یا مجہول) کیسے بناتے ہیں؟

(۲) نون تاکید ثقیلہ کسے کہتے ہیں اور فعل مضارع میں اس کا اثر کیا ہوتا ہے؟ مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۳) درج ذیل مصادر میں پہلے تینوں سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ در فعل مضارع معروف اور آخر کے تینوں سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ در فعل مضارع مجہول کی گردان سنائیے اور ترجمہ بھی کیجیے۔

مصدر	واحد غائب معروف	معنی	مصدر	واحد غائب مجہول	معنی
الْكِذْبُ (ض)	لَیَكْذِبَنَّ	وہ ضرور جھوٹ بولے گا	النَّشْرُ (ن)	لَیُنْشَرَنَّ	وہ ضرور پھیلایا جائے گا
اللُّبْسُ (س)	لَیَلْبَسَنَّ	وہ ضرور پہنے گا	السُّؤالُ (ف)	لَیُسْئَلَنَّ	اس سے ضرور پوچھا جائے گا
اللَّمْسُ (ن)	لَیَلْمُسَنَّ	وہ ضرور چھوئے گا	اللَّدْغُ (ف)	لَیُلْدَغَنَّ	اس کو ضرور ڈسا جائے گا

(۴) افعال، صیغے اور معانی بتائیے۔

لَتُسْئَلُنَّ • لَآلْبِسَنَّ • لَتُلْدَغَنَّ • لَیُنْشَرَنَّ • لَنَلْمُسَنَّ • لَتَذْهَبَانِّ • لَتُرْزَقَانِّ • لَتَطْبَخِنَّ • لَتُبْعَثُنَّ • لَنَدْفَعَنْ • لَیُقْرَأَنْ • لَیَكْتُبُنْ • لَیُقْتَلَانِّ • لَیَضْرِبَانِّ • لَتُعْرَفُنْ • لَتَأْكُلُنْ • لَتَتْرُكَانِّ • لَتَنْزِلِنْ • لَیُمْنَعُنْ • لَیَجْلِسَانِّ • مَادَخَلُوْا • یَعْلَمُوْنَ • لَنْ یَفْهَمْنَ • لَمْ تَرْجِعْنَ • اَكَلْتُ • بُعِثْتِ • لَاتَكْتُبِیْنَ • لَتَقْرَبُنْ • لَتُرْزَقِنَّ • لَأَطْلُبَنْ • لَمْ یَنْظُرُوْا • لَنْ یَرْقُدَا • حَفِظْتُمَا • مَا عَلِمْتُمْ •

(۵) مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ سب ضرور پہنچیں گے ● تو ضرور جائے گی ● تم سب ضرور قتل کی جاؤ گی ● وہ ہرگز نہیں پڑھے گا ● وہ دونوں ہرگز نہیں لکھیں گے ● تو ضرور قید کیا جائے گا ● وہ دونوں ضرور قتل کی جائیں گی ● تم سب ضرور ڈسے جاؤ گے ● تم دونوں ضرور پہنو گے ● تم دونوں ضرور بھیجی جاؤ گی ● وہ سب ضرور لوٹیں گے ● میں ضرور سوؤں گا ● ہم ہرگز نہیں روکی جائیں گی ● میں ہرگز نہیں پڑھوں گی ● ہم ضرور مارے جائیں گے ● ان سب (مؤنثوں) نے مدد کی ● ہم سب خاموش ہوئے ● اس (ایک مؤنث) نے حفاظت نہیں کی ● میں ظلم نہیں کروں گی ● وہ سب بیٹھتے ہیں ● تم دو (مؤنثوں) کی تعریف کی جائے گی ● وہ دونوں قتل نہیں کی جائیں گی ● تو ہرگز نہیں نکلے گی ● تو ضرور کاٹے گا ● وہ ہرگز نہیں قتل کیا جائے گا ● میں ضرور پڑھوں گا ● وہ دونوں نہیں بھیجے گئے ● وہ سب ضرور آئیں گی ● تم سب نہیں سمجھے ● تم دونوں ہرگز مدد نہیں کرو گے ●

درس ⑬

فعل امر : کتاب کے شروع میں فعل امر کی تعریف ہو چکی۔ اب یہاں فعل امر بنانے کا قاعدہ اور اس کی گردان لکھی جا رہی ہے۔

فعل امر کے صیغے فعل مضارع کے صیغوں سے بنائے جاتے ہیں، چوں کہ امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ امر حاضر مجہول و امر غائب معروف و مجہول بنانے کے قاعدہ سے مختلف ہے، اس لیے دونوں قاعدے الگ الگ لکھے جا رہے ہیں۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ: امر حاضر معروف فعلِ مضارع حاضر معروف سے بنتا ہے، اس طرح کہ:

(۱) شروع سے علامت مضارع گرا دیں اور آخر میں ساکن کریں، لیکن آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیں۔ جیسے نَعِدُ سے عِدْ ● تَقِيُ سے قِ۔ یہ اس وقت ہے جب علامتِ مضارع کے بعد والا حرف متحرک ہو۔ جیسا کہ مثالوں سے ظاہر ہے۔

(۲) اور اگر علامتِ مضارع کے بعد والا حرف ساکن ہو تو چوں کہ زبانِ عرب میں ساکن سے ابتدا نہیں ہوتی اس لیے شروع میں ہمزۂ وصل لائیں۔

(۳) اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصل مضموم لائیں، ورنہ مکسور۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ ــــ تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ ــــ تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ ــــ اسی طرح تَدْعُوْ سے اُدْعُ ــــ تَرْمِيْ سے اِرْمِ ــــ تَخْشیٰ سے اِخْشَ ــــ ان سب میں علامتِ مضارع کے بعد والا حرف ساکن ہے۔

تنبیہ : امر کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے۔ اور اگر آخری حرف، حرف علت ہو تو گر جاتا ہے۔ یہ حکم ہر جگہ ہے۔ امر حاضر ہو، یا غائب، یا متکلم، معروف ہو، یا مجہول، سب میں یہ قاعدہ جاری ہوگا۔

امر حاضر مجہول و امر غائب معروف و مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ''لام امر'' فعلِ مضارع کے شروع میں لائیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیں اگر وہ حرف علت نہ ہو۔ جیسے

لِنُفْعَلُ • لِيَفْعَلُ • لِيُفْعَلُ۔ اور اگر حرف علت ہوتو اسے گرادیں۔ جیسے لِتَدْعُ • لِيَدْعُ • لِيَرِمِ • لِيَخْشَ • لِيُدْعَ • لِيُرْمَ، لِيُخْشَ۔

فعل امر میں بھی ''نون اعرابی'' گر جاتا ہے اور ''نون ضمیر'' باقی رہتا ہے۔ لام امر ہمیشہ مکسور ہوتا ہے، مگر جب اس سے پہلے ثُمَّ، واو، فاء، میں سے کوئی حرف ہو تو ساکن ہوسکتا ہے۔ جیسے ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ[1] • فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ[2] • اور نون تاکید جس طرح مضارع کے ساتھ آتا ہے اسی طرح امر کے ساتھ بھی آتا ہے۔

گردان فعل امر معروف ومجہول

	صیغہ	معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لِيَفْعَلْ	لِيَفْعِلْ	لِيَفْعُلْ	وہ (ایک مذکر) کرے	لِيُفْعَلْ	وہ (ایک مذکر) کیا جائے
	تثنیہ	لِيَفْعَلَا	لِيَفْعِلَا	لِيَفْعُلَا	وہ دو (مذکر) کریں	لِيُفْعَلَا	وہ دو (مذکر) کیے جائیں
	جمع	لِيَفْعَلُوْا	لِيَفْعِلُوْا	لِيَفْعُلُوْا	وہ سب (مذکر) کریں	لِيُفْعَلُوْا	وہ سب (مذکر) کیے جائیں
مؤنث غائب	واحد	لِتَفْعَلْ	لِتَفْعِلْ	لِتَفْعُلْ	وہ (ایک مؤنث) کرے	لِتُفْعَلْ	وہ (ایک مؤنث) کی جائے
	تثنیہ	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعِلَا	لِتَفْعُلَا	وہ دو (مؤنثیں) کریں	لِتُفْعَلَا	وہ دو (مؤنثیں) کی جائیں
	جمع	لِيَفْعَلْنَ	لِيَفْعِلْنَ	لِيَفْعُلْنَ	وہ سب (مؤنثیں) کریں	لِيُفْعَلْنَ	وہ سب (مؤنثیں) کی جائیں
مذکر حاضر	واحد	اِفْعَلْ	اِفْعِلْ	اُفْعُلْ	تو (ایک مذکر) کر	لِتُفْعَلْ	تو (ایک مذکر) کیا جائے
	تثنیہ	اِفْعَلَا	اِفْعِلَا	اُفْعُلَا	تم دو (مذکر) کرو	لِتُفْعَلَا	تم دو (مذکر) کیے جاؤ
	جمع	اِفْعَلُوْا	اِفْعِلُوْا	اُفْعُلُوْا	تم سب (مذکر) کرو	لِتُفْعَلُوْا	تم سب (مذکر) کیے جاؤ
مؤنث حاضر	واحد	اِفْعَلِيْ	اِفْعِلِيْ	اُفْعُلِيْ	تو (ایک مؤنث) کر	لِتُفْعَلِيْ	تو (ایک مؤنث) کی جائے
	تثنیہ	اِفْعَلَا	اِفْعِلَا	اُفْعُلَا	تم دو (مؤنثیں) کرو	لِتُفْعَلَا	تم دو (مؤنثیں) کی جاؤ
	جمع	اِفْعَلْنَ	اِفْعِلْنَ	اُفْعُلْنَ	تم سب (مؤنثیں) کرو	لِتُفْعَلْنَ	تم سب (مؤنثیں) کی جاؤ
متکلم	واحد	لِأَفْعَلْ	لِأَفْعِلْ	لِأَفْعُلْ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) کروں	لِأُفْعَلْ	میں کیا جاؤں/ میں کی جاؤں
	تثنیہ وجمع	لِنَفْعَلْ	لِنَفْعِلْ	لِنَفْعُلْ	ہم (دو، یا سب، مذکر، یا مؤنثیں) کریں	لِنُفْعَلْ	ہم کیے جائیں/ ہم کی جائیں

(۱) [الحج ۲۲- آیت ۲۹] پھر اپنا میل کچیل اتاریں۔ اور اپنی منتیں پوری کریں۔ (۲) [قریش ۱۰۶- آیت ۳] تو انھیں چاہیے کہ اس گھر کے رب کی بندگی کریں۔

گردان فعل امر معروف ومجہول بانون تاکید ثقیلہ

	صیغہ	معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لِيَفْعَلَنَّ	لِيَفْعِلَنَّ	لِيَفْعُلَنَّ	وہ (ایک مذکر) ضرور کرے	لِيُفْعَلَنَّ	وہ (ایک مذکر) ضرور کیا جائے
	تثنیہ	لِيَفْعَلَانِّ	لِيَفْعِلَانِّ	لِيَفْعُلَانِّ	وہ دو (مذکر) ضرور کریں	لِيُفْعَلَانِّ	وہ دو (مذکر) ضرور کیے جائیں
	جمع	لِيَفْعَلُنَّ	لِيَفْعِلُنَّ	لِيَفْعُلُنَّ	وہ سب (مذکر) ضرور کریں	لِيُفْعَلُنَّ	وہ سب (مذکر) ضرور کیے جائیں
مؤنث غائب	واحد	لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعِلَنَّ	لِتَفْعُلَنَّ	وہ (ایک مؤنث) ضرور کرے	لِتُفْعَلَنَّ	وہ (ایک مؤنث) ضرور کی جائے
	تثنیہ	لِتَفْعَلَانِّ	لِتَفْعِلَانِّ	لِتَفْعُلَانِّ	وہ دو (مؤنثیں) ضرور کریں	لِتُفْعَلَانِّ	وہ دو (مؤنثیں) ضرور کی جائیں
	جمع	لِيَفْعَلْنَانِّ	لِيَفْعِلْنَانِّ	لِيَفْعُلْنَانِّ	وہ سب (مؤنثیں) ضرور کریں	لِيُفْعَلْنَانِّ	وہ سب (مؤنثیں) ضرور کی جائیں
مذکر حاضر	واحد	اِفْعَلَنَّ	اِفْعِلَنَّ	اُفْعُلَنَّ	تو (ایک مذکر) ضرور کر	لِتُفْعَلَنَّ	تو (ایک مذکر) ضرور کیا جائے
	تثنیہ	اِفْعَلَانِّ	اِفْعِلَانِّ	اُفْعُلَانِّ	تم دو (مذکر) ضرور کرو	لِتُفْعَلَانِّ	تم دو (مذکر) ضرور کیے جاؤ
	جمع	اِفْعَلُنَّ	اِفْعِلُنَّ	اُفْعُلُنَّ	تم سب (مذکر) ضرور کرو	لِتُفْعَلُنَّ	تم سب (مذکر) ضرور کیے جاؤ
مؤنث حاضر	واحد	اِفْعَلِنَّ	اِفْعِلِنَّ	اُفْعُلِنَّ	تو (ایک مؤنث) ضرور کر	لِتُفْعَلِنَّ	تو (ایک مؤنث) ضرور کی جائے
	تثنیہ	اِفْعَلَانِّ	اِفْعِلَانِّ	اُفْعُلَانِّ	تم دو (مؤنثیں) ضرور کرو	لِتُفْعَلَانِّ	تم دو (مؤنثیں) ضرور کی جاؤ
	جمع	اِفْعَلْنَانِّ	اِفْعِلْنَانِّ	اُفْعُلْنَانِّ	تم سب (مؤنثیں) ضرور کرو	لِتُفْعَلْنَانِّ	تم سب (مؤنثیں) ضرور کی جاؤ
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	لِأَفْعَلَنَّ	لِأَفْعِلَنَّ	لِأَفْعُلَنَّ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) ضرور کروں	لِأُفْعَلَنَّ	میں ضرور کیا جاؤں/ میں ضرور کی جاؤں
	تثنیہ وجمع	لِنَفْعَلَنَّ	لِنَفْعِلَنَّ	لِنَفْعُلَنَّ	ہم (دو، یا سب مذکر، یا مؤنثیں) ضرور کریں	لِنُفْعَلَنَّ	ہم ضرور کیے جائیں/ ہم ضرور کی جائیں

گردان فعل امر معروف ومجہول بانون تاکید خفیفہ

	صیغہ	معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لِيَفْعَلَنْ	لِيَفْعِلَنْ	لِيَفْعُلَنْ	وہ (ایک مذکر) ضرور کرے	لِيُفْعَلَنْ	وہ (ایک مذکر) ضرور کیا جائے
	جمع	لِيَفْعَلُنْ	لِيَفْعِلُنْ	لِيَفْعُلُنْ	وہ سب (مذکر) ضرور کریں	لِيُفْعَلُنْ	وہ سب (مذکر) ضرور کیے جائیں
مؤنث غائب	واحد	لِتَفْعَلَنْ	لِتَفْعِلَنْ	لِتَفْعُلَنْ	وہ (ایک مؤنث) ضرور کرے	لِتُفْعَلَنْ	وہ (ایک مؤنث) ضرور کی جائے
مذکر حاضر	واحد	اِفْعَلَنْ	اِفْعِلَنْ	اُفْعُلَنْ	تو (ایک مذکر) ضرور کر	لِتُفْعَلَنْ	تو (ایک مذکر) ضرور کیا جائے
	جمع	اِفْعَلُنْ	اِفْعِلُنْ	اُفْعُلُنْ	تم سب (مذکر) ضرور کرو	لِتُفْعَلُنْ	تم سب (مذکر) ضرور کیے جاؤ
مؤنث حاضر	واحد	اِفْعَلِنْ	اِفْعِلِنْ	اُفْعُلِنْ	تو (ایک مؤنث) ضرور کر	لِتُفْعَلِنْ	تو (ایک مؤنث) ضرور کی جائے
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	لِأَفْعَلَنْ	لِأَفْعِلَنْ	لِأَفْعُلَنْ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) ضرور کروں	لِأُفْعَلَنْ	میں ضرور کیا جاؤں/ میں ضرور کی جاؤں
	تثنیہ وجمع	لِنَفْعَلَنْ	لِنَفْعِلَنْ	لِنَفْعُلَنْ	ہم (دو، یا سب مذکر، یا مؤنثیں) ضرور کریں	لِنُفْعَلَنْ	ہم ضرور کیے جائیں/ ہم ضرور کی جائیں

تمرین

(۱) امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۲) امر حاضر مجہول وامر غائب معروف ومجہول بنانے کا قاعدہ مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۳) الرُّکُوْبُ (س)• الخُرُوْجُ (ن)• الفَهْمُ (س) —— ان تینوں مصدروں سے فعلِ امر معروف، فعلِ امر معروف بانون ثقیلہ اور فعلِ امر معروف بانون خفیفہ کی گردان سنائیے اور معنی بھی بتائیے۔

(۴) القَتْلُ (ن)• البَعْثُ (ف)• الکَسْرُ (ض) —— ان تینوں مصدروں سے فعلِ امر مجہول، فعلِ امر مجہول بانون ثقیلہ اور فعلِ امر مجہول بانون خفیفہ کی گردان سنائیے اور ترجمہ بھی کیجیے۔

(۵) افعال، صیغے اور معانی بتائیے۔

اِرْکَبِیْ • لِتُبْعَثْ • لِیُقْتَلَنَّ • لِیُکْسَرَنْ • لِیُقْطَعُنْ • اُبْعُدُوْا • اِذْهَبْنَ • لِاُنْظَرْ • لِتُلْدَغَنْ • اِجْلِسَنْ • لِیُمْدَحَانِّ • لِتُرْزَقُنْ • اِحْمِلَا • لِتُنْظَرُنْ • اِشْرَبِنَّ • لِیُخْرَجَانِّ • لِنُغْفَرَنْ • لِاُقْرَاَنْ • اِشْهَدْ • لِتُنْصَرَا • لِیُطْبَخْنَانِّ • لِتُضْرَبْنَانِّ • لِیُکْتُبُنَّ • لَمْ تَاْکُلِیْ • لَنْ یَّصْبِرُوْا • مَاقَطَعْنَ • مُنِعْتِ • لَا یَذْهَبْنَ • لَاتُعْرَفِیْنَ • مَاقُتِلْنَا • دَخَلْتُ • لَمْ یَلْبَسُوْا • لَاتَفْهَمْنَ • نَرْجِعُ • اِحْفَظْنَانِّ •

(۶) مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

تو (ایک مذکر) سوار ہو • وہ سب (مؤنث) ضرور یاد کریں • وہ (ایک مذکر) ضرور بھیجا جائے • تو زخمی کی جائے • تم دو (مذکر) لکھو • وہ دو (مؤنث) پڑھیں • میں ضرور نکلوں • وہ (ایک مذکر) ضرور بیٹھے • وہ دونوں روکی جائیں • تم دونوں ضرور بھیجے جاؤ • وہ سب قتل کیے جائیں • تم سب ضرور زخمی کی جاؤ • تم سب (مذکر) صبر کرو • وہ دو (مذکر) ضرور آئیں • میں قید کی جاؤں • تم دو (مؤنث) ضرور جاؤ • وہ سب (مذکر) بیٹھیں • وہ (ایک مؤنث) ضرور کھائے • وہ دونوں روکے جائیں • تُو (ایک مؤنث) توڑ • تم سب (مؤنث) ضرور بیٹھو • وہ سب دیکھی جائیں • تم سب ضرور ڈسے جاؤ • ہم ہرگز نہیں بیٹھیں گی • تو ضرور جائے گی • وہ دور ہوتا ہے • ہم کاٹتے ہیں • وہ کھاتی ہیں • وہ دونوں نہیں بھیجی جائیں گی • تو (ایک مؤنث) نے لکھا • اس (ایک مؤنث) نے نہیں پڑھا •

درس (۱۴)

فعل نہی وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے نہ کرنے کا حکم معلوم ہو۔ جیسے لَا تَضْرِبْ (تو مت مار) • لَاتَذْهَبْ (تو مت جا)۔

فعل نہی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعلِ مضارع کے شروع میں لاے نہی (لَا) لگا دیں۔

لاے نہی فعل مضارع میں وہی عمل کرتا ہے جو حرفِ لَمْ کرتا ہے۔ یعنی (۱) پانچ صیغوں کے آخر میں جزم کرتا ہے اگر وہ حرفِ علت نہ ہو۔ اور اگر حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے۔ جیسے لَاتَدْعُ • لَاتَرْمِ • لَاتَخْشَ۔

(۲) جہاں جہاں نون اعرابی ہو گرا دیتا ہے۔ (۳) اور دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وجمع مؤنث حاضر) میں کچھ عمل نہیں کرتا ہے۔

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ فعلِ مضارع کی طرح فعلِ نہی کے ساتھ بھی آتا ہے۔

گردان فعل نہی معروف ومجہول

	صیغہ	معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لَایَفْعَلْ	لَایَفْعِلْ	لَایَفْعُلْ	وہ (ایک مذکر) نہ کرے	لَایُفْعَلْ	وہ (ایک مذکر) نہ کیا جائے
	تثنیہ	لَایَفْعَلَا	لَایَفْعِلَا	لَایَفْعُلَا	وہ دو (مذکر) نہ کریں	لَایُفْعَلَا	وہ دو (مذکر) نہ کیے جائیں
	جمع	لَایَفْعَلُوْا	لَایَفْعِلُوْا	لَایَفْعُلُوْا	وہ سب (مذکر) نہ کریں	لَایُفْعَلُوْا	وہ سب (مذکر) نہ کیے جائیں
مؤنث غائب	واحد	لَاتَفْعَلْ	لَاتَفْعِلْ	لَاتَفْعُلْ	وہ (ایک مؤنث) نہ کرے	لَاتُفْعَلْ	وہ (ایک مؤنث) نہ کی جائے
	تثنیہ	لَاتَفْعَلَا	لَاتَفْعِلَا	لَاتَفْعُلَا	وہ دو (مؤنث) نہ کریں	لَاتُفْعَلَا	وہ دو (مؤنث) نہ کی جائیں
	جمع	لَایَفْعَلْنَ	لَایَفْعِلْنَ	لَایَفْعُلْنَ	وہ سب (مؤنث) نہ کریں	لَایُفْعَلْنَ	وہ سب (مؤنث) نہ کی جائیں
مذکر حاضر	واحد	لَاتَفْعَلْ	لَاتَفْعِلْ	لَاتَفْعُلْ	تو (ایک مذکر) مت کر	لَاتُفْعَلْ	تو (ایک مذکر) نہ کیا جائے
	تثنیہ	لَاتَفْعَلَا	لَاتَفْعِلَا	لَاتَفْعُلَا	تم دو (مذکر) مت کرو	لَاتُنْعَلَا	تم دو (مذکر) نہ کیے جاؤ
	جمع	لَاتَفْعَلُوْا	لَاتَفْعِلُوْا	لَاتَفْعُلُوْا	تم سب (مذکر) مت کرو	لَاتُفْعَلُوْا	تم سب (مذکر) نہ کیے جاؤ
مؤنث حاضر	واحد	لَاتَفْعَلِيْ	لَاتَفْعِلِيْ	لَاتَفْعُلِيْ	تو (ایک مؤنث) مت کر	لَاتُفْعَلِيْ	تو (ایک مؤنث) نہ کی جائے
	تثنیہ	لَاتَفْعَلَا	لَاتَفْعِلَا	لَاتَفْعُلَا	تم دو (مؤنث) مت کرو	لَاتُفْعَلَا	تم دو (مؤنث) نہ کی جاؤ
	جمع	لَاتَفْعَلْنَ	لَاتَفْعِلْنَ	لَاتَفْعُلْنَ	تم سب (مؤنث) مت کرو	لَاتُفْعَلْنَ	تم سب (مؤنث) نہ کی جاؤ
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	لَاأَفْعَلْ	لَاأَفْعِلْ	لَاأَفْعُلْ	میں (ایک مذکر، یا ایک مؤنث) نہ کروں	لَاأُفْعَلْ	میں نہ کیا جاؤں/ میں نہ کی جاؤں
	تثنیہ وجمع	لَانَفْعَلْ	لَانَفْعِلْ	لَانَفْعُلْ	ہم (دو، یا سب مذکر، یا مؤنث) نہ کریں	لَانُفْعَلْ	ہم نہ کیے جائیں/ ہم نہ کی جائیں

گردان فعل نہی معروف ومجہول بانون تاکید ثقیلہ

صیغہ		معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لَا يَفْعَلَنَّ	لَا يَفْعِلَنَّ	لَا يَفْعُلَنَّ	وہ (ایک مذکر) ہرگز نہ کرے	لَا يُفْعَلَنَّ	وہ (ایک مذکر) ہرگز نہ کیا جائے
	تثنیہ	لَا يَفْعَلَانِّ	لَا يَفْعِلَانِّ	لَا يَفْعُلَانِّ	وہ دو (مذکر) ہرگز نہ کریں	لَا يُفْعَلَانِّ	وہ دو (مذکر) ہرگز نہ کیے جائیں
	جمع	لَا يَفْعَلُنَّ	لَا يَفْعِلُنَّ	لَا يَفْعُلُنَّ	وہ سب (مذکر) ہرگز نہ کریں	لَا يُفْعَلُنَّ	وہ سب (مذکر) ہرگز نہ کیے جائیں
مؤنث غائب	واحد	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعِلَنَّ	لَا تَفْعُلَنَّ	وہ (ایک مؤنث) ہرگز نہ کرے	لَا تُفْعَلَنَّ	وہ (ایک مؤنث) ہرگز نہ کی جائے
	تثنیہ	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تَفْعِلَانِّ	لَا تَفْعُلَانِّ	وہ دو (مؤنث) ہرگز نہ کریں	لَا تُفْعَلَانِّ	وہ دو (مؤنث) ہرگز نہ کی جائیں
	جمع	لَا يَفْعَلْنَانِّ	لَا يَفْعِلْنَانِّ	لَا يَفْعُلْنَانِّ	وہ سب (مؤنث) ہرگز نہ کریں	لَا يُفْعَلْنَانِّ	وہ سب (مؤنث) ہرگز نہ کی جائیں
مذکر حاضر	واحد	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعِلَنَّ	لَا تَفْعُلَنَّ	تو (ایک مذکر) ہرگز مت کر	لَا تُفْعَلَنَّ	تو (ایک مذکر) ہرگز نہ کیا جائے
	تثنیہ	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تَفْعِلَانِّ	لَا تَفْعُلَانِّ	تم دو (مذکر) ہرگز مت کرو	لَا تُفْعَلَانِّ	تم دو (مذکر) ہرگز نہ کیے جاؤ
	جمع	لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تَفْعِلُنَّ	لَا تَفْعُلُنَّ	تم سب (مذکر) ہرگز مت کرو	لَا تُفْعَلُنَّ	تم سب (مذکر) ہرگز نہ کیے جاؤ
مؤنث حاضر	واحد	لَا تَفْعَلِنَّ	لَا تَفْعِلِنَّ	لَا تَفْعُلِنَّ	تو (ایک مؤنث) ہرگز مت کر	لَا تُفْعَلِنَّ	تو (ایک مؤنث) ہرگز نہ کی جائے
	تثنیہ	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تَفْعِلَانِّ	لَا تَفْعُلَانِّ	تم دو (مؤنث) ہرگز مت کرو	لَا تُفْعَلَانِّ	تم دو (مؤنث) ہرگز نہ کی جاؤ
	جمع	لَا تَفْعَلْنَانِّ	لَا تَفْعِلْنَانِّ	لَا تَفْعُلْنَانِّ	تم سب (مؤنث) ہرگز مت کرو	لَا تُفْعَلْنَانِّ	تم سب (مؤنث) ہرگز نہ کی جاؤ
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	لَا أَفْعَلَنَّ	لَا أَفْعِلَنَّ	لَا أَفْعُلَنَّ	میں (ایک مذکر یا ایک مؤنث) ہرگز نہ کروں	لَا أُفْعَلَنَّ	میں ہرگز نہ کیا جاؤں / میں ہرگز نہ کی جاؤں
	تثنیہ جمع	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نَفْعِلَنَّ	لَا نَفْعُلَنَّ	ہم (دو یا سب مذکر، یا مؤنث) ہرگز نہ کریں	لَا نُفْعَلَنَّ	ہم ہرگز نہ کیے جائیں / ہم ہرگز نہ کی جائیں

گردان فعل نہی معروف ومجہول بانون تاکید خفیفہ

صیغہ		معروف			معنی	مجہول	معنی
مذکر غائب	واحد	لَا يَفْعَلَنْ	لَا يَفْعِلَنْ	لَا يَفْعُلَنْ	وہ (ایک مذکر) ہرگز نہ کرے	لَا يُفْعَلَنْ	وہ (ایک مذکر) ہرگز نہ کیا جائے
	جمع	لَا يَفْعَلُنْ	لَا يَفْعِلُنْ	لَا يَفْعُلُنْ	وہ سب (مذکر) ہرگز نہ کریں	لَا يُفْعَلُنْ	وہ سب (مذکر) ہرگز نہ کیے جائیں
مؤنث غائب	واحد	لَا تَفْعَلَنْ	لَا تَفْعِلَنْ	لَا تَفْعُلَنْ	وہ (ایک مؤنث) ہرگز نہ کرے	لَا تُفْعَلَنْ	وہ (ایک مؤنث) ہرگز نہ کی جائے
مذکر حاضر	واحد	لَا تَفْعَلَنْ	لَا تَفْعِلَنْ	لَا تَفْعُلَنْ	تو (ایک مذکر) ہرگز مت کر	لَا تُفْعَلَنْ	تو (ایک مذکر) ہرگز نہ کیا جائے
	جمع	لَا تَفْعَلُنْ	لَا تَفْعِلُنْ	لَا تَفْعُلُنْ	تم سب (مذکر) ہرگز مت کرو	لَا تُفْعَلُنْ	تم سب (مذکر) ہرگز نہ کیے جاؤ
مؤنث حاضر	واحد	لَا تَفْعَلِنْ	لَا تَفْعِلِنْ	لَا تَفْعُلِنْ	تو (ایک مؤنث) ہرگز مت کر	لَا تُفْعَلِنْ	تو (ایک مؤنث) ہرگز نہ کی جائے
مذکر ومؤنث متکلم	واحد	لَا أَفْعَلَنْ	لَا أَفْعِلَنْ	لَا أَفْعُلَنْ	میں (ایک مذکر یا ایک مؤنث) ہرگز نہ کروں	لَا أُفْعَلَنْ	میں ہرگز نہ کیا جاؤں / میں ہرگز نہ کی جاؤں
	تثنیہ جمع	لَا نَفْعَلَنْ	لَا نَفْعِلَنْ	لَا نَفْعُلَنْ	ہم (دو یا سب مذکر، یا مؤنث) ہرگز نہ کریں	لَا نُفْعَلَنْ	ہم ہرگز نہ کیے جائیں / ہم ہرگز نہ کی جائیں

تمرین

(۱) فعل نہی کی تعریف کیجیے اور بنانے کا قاعدہ بھی بتائیے۔
(۲) "لائے نہی" فعلِ مضارع میں کیا عمل کرتا ہے؟ مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔
(۳) الْکِتَابَۃُ (ن) • القِرَاءَۃُ (ف) • العِلْمُ (س) ـــ ان تینوں مصدروں سے فعلِ نہی معروف، فعلِ نہی معروف بانون ثقیلہ و بانون خفیفہ کی گردان سنائیے اور ترجمہ بھی کیجیے۔
(۴) المَنْعُ (ف) • الحَبْسُ (ض) • الرِّزْقُ (ن) ـــ ان تینوں مصدروں سے فعلِ نہی مجہول، فعلِ نہی مجہول بانون ثقیلہ و بانون خفیفہ کی گردان کیجیے اور معنی بتائیے۔
(۵) افعال، صیغے اور معانی بتائیے۔
لَاتَمْنَعُوْا • لَاتَحْبِسْنَ • لَایُرْزَقَا • لَا تُجْرَحَا • لَاتُتْرَكْ • لَایُلْدَغْ • لَاتَعْلَمِيْ • لَایَطْبُخْنَ • لَایَشْهَدْنَانِّ • لَاتُبْعَثْنَ • لَاتَعْرِفْنَانِّ • لَاتَلْبَسَنْ • لَاتُقْتَلَنَّ • لَاتُحْبَسِنْ • لَاأَدْفَعْ • لَایُكْسَرْنَ • لَایَظْلِمُوْا • لَا تَنْظُرَانِّ • لَایَطْلُبُنَّ • لَایَشْرَبَانِّ • لَاأَدْخُلَنَّ • لَاتَقْتُلِنَّ • لَاتَغْسِلْ • لَاتُظْلَمُنَّ • لَاتَذْهَبَانِّ • یَعْلَمْنَ • لَمْ تَرْقُدْنَ • لَایَنْشُرُوْنَ • لَنْ تُسْئَلَ • مَانَزَلُوْا • لَمْ یَنْصُرَا • لَاأُضْرَبَنَّ • لَتَكْتُبُنَّ • لَیَذْهَبَانِّ •
(۶) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔
وہ ایک (مذکر) نہ پڑھے • وہ سب (مؤنث) نہ سنیں • تم دونوں قید نہ کی جاؤ • تو روکا نہ جائے • میں دور نہ کی جاؤں • تم سب دیکھے نہ جاؤ • وہ دو (مذکر) نہ سمجھیں • وہ دو (مؤنث) نہ توڑیں • ہم نہ مارے جائیں • تو نہ پہچانی جائے • وہ (ایک مؤنث) نہ لکھے • وہ سب (مذکر) نہ کھائیں • تم سب زخمی نہ کی جاؤ • وہ ہرگز نہ بھیجا جائے • تو (ایک مذکر) ہرگز مت پی • وہ سب ہرگز قتل نہ کی جائیں • تم دو (مذکر) ہرگز مت جاؤ • وہ سب ہرگز نہ روکے جائیں • تو (ایک مؤنث) ہرگز مت کاٹ • وہ گئی • تم دونوں آرہے ہو • اس (ایک مذکر) نے نہیں لکھا • وہ دونوں ہرگز نہیں پڑھیں گی • وہ نہیں روکا گیا • تم ضرور پہچانے جاؤ گے • وہ دونوں زخمی نہ کیے جائیں • وہ (ایک مؤنث) ہرگز نہ ڈھونڈھے •

درس ⑮

فارسی میں ماضی کی چھ قسمیں آتی ہیں اور مضارع کے علاوہ حال و مستقبل کے مستقل صیغے بھی ہوتے ہیں۔

شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶
اقسام	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	ماضی احتمالی	ماضی تمنائی
مثالیں	گفت	گفتہ است	گفتہ بود	می گفت	گفتہ باشد	گفتے
معنی	اس نے کہا	اس نے کہا ہے	اس نے کہا تھا	وہ کہتا تھا	اس نے کہا ہوگا	کاش وہ کہتا

مضارع - جیسے گوید (وہ کہتا ہے، یا کہے گا)۔ حال: می گوید (وہ کہتا ہے)۔ مستقبل: خواہد گفت (وہ کہے گا)۔

عربی زبان میں مضارع ہی کا صیغہ حال و استقبال کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اور بات چیت میں قرینے کی مدد سے حال، یا مستقبل کی تعیین کی جاتی ہے۔ کبھی بعض الفاظ مضارع کے ساتھ لگا دیے جاتے ہیں جن سے وہ حال، یا مستقبل کے لیے خاص ہو جاتا ہے۔ جیسے إِنِّي لَأُكْرِمُكَ (بے شک میں تمھاری عزت کرتا ہوں) • سَوْفَ أُسَافِرُ (میں کچھ زمانہ بعد سفر کروں گا) • سَأَذْهَبُ (میں جلد ہی جاؤں گا)۔

فارسی کی طرح ماضی کی چھ قسموں کا معنی ادا کرنے کے لیے عربی میں بھی کچھ الفاظ لگا دیے جاتے ہیں جن سے وہ معانی ادا ہو جاتے ہیں۔ لیکن عربی میں فعل کی دراصل تین ہی قسمیں ہیں: ماضی، مضارع، امر حاضر معروف۔ باقی

افعال انھیں سے بنائے جاتے ہیں۔اس کی کچھ تفصیل درج ذیل ہے۔
اب تک آپ نے جو پڑھا وہ فعل ماضی کی ایک قسم "ماضی مطلق" تھی، اس طرح اس کی پانچ قسمیں اور ہیں:
ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی احتمالی، ماضی تمنائی۔

ماضی قریب وہ فعل ہے جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کوئی کام ہونا، یا کرنا سمجھا جائے۔
بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ قد بڑھا دیں، ماضی قریب بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے قَدْ فَعَلَ (اس ایک مذکر نے کیا ہے)

ماضی بعید وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کوئی کام ہونا، یا کرنا سمجھا جائے۔
بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھا دیں، ماضی بعید بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے کَانَ فَعَلَ (اس ایک مذکر نے کیا تھا)۔ ماضی کے صیغوں کے ساتھ کان کے صیغے بھی بدلتے رہیں گے۔ تنہا کَانَ کی گردان اس طرح ہے:
کَانَ، کَانَا، کَانُوْا، کَانَتْ، کَانَتَا، کُنَّ، کُنْتَ، کُنْتُمَا، کُنْتُمْ، کُنْتِ، کُنْتُمَا، کُنْتُنَّ، کُنْتُ، کُنَّا۔

ماضی استمراری وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں مسلسل کوئی کام ہونا، یا کرنا سمجھا جائے۔
بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھا دیں، ماضی استمراری بن جائے گا۔ جیسے یَفْعَلُ سے کَانَ یَفْعَلُ (وہ کرتا تھا)۔

ماضی احتمالی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے میں شک سمجھا جائے۔
بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَعَلَّمَا بڑھا دیں، ماضی احتمالی بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّمَا فَعَلَ (اس ایک مذکر نے کیا ہوگا)۔

ماضی تمنائی وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کی آرزو سمجھی جائے۔
بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَیْتَمَا بڑھا دیں، ماضی تمنائی بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے لَیْتَمَا فَعَلَ (کاش اس نے کیا ہوتا)۔

گردان ماضی قریب مثبت معروف: قَدْ فَعَلَ، قَدْ فَعَلَا، قَدْ فَعَلُوْا، قَدْ فَعَلَتْ، قَدْ فَعَلَتَا، قَدْ فَعَلْنَ، قَدْ فَعَلْتَ، قَدْ فَعَلْتُمَا، قَدْ فَعَلْتُمْ، قَدْ فَعَلْتِ، قَدْ فَعَلْتُمَا، قَدْ فَعَلْتُنَّ، قَدْ فَعَلْتُ، قَدْ فَعَلْنَا.

گردان ماضی قریب مثبت مجہول: قَدْ فُعِلَ، قَدْ فُعِلَا، قَدْ فُعِلُوْا، قَدْ فُعِلَتْ، قَدْ فُعِلَتَا، قَدْ فُعِلْنَ، قَدْ فُعِلْتَ، قَدْ فُعِلْتُمَا، قَدْ فُعِلْتُمْ، قَدْ فُعِلْتِ، قَدْ فُعِلْتُمَا، قَدْ فُعِلْتُنَّ، قَدْ فُعِلْتُ، قَدْ فُعِلْنَا.

گردان ماضی قریب منفی معروف: قَدْ مَافَعَلَ، قَدْ مَافَعَلَا، قَدْ مَافَعَلُوْا، قَدْ مَافَعَلَتْ، قَدْ مَافَعَلَتَا، قَدْ مَافَعَلْنَ، قَدْ مَافَعَلْتَ، قَدْمَافَعَلْتُمَا، قَدْ مَافَعَلْتُمْ، قَدْ مَافَعَلْتِ، قَدْ مَافَعَلْتُمَا، قَدْ مَافَعَلْتُنَّ، قَدْ مَافَعَلْتُ، قَدْ مَافَعَلْنَا.

گردان ماضی قریب منفی مجہول: قَدْ مَافُعِلَ، قَدْ مَافُعِلَا، قَدْ مَافُعِلُوْا، قَدْ مَافُعِلَتْ، قَدْ مَافُعِلَتَا، قَدْ مَافُعِلْنَ، قَدْ مَافُعِلْتَ، قَدْ مَافُعِلْتُمَا، قَدْ مَافُعِلْتُمْ، قَدْ مَافُعِلْتِ، قَدْ مَافُعِلْتُمَا، قَدْ مَافُعِلْتُنَّ، قَدْ مَافُعِلْتُ، قَدْ مَافُعِلْنَا.

گردان ماضی بعید مثبت معروف: كَانَ فَعَلَ، كَانَا فَعَلَا، كَانُوا فَعَلُوا، كَانَتْ فَعَلَتْ، كَانَتَا فَعَلَتَا، كُنَّ فَعَلْنَ، كُنتَ فَعَلْتَ، كُنتُمَا فَعَلْتُمَا، كُنتُمْ فَعَلْتُمْ، كُنتِ فَعَلْتِ، كُنتُمَا فَعَلْتُمَا، كُنتُنَّ فَعَلْتُنَّ، كُنتُ فَعَلْتُ، كُنَّا فَعَلْنَا.

گردان ماضی بعید مثبت مجہول: كَانَ فُعِلَ، كَانَا فُعِلَا، كَانُوا فُعِلُوا، كَانَتْ فُعِلَتْ، كَانَتَا فُعِلَتَا، كُنَّ فُعِلْنَ، كُنتَ فُعِلْتَ، كُنتُمَا فُعِلْتُمَا، كُنتُمْ فُعِلْتُمْ، كُنتِ فُعِلْتِ، كُنتُمَا فُعِلْتُمَا، كُنتُنَّ فُعِلْتُنَّ، كُنتُ فُعِلْتُ، كُنَّا فُعِلْنَا.

گردان ماضی بعید منفی معروف: مَاكَانَ فَعَلَ، مَاكَانَا فَعَلَا، مَاكَانُوا فَعَلُوا، مَاكَانَتْ فَعَلَتْ، مَاكَانَتَا فَعَلَتَا، مَاكُنَّ فَعَلْنَ، مَاكُنتَ فَعَلْتَ، مَاكُنتُمَا فَعَلْتُمَا، مَاكُنتُمْ فَعَلْتُمْ، مَاكُنتِ فَعَلْتِ، مَاكُنتُمَا فَعَلْتُمَا، مَاكُنتُنَّ فَعَلْتُنَّ، مَاكُنتُ فَعَلْتُ، مَاكُنَّا فَعَلْنَا.

گردان ماضی بعید منفی مجہول: مَاكَانَ فُعِلَ، مَاكَانَا فُعِلَا، مَاكَانُوا فُعِلُوا، مَاكَانَتْ فُعِلَتْ، مَاكَانَتَا فُعِلَتَا، مَاكُنَّ فُعِلْنَ، مَاكُنتَ فُعِلْتَ، مَاكُنتُمَا فُعِلْتُمَا، مَاكُنتُمْ فُعِلْتُمْ، مَاكُنتِ فُعِلْتِ، مَاكُنتُمَا فُعِلْتُمَا، مَاكُنتُنَّ فُعِلْتُنَّ، مَاكُنتُ فُعِلْتُ، مَاكُنَّا فُعِلْنَا.

گردان ماضی استمراری مثبت معروف: كَانَ يَفْعَلُ، كَانَا يَفْعَلَانِ، كَانُوا يَفْعَلُونَ، كَانَتْ تَفْعَلُ، كَانَتَا تَفْعَلَانِ، كُنَّ يَفْعَلْنَ، كُنتَ تَفْعَلُ، كُنتُمَا تَفْعَلَانِ، كُنتُمْ تَفْعَلُونَ، كُنتِ تَفْعَلِينَ، كُنتُمَا تَفْعَلَانِ، كُنتُنَّ تَفْعَلْنَ، كُنتُ أَفْعَلُ، كُنَّا نَفْعَلُ.

گردان ماضی استمراری مثبت مجہول: كَانَ يُفْعَلُ، كَانَا يُفْعَلَانِ، كَانُوا يُفْعَلُونَ، كَانَتْ تُفْعَلُ، كَانَتَا تُفْعَلَانِ، كُنَّ يُفْعَلْنَ، كُنتَ تُفْعَلُ، كُنتُمَا تُفْعَلَانِ، كُنتُمْ تُفْعَلُونَ، كُنتِ تُفْعَلِينَ، كُنتُمَا تُفْعَلَانِ، كُنتُنَّ تُفْعَلْنَ، كُنتُ أُفْعَلُ، كُنَّا نُفْعَلُ.

گردان ماضی استمراری منفی معروف: مَاكَانَ يَفْعَلُ، مَاكَانَا يَفْعَلَانِ، مَاكَانُوا يَفْعَلُونَ، مَاكَانَتْ تَفْعَلُ، مَاكَانَتَا تَفْعَلَانِ، مَاكُنَّ يَفْعَلْنَ، مَاكُنتَ تَفْعَلُ، مَاكُنتُمَا تَفْعَلَانِ، مَاكُنتُمْ تَفْعَلُونَ، مَاكُنتِ تَفْعَلِينَ، مَاكُنتُمَا تَفْعَلَانِ، مَاكُنتُنَّ تَفْعَلْنَ، مَاكُنتُ أَفْعَلُ، مَا كُنَّا نَفْعَلُ.

گردان ماضی استمراری منفی مجہول: مَاكَانَ يُفْعَلُ، مَاكَانَا يُفْعَلَانِ، مَاكَانُوا يُفْعَلُونَ، مَاكَانَتْ تُفْعَلُ، مَاكَانَتَا تُفْعَلَانِ، مَاكُنَّ يُفْعَلْنَ، مَاكُنتَ تُفْعَلُ، مَاكُنتُمَا تُفْعَلَانِ، مَاكُنتُمْ تُفْعَلُونَ، مَاكُنتِ تُفْعَلِينَ، مَاكُنتُمَا تُفْعَلَانِ، مَاكُنتُنَّ تُفْعَلْنَ، مَاكُنتُ أُفْعَلُ، مَاكُنَّا نُفْعَلُ.

گردان ماضی احتمالی مثبت معروف: لَعَلَّمَافَعَلَ، لَعَلَّمَافَعَلَا، لَعَلَّمَافَعَلُوا، لَعَلَّمَافَعَلَتْ، لَعَلَّمَافَعَلَتَا، لَعَلَّمَافَعَلْنَ، لَعَلَّمَافَعَلْتَ، لَعَلَّمَافَعَلْتُمَا، لَعَلَّمَافَعَلْتُمْ، لَعَلَّمَافَعَلْتِ، لَعَلَّمَافَعَلْتُمَا، لَعَلَّمَافَعَلْتُنَّ، لَعَلَّمَافَعَلْتُ، لَعَلَّمَافَعَلْنَا.

گردان ماضی احتمالی مثبت مجہول: لَعَلَّمَافُعِلَ، لَعَلَّمَافُعِلَا، لَعَلَّمَافُعِلُوْا، لَعَلَّمَافُعِلَتْ، لَعَلَّمَافُعِلَتَا، لَعَلَّمَافُعِلْنَ، لَعَلَّمَافُعِلْتَ، لَعَلَّمَافُعِلْتُمَا، لَعَلَّمَافُعِلْتُمْ، لَعَلَّمَافُعِلْتِ، لَعَلَّمَافُعِلْتُمَا، لَعَلَّمَافُعِلْتُنَّ، لَعَلَّمَافُعِلْتُ، لَعَلَّمَافُعِلْنَا.

گردان ماضی احتمالی منفی معروف: لَعَلَّمَامَافَعَلَ، لَعَلَّمَامَافَعَلَا، لَعَلَّمَامَافَعَلُوْا، لَعَلَّمَامَافَعَلَتْ، لَعَلَّمَامَافَعَلَتَا، لَعَلَّمَامَافَعَلْنَ، لَعَلَّمَامَافَعَلْتَ، لَعَلَّمَامَافَعَلْتُمَا، لَعَلَّمَامَافَعَلْتُمْ، لَعَلَّمَامَافَعَلْتِ، لَعَلَّمَامَافَعَلْتُمَا، لَعَلَّمَامَافَعَلْتُنَّ، لَعَلَّمَامَافَعَلْتُ، لَعَلَّمَامَافَعَلْنَا.

گردان ماضی احتمالی منفی مجہول: لَعَلَّمَامَافُعِلَ، لَعَلَّمَامَافُعِلَا، لَعَلَّمَامَافُعِلُوْا، لَعَلَّمَامَافُعِلَتْ، لَعَلَّمَامَافُعِلَتَا، لَعَلَّمَامَافُعِلْنَ، لَعَلَّمَامَافُعِلْتَ، لَعَلَّمَامَافُعِلْتُمَا، لَعَلَّمَامَافُعِلْتُمْ، لَعَلَّمَامَافُعِلْتِ، لَعَلَّمَامَافُعِلْتُمَا، لَعَلَّمَامَافُعِلْتُنَّ، لَعَلَّمَامَافُعِلْتُ، لَعَلَّمَامَافُعِلْنَا.

گردان ماضی تمنائی مثبت معروف: لَيْتَمَافَعَلَ، لَيْتَمَافَعَلَا، لَيْتَمَافَعَلُوْا، لَيْتَمَافَعَلَتْ، لَيْتَمَافَعَلَتَا، لَيْتَمَافَعَلْنَ، لَيْتَمَافَعَلْتَ، لَيْتَمَافَعَلْتُمَا، لَيْتَمَافَعَلْتُمْ، لَيْتَمَافَعَلْتِ، لَيْتَمَافَعَلْتُمَا، لَيْتَمَافَعَلْتُنَّ، لَيْتَمَافَعَلْتُ، لَيْتَمَافَعَلْنَا.

گردان ماضی تمنائی مثبت مجہول: لَيْتَمَافُعِلَ، لَيْتَمَافُعِلَا، لَيْتَمَافُعِلُوْا، لَيْتَمَافُعِلَتْ، لَيْتَمَافُعِلَتَا، لَيْتَمَافُعِلْنَ، لَيْتَمَافُعِلْتَ، لَيْتَمَافُعِلْتُمَا، لَيْتَمَافُعِلْتُمْ، لَيْتَمَافُعِلْتِ، لَيْتَمَافُعِلْتُمَا، لَيْتَمَافُعِلْتُنَّ، لَيْتَمَافُعِلْتُ، لَيْتَمَافُعِلْنَا.

گردان ماضی تمنائی منفی معروف: لَيْتَمَامَافَعَلَ، لَيْتَمَامَافَعَلَا، لَيْتَمَامَافَعَلُوْا، لَيْتَمَامَافَعَلَتْ، لَيْتَمَامَافَعَلَتَا، لَيْتَمَامَافَعَلْنَ، لَيْتَمَامَافَعَلْتَ، لَيْتَمَامَافَعَلْتُمَا، لَيْتَمَامَافَعَلْتُمْ، لَيْتَمَامَافَعَلْتِ، لَيْتَمَامَافَعَلْتُمَا، لَيْتَمَامَافَعَلْتُنَّ، لَيْتَمَامَافَعَلْتُ، لَيْتَمَامَافَعَلْنَا.

گردان ماضی تمنائی منفی مجہول: لَيْتَمَامَافُعِلَ، لَيْتَمَامَافُعِلَا، لَيْتَمَامَافُعِلُوْا، لَيْتَمَامَافُعِلَتْ، لَيْتَمَامَافُعِلَتَا، لَيْتَمَامَافُعِلْنَ، لَيْتَمَامَافُعِلْتَ، لَيْتَمَامَافُعِلْتُمَا، لَيْتَمَامَافُعِلْتُمْ، لَيْتَمَامَافُعِلْتِ، لَيْتَمَامَافُعِلْتُمَا، لَيْتَمَامَافُعِلْتُنَّ، لَيْتَمَامَافُعِلْتُ، لَيْتَمَامَافُعِلْنَا.

تمرین

(۱) فعل ماضی کی آخری پانچ قسموں کی تعریف کیجیے اور بنانے کا قاعدہ مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۲) مندرجہ ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتائیے۔

لَيْتَمَا مَا حُبِسُوْا • ذَهَبْتُمْ • قَدْ قَرُبْتُنَّ • مَا بَعُدْنَ • لَعَلَّمَا حَفِظْنَا • كَانَا رَكِبَا • مَا جَلَسْتُمَا • فَهِمْنَا • كَانَتْ خَرَجَتْ • لَيْتَمَا غَسَلْتِ • قَدْ عَلِمْتُ • لَعَلَّمَا دَفَعْتَ • كَانَ يَفْعَلُ • قَدْ مَا قُطِعَتْ • مَا كُنَّا عُرِفْنَا • لَيْتَمَا مَا طَلَبْتُنَّ • لَعَلَّمَا مَا جُرِحْتُمْ • مَا تُرِكْنَ • مُنِعُوْا • مَا كُسِرْتُ • قَدْ حَمَلَا • كَانَ غُفِرَ • كَانَتَا ذَهَبَتَا • لَعَلَّمَا عَلِمْتَ • لَيْتَمَا فَهِمْتِ • قَدْ مَا ظَلَمْتُمَا •

(۳) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ داخل ہوئی ہے • وہ سوار ہوا تھا • کاش تو دور ہوتا • تو ایک (مؤنث) نے دھویا ہوگا • میں نے حفاظت کی • ہم سب نے توڑا ہوگا • تم سب روکی گئی ہوں گی • تم سب بخشے گئے ہوگے • کاش ان سب (مؤنثوں) کی مدد کی گئی ہوتی • وہ سب خاموش رہے تھے • وہ دونوں نزدیک ہوئے • وہ دونوں دور ہوئیں • تم دونوں نکلے تھے • تم دونوں گئی تھیں • وہ زخمی نہیں کیا گیا تھا • وہ ڈھونڈی نہیں گئی تھی • تو پہچانا گیا ہوگا • تو بخشی نہیں گئی ہوگی • کاش میں سوار نہ ہوا ہوتا • کاش میں گئی ہوتی • وہ دونوں دور کیے گئے ہیں • وہ دونوں بیٹھی نہیں ہیں • تم سب (مؤنثوں) نے لکھا تھا • ہم نے مدد کی ہوگی •

درس ⑯

اسم فاعل وہ اسم ہے جو فعلِ مضارع معروف سے بنا ہو اور اس سے ایسی ذات معلوم ہو جس کے ساتھ فعل بطورِ صفت قائم ہو۔ جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا) • سَامِعٌ (سننے والا)۔

بنانے کا قاعدہ: فعلِ مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب سے اسم فاعل صیغہ واحد مذکر بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو حذف کر کے "فاکلمہ" کو فتحہ دیں اور "عین کلمہ" پر اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دیں اور فاکلمہ و عین کلمہ کے درمیان "الف فاعل" لائیں اور "لام کلمہ" کو تنوین دیں۔ جیسے یَكْتُبُ سے كَاتِبٌ (لکھنے والا) • يَعْرِفُ سے عَارِفٌ (پہچاننے والا) • يَذْهَبُ سے ذَاهِبٌ (جانے والا)۔

اور اس کے آخر میں "تاے تانیث" لگا دیں تو اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث بن جائے گا۔ جیسے كَاتِبٌ سے كَاتِبَةٌ (لکھنے والی) ـــــ اور تثنیہ بنانا چاہیں تو واحد کے آخر میں الف اور نون مکسور - یا - یاے ماقبل مفتوح اور نون مکسور لگا دیں۔ جیسے كَاتِبَانِ • كَاتِبَيْنِ • كَاتِبَتَانِ • كَاتِبَتَيْنِ۔

اور جمع مذکر بنانا چاہیں تو واحد مذکر کے آخر میں واو ماقبل مضموم اور نون مفتوح - یا - یاے ماقبل مکسور اور نون مفتوح لگا دیں۔ جیسے كَاتِبُوْنَ • كَاتِبِيْنَ۔

اور جمع مؤنث بنانا چاہیں تو واحد مؤنث کے آخر سے تاے تانیث حذف کر کے الف اور ت لگا دیں۔ جیسے كَاتِبَاتٌ۔

گردان اسم فاعل

گردان مذکر	صیغہ	معنی	گردان مؤنث	صیغہ	معنی
فَاعِلٌ	واحد	ایک کرنے والا	فَاعِلَةٌ	واحد	ایک کرنے والی
فَاعِلَانِ فَاعِلَيْنِ	تثنیہ	دو کرنے والے	فَاعِلَتَانِ فَاعِلَتَيْنِ	تثنیہ	دو کرنے والیاں
فَاعِلُوْنَ فَاعِلِيْنَ	جمع	سب کرنے والے	فَاعِلَاتٌ	جمع	سب کرنے والیاں

اسم مفعول وہ اسم ہے جو فعلِ مضارع مجہول سے بنا ہو اور اس سے ایسی ذات معلوم ہو جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا)۔ یعنی وہ ذات جس پر ضرب واقع ہوئی۔

بنانے کا قاعدہ: فعلِ مضارع مجہول صیغہ واحد مذکر غائب سے اسم مفعول صیغہ واحد مذکر بنتا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع حذف کر کے ''میم مفتوح'' شروع میں لائیں اور عین کلمہ کو ''ضمہ'' دیں اور عین کلمہ ولام کلمہ کے درمیان ''واو مفعول'' لائیں اور لام کلمہ کو ''تنوین'' دیں۔ جیسے یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ (کیا ہوا) • یُعْلَمُ سے مَعْلُوْمٌ (جانا ہوا) ـــــ اور اسم مفعول کے باقی صیغوں کے بنانے کا قاعدہ وہی ہے جو اسم فاعل کے باقی صیغوں کے بنانے کا ہے۔

یاد رہے کہ جو افعال لازم ہوتے ہیں ان سے مجہول نہیں آتا، اس لیے ان سے اسم مفعول بھی نہیں آتا ہے۔

گردان اسم مفعول

گردان مذکر	صیغہ	معنی	گردان مؤنث	صیغہ	معنی
مَفْعُوْلٌ	واحد	ایک کیا ہوا	مَفْعُوْلَةٌ	واحد	ایک کی ہوئی
مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلَيْنِ	تثنیہ	دو کیے ہوئے	مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَتَيْنِ	تثنیہ	دو کی ہوئیں
مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلِيْنَ	جمع	سب کیے ہوئے	مَفْعُوْلَاتٌ	جمع	سب کی ہوئیں

اسم ظرف وہ اسم ہے جو فعل مضارع معروف سے بنا ہو اور اس سے کام کی جگہ، یا وقت معلوم ہو۔ اس کے دو اوزان ہیں: (۱) مَفْعَلٌ جیسے مَنْصَرٌ (مدد کی جگہ، یا وقت)۔ (۲) مَفْعِلٌ جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ، یا وقت)۔

بنانے کا قاعدہ: اسم ظرف فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع حذف کر کے ''میم مفتوح'' شروع میں لائیں اور عین کلمہ مضموم ہو تو اسے فتحہ دیں، ورنہ اپنی حالت پر رہنے دیں اور لام کلمہ کو ''تنوین'' دیں۔ جیسے یَقْتُلُ سے مَقْتَلٌ (قتل کرنے کی جگہ، یا وقت) • یَنْزِلُ سے مَنْزِلٌ (اترنے کی جگہ، یا وقت) • یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ (سننے کی جگہ، یا وقت)۔

فائدہ: جس فعل میں لام کلمہ حرف علت ہو اس سے اسم ظرف مطلقاً مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے یَدْعُوْ سے مَدْعیٰ • یَرْمِي سے مَرْمیٰ۔ اور جس میں فا کلمہ حرف علت ہو اس کا اسم ظرف مطلقاً مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے یَعِدُ سے مَوْعِدٌ • یَقَعُ سے مَوْقِعٌ ـــــ اور جس میں لام کلمہ، یا فا کلمہ حرف علت نہ ہو، اس کا عین کلمہ اگر مکسور ہو تو اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے مَجْلِسٌ، ورنہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے مَخْرَجٌ • مَطْبَخٌ۔

کبھی اس قاعدے کے خلاف غیر مکسور العین سے بھی اسم ظرف مکسور العین آتا ہے۔ جیسے مَسْجِدٌ • مَشْرِقٌ • مَغْرِبٌ • مَنْسِكٌ • مَطْلِعٌ • مَجْزِرٌ وغیرہ۔ لیکن قاعدے کے مطابق یہ کلمات مَفْعَلٌ (مفتوح العین) کے وزن پر بھی آتے ہیں۔

گردان اسم ظرف

صیغہ	واحد		تثنیہ		جمع
گردان	مَفْعَلٌ	مَفْعِلٌ	مَفْعَلَانِ مَفْعَلَیْنِ	مَفْعِلَانِ مَفْعِلَیْنِ	مَفَاعِلُ
معنی	کرنے کی ایک جگہ، یا کرنے کا ایک وقت		کرنے کی دو جگہیں، یا کرنے کے دو وقت		کرنے کی بہت سی جگہیں یا کرنے کے بہت سے وقت

اسم آلہ وہ اسم ہے جو فعلِ مضارع معروف سے بنا ہو اور اس سے کسی کام کا واسطہ، یا آلہ سمجھا جائے۔
اس کے تین اوزان ہیں:
(۱) مِفْعَلٌ جیسے مِخْیَطٌ (سینے کا آلہ، یعنی سوئی)۔ (۲) مِفْعَلَۃٌ جیسے مِرْوَحَۃٌ (ہوا کا واسطہ، یعنی پنکھا)۔ مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ، یعنی کنجی)۔

بنانے کا قاعدہ: اسم آلہ فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع حذف کرکے ''میم مکسور'' شروع میں لائیں اور عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو اسے فتحہ دیں اور لام کلمہ کو تنوین دیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے مِفْعَلٌ۔ یہ پہلا وزن ہے۔
اگر لام کلمہ کے بعد تا بڑھا دیں تو یہ اسم آلہ کا دوسرا وزن ہوگا۔ جیسے مِفْعَلَۃٌ۔ اور اگر آخر میں تا نہ بڑھائیں بلکہ عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کردیں تو یہ اسم آلہ کا تیسرا وزن ہوگا۔ جیسے مِفْعَالٌ۔

گردان اسم آلہ

گردان			صیغہ	معنی
مِفْعَلٌ (۱)	مِفْعَلَۃٌ (۲)	مِفْعَالٌ (۳)	واحد	کرنے کا ایک آلہ
مِفْعَلَانِ مِفْعَلَیْنِ	مِفْعَلَتَانِ مِفْعَلَتَیْنِ	مِفْعَالَانِ مِفْعَالَیْنِ	تثنیہ	کرنے کے دو آلے
مَفَاعِلُ	مَفَاعِلُ	مَفَاعِیْلُ	جمع	کرنے کے بہت سے آلے

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو فعل مضارع معروف سے بنا ہو اور اس سے یہ سمجھا جاتا ہو کہ فاعل میں مصدر کا معنی دوسرے سے زیادہ ہے ــــ اسم تفضیل واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے اور واحد مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر۔ جیسے خَلِیْلٌ أَعْلَمُ مِنْ سَعِیْدٍ (خلیل سعید سے زیادہ جانتا ہے)۔ فَاطِمَۃُ فُضْلَی النِّسَاءِ (فاطمہ تمام عورتوں سے زیادہ فضل والی ہے)۔

بنانے کا قاعدہ: اسم تفضیل فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ صیغہ واحد مذکر کے لیے علامتِ مضارع حذف کرکے ''ہمزۂ اسم تفضیل'' شروع میں لائیں، عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو اس کو فتحہ دیں اور

لام کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑ دیں۔ جیسے یَنْصُرُ سے اَنْصَرُ • یَضْرِبُ سے اَضْرَبُ • یَسْمَعُ سے اَسْمَعُ۔

اور واحد مؤنث کا صیغہ بنانے کے لیے علامت مضارع حذف کر کے فا کلمہ کو ''ضمہ'' دیں، عین کلمہ کو ساکن کریں، لام کلمہ کو فتحہ دیں اور اس کے بعد ''الف مقصورہ'' بڑھادیں۔ جیسے یَنْصُرُ سے نُصْرٰی • یَضْرِبُ سے ضُرْبٰی • یَسْمَعُ سے سُمْعٰی۔

گردان اسم تفضیل

گردان مذکر	صیغہ	معنی	گردان مؤنث	صیغہ	معنی
اَفْعَلُ	واحد	ایک زیادہ کرنے والا	فُعْلٰی	واحد	ایک زیادہ کرنے والی
اَفْعَلَانِ اَفْعَلَیْنِ	تثنیہ	دو زیادہ کرنے والے	فُعْلَیَانِ فُعْلَیَیْنِ	تثنیہ	دو زیادہ کرنے والیاں
اَفْعَلُوْنَ اَفْعَلِیْنَ اَفَاعِلُ	جمع	بہت سے زیادہ کرنے والے	فُعْلَیَاتٌ فُعَلٌ	جمع	بہت سی زیادہ کرنے والیاں

تمرین

(۱) اسم فاعل کی تعریف کیجیے اور بنانے کا قاعدہ مثال کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۲) اسم مفعول کی تعریف کیجیے اور بنانے کا قاعدہ مثال کے ساتھ سنائیے۔

(۳) اسم ظرف کی تعریف، بنانے کا قاعدہ اور اوزان کی تفصیل (فائدہ) مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۴) اسم آلہ کی تعریف کیجیے اور بنانے کا قاعدہ تفصیل سے سنائیے۔

(۵) اسم تفضیل کی تعریف کیجیے اور بنانے کا قاعدہ تفصیل سے سنائیے۔

(۶) یَنْصُرُ • یَطْلُبُ • یَکْتُبُ • یَغْسِلُ • یَعْرِفُ • یَضْرِبُ • یَحْفَظُ • یَفْهَمُ • یَعْلَمُ • یَمْدَحُ • یَبْعَثُ • یَطْبَخُ ـــــ ان افعال میں ہر ایک سے اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل کی گردان سنائیے اور معنی بھی بتائیے۔

(۷) اسما، افعال، صیغے اور معانی بتائیے۔

اَقَارِبُ • نُظْرٰی • مَنَازِلُ • مَرْجِعٌ • مَشْرُوْبَاتٌ • طَالِبَتَانِ • مِضْرَابٌ • مِکْسَرٌ • اَمْنَعُ • ظُلْمَیَانِ • مِحْفَظَةٌ • مَکَاتِیْبُ • مَنْظَرَانِ • مَنْصُوْرُوْنَ • مَکْتُوْبَتَانِ • مِنْشَرَانِ • مِفْتَاحَانِ • حُبْسَیَاتٌ • طُلَّبٌ • اَبْعَدَانِ • مَعْلُوْمَةٌ • قَادِمٌ • رَاقِدَاتٌ • شَارِبُوْنَ • مِرْوَحَتَانِ • مَمْلُوْحٌ • ذَاهِبَةٌ • مَکْسُوْرَانِ • عَارِفَانِ • لَمْ یَضْرِبْنَ • لَنْ تَشْرَبْنَ • مَاذَهَبْنَا • لَتَعْلَمُنَّ • لِیَحْفَظُوْا • عَرَفْتُ • فُتِحَتْ • لَاتَنْزِلَنَّ • لَایَکْتُبَانِ • لَاتَرْزُقُوْنَ • لِیَجْلِسْنَانِّ •

(۸) عربی بنائیے۔

دو پوچھنے والے • کئی پینے والیاں • ایک سمجھا ہوا • دو پہچانی ہوئی عورتیں • بیٹھنے کی ایک جگہ • داخل ہونے کی بہت سی جگہیں • کاٹنے کے دو آلے • ایک زیادہ پڑھنے والی • دو زیادہ لکھنے والے • قتل کرنے کے بہت سے آلے • دو بخشے ہوئے • ایک قید کی ہوئی • ایک روکنے والی • ایک نکلنے والا • دو ڈھونڈنے والیاں • لکھنے کی دو جگہیں • بہت سے زیادہ مدد کرنے والے • پھونکنے کا ایک آلہ • بہت سے ظلم کرنے والے • بہت سی روکی ہوئی عورتیں • ایک زیادہ تعریف کرنے والا • بہت سی زیادہ سننے والیاں • بہت سے پہچانے ہوئے • دو زیادہ مدد کرنے والیاں • وہ سب ڈرے گئے • تو ہرگز نہیں جائے گا • وہ ضرور پکائے گی • تو ہرگز مت مار • وہ سب بھیجی گئیں • تم دو (مؤنثوں) نے لکھا • ان دو (مذکروں) نے پڑھا • میں قید کی گئی • وہ جھوٹ بولتا ہے • وہ دونوں ہرگز نہیں بیٹھیں گی •

باب دوم

درس ⑰

فعل متصرف وہ فعل ہے جس سے ماضی، مضارع اور امر وغیرہ کی گردانیں آتی ہیں۔ جیسے کَتَبَ • قَرَأَ • سَمِعَ • ضَرَبَ • کَرُمَ وغیرہ۔

اسم مشتق وہ اسم ہے جو فعل سے بنایا گیا ہو۔ جیسے نَاصِرٌ • مَنْصُوْرٌ • مَنْصَرٌ • مِنْصَرٌ • اَنْصَرُ وغیرہ۔

مصدر وہ اسم ہے جس سے کسی کام کا ہونا، یا کرنا معلوم ہو اور اس کے اردو ترجمہ کے آخر میں نا آئے۔ جیسے الکِتَابَۃُ (لکھنا) • القِرَاءَۃُ (پڑھنا) • النَّصرُ (مدد کرنا) • الکَرَامَۃُ (شریف ہونا، بزرگ ہونا)۔

افعال متصرفہ، اسمائے مشتقہ اور مصادر کی حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں: (۱) ثلاثی (۲) رباعی۔

ثلاثی وہ کلمہ ہے جس میں حروف اصلیہ تین ہوں۔ جیسے نَصَرَ • اِسْتَنْصَرَ۔

رباعی وہ کلمہ ہے جس میں حروف اصلیہ چار ہوں۔ جیسے دَحْرَجَ • تَدَحْرَجَ۔

پھر ثلاثی و رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: (۱) مجرد (۲) مزید فیہ۔

ثلاثی مجرد وہ ثلاثی ہے جس کے فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے نَصَرَ • یَنْصُرُ • نَاصِرٌ۔

ثلاثی مزید فیہ وہ ثلاثی ہے جس کے فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد ہو۔ جیسے قَاتَلَ • یُقَاتِلُ • مُقَاتِلٌ۔

رباعی مجرد وہ رباعی ہے جس کے فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے بَعْثَرَ • یُبَعْثِرُ • مُبَعْثِرٌ۔

رباعی مزید فیہ وہ رباعی ہے جس کے فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد ہو۔ جیسے تَسَرْبَلَ • یَتَسَرْبَلُ • مُتَسَرْبِلٌ۔

یاد رہے کہ افعال متصرفہ، اسمائے مشتقہ اور مصادر کا مجرد، یا مزید فیہ ہونا ان کے فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب سے معلوم ہوتا ہے۔ اگر وہ صیغہ حروف زائدہ سے خالی ہو تو اس کے مشتقات اور مصدر کو بھی **مجرد** کہا جاتا ہے اور اگر اس میں کوئی حرف زائد ہو تو اس کے مشتقات اور مصدر کو بھی **مزید فیہ** کہا جاتا ہے۔ جیسے کَتَبَ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب ثلاثی مجرد ہے تو اس سے مضارع یَکْتُبُ، امر اُکْتُبْ، نہی لَاتَکْتُبْ، اسم فاعل کَاتِبٌ، اسم مفعول مَکْتُوْبٌ، اسم ظرف مَکْتَبٌ، اسم آلہ مِکْتَبٌ، اسم تفضیل اَکْتَبُ اور مصدر الکِتَابَۃُ وغیرہ کو بھی ثلاثی مجرد کہا جاتا ہے اگرچہ ان میں تین سے زائد حروف بھی ہیں ___ اور بَعْثَرَ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب رباعی مجرد ہے تو

مضارع یَبْعَثِرُ، اسم فاعل مُبَعْثِرٌ اور مصدر اَلْبَعْثَرَۃُ وغیرہ کو بھی "رباعی مجرد" کہا جاتا ہے۔
اسی طرح جَاھَدَ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب ثلاثی مزید فیہ ہے تو مضارع یُجَاھِدُ، اسم فاعل مُجَاھِدٌ اور مصدر اَلجِھَادُ وغیرہ کو بھی "ثلاثی مزید فیہ" کہا جاتا ہے ـــــ اور تَسَرْبَلَ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب رباعی مزید فیہ ہے تو مضارع یَتَسَرْبَلُ، اسم فاعل مُتَسَرْبِلٌ، مصدر اَلتَّسَرْبُلُ وغیرہ کو بھی "رباعی مزید فیہ" کہا جاتا ہے۔
فن صرف کے ماہرین نے "حروفِ اصلیہ" اور "حروفِ زائدہ" کی پہچان کے لیے ف، ع، ل کو معیار و میزان مقرر کیا ہے۔
حروف اصلیه ان حروف کو کہا جاتا ہے جو ف، یا ع، یا ل کی جگہ ہوتے ہیں۔ حروف اصلیہ کو **مادّه** بھی کہتے ہیں۔
حروف زائده ان حروف کو کہا جاتا ہے جو ف، یا ع، یا ل میں سے کسی کی جگہ نہیں ہوتے ہیں۔ جیسے فَاعَلَ کے وزن پر جَاھَدَ اور تَفَعْلَلَ کے وزن پر تَسَرْبَلَ ـــ پہلی مثال میں الف اور دوسری مثال میں تا زائد ہے اور باقی حروفِ اصلیہ ہیں۔
جو حرف ف کی جگہ ہو اس کو **فا کلمه** کہتے ہیں۔ اور جو حرف ع کی جگہ ہو اس کو **عین کلمه** کہتے ہیں۔ اور جو حرف ل کی جگہ ہو اس کو **لام کلمه** کہتے ہیں۔ جیسے فَعَلَ کے وزن پر خَرَجَ، اس میں خ فاکلمہ، ر عین کلمہ اور ج لام کلمہ ہے۔
ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں: (۱) مُطَّرِد (۲) شاذ۔
مطرد وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا وزن بہت زیادہ آتا ہے۔ **شاذ** وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا وزن بہت کم آتا ہے۔

مطرد کے پانچ ابواب هیں:

پهلا باب فَعَلَ یَفْعُلُ کے وزن پر۔ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ۔ **علامت**: ماضی میں عین پر فتحہ اور مضارع میں عین پر ضمہ۔ **مصدر**: اَلنَّصْرُ وَالنُّصْرَۃُ (مدد کرنا)۔
گردان: نَصَرَ، یَنْصُرُ، نَصْرًا (فَهُوَ) نَاصِرٌ - وَ - نُصِرَ یُنْصَرُ، نَصْرًا (فَهُوَ) مَنْصُوْرٌ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَنْصُرْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ، وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ وَ مِنْصَرَةٌ وَ مِنْصَارٌ، وَ تَثْنِيَتُهُمَا مَنْصَرَانِ وَمِنْصَرَانِ، وَ الْجَمْعُ مِنْهُمَا مَنَاصِرُ وَ مَنَاصِيْرُ، اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَنْصَرُ، وَ الْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْرٰى، وَتَثْنِيَتُهُمَا اَنْصَرَانِ وَ نُصْرَيَانِ، وَ الْجَمْعُ مِنْهُمَا اَنْصَرُوْنَ وَ اَنَاصِرُ، وَ نُصَرٌ وَ نُصْرَيَاتٌ۔
فائده: اس گردان میں ماضی، مضارع، امر اور نہی کے صرف ایک ایک صیغے ہیں۔ ان کو مکمل گردانیں تو سب کے چودہ چودہ صیغے ہوں گے۔ اختصار کی وجہ سے اس طرح کی گردان کو اصطلاح میں **صرف صغیر** کہا جاتا

ہے۔اوراس سے پہلے تمام صیغوں پر مشتمل جو گردانیں آپ نے پڑھی ہیں انھیں **صرف کبیر** کہا جاتا ہے۔

اس ''صرف صغیر'' کو کچھ اور مختصر کیا جا سکتا ہے۔مثلاً وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ کے بعد یوں کہیں:

الظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ، وَ الْآلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ وَ مِنْصَرَةٌ وَ مِنْصَارٌ، وَ اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ انصر۔

اس میں اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کا بھی صرف ایک ایک صیغہ ہے۔باقی صیغے پڑھی ہوئی تفصیلی گردانوں کے انداز پر پورے کر سکتے ہیں۔جیسے ماضی، مضارع وغیرہ کی گردان پوری کر سکتے ہیں۔

✿ ان مصادر سے صرف صغیر سنائیں: الطَّلَبُ (ڈھونڈنا)۔ الدُّخُولُ (داخل ہونا)۔ القَتْلُ (مار ڈالنا)۔ العِبَادَةُ (پرستش کرنا)۔ الكِتَابَةُ (لکھنا)۔

دوسرا باب فَعَلَ يَفْعِلُ کے وزن پر۔جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ **علامت**: ماضی میں عین پر فتحہ اور مضارع میں عین پر کسرہ۔ **مصدر**: الضَّرْبُ وَ الضَّرْبَةُ (مارنا، زمین پر چلنا، مثل بیان کرنا)۔

گردان: ضَرَبَ، يَضْرِبُ، ضَرْبًا (فَهُوَ) ضَارِبٌ -وَ- ضُرِبَ، يُضْرَبُ، ضَرْبًا، (فَهُوَ) مَضْرُوْبٌ الْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ، وَ الْآلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ وَ مِضْرَبَةٌ، مِضْرَابٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ اَضْرَبُ۔

✿ ان مصادر سے صرف صغیر سنائیں: الغَسْلُ (دھلنا)۔ الظُّلْمُ (ظلم کرنا)۔ الْفَصْلُ (جدا کرنا)۔ الغَلَبُ (غلبہ کرنا، غالب ہونا)۔ المَعْرِفَةُ (پہچاننا)۔

✿ مذکورہ مصادر سے اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کی ''صرف کبیر'' سنائیں۔

تمرین

(۱) فعلِ متصرف، اسم مشتق اور مصدر کی تعریف کیجیے اور مثال بھی دیجیے۔

(۲) مجرد و مزید فیہ اور حروف اصلیہ و حروف زائدہ کی پہچان کا طریقہ بتائیے اور مثالوں سے واضح کیجیے۔

(۳) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

طَلَبْتُمْ ۔ تُعْرَفِينَ ۔ ادخلوا ۔ مَكْتَبٌ ۔ اَغلبونَ ۔ ظالمانِ ۔ مِقْتَلَتَانِ ۔ لاتَظلمي ۔ مَعروفانِ ۔ غُسِلتُ ۔ مَفصلان ۔ لاتتركا اكتبن ۔ لايَطلبونَ ۔ مَنْصُورٌ ۔ اَظالِمُ ۔ مَغالِبُ ۔ تاركون ۔ لن تُتركوا ۔ لم تَفصل ۔ محبوسَة ۔ كاذِبٌ ۔ أسكتُ ۔ أكلنا ۔ مَخرَجٌ مِكسَرٌ ۔ لاتجلِسْ ۔ أَنفَخُ ۔ ادخلْ ۔

(۴) مندرجہ ذیل کلمات کی عربی بنائیے۔

وہ داخل ہوئی ۔ تو لکھتا ہے ۔ دو قتل کیے ہوئے ۔ بہت سے پہچاننے والے ۔ دھلنے کی بہت سی جگہیں ۔ جدا کرنے کا ایک آلہ ۔ ایک زیادہ لکھنے والی ۔ وہ سب عبادت کرتے ہیں ۔ تم دو (مؤنثیں) ظلم نہ کرو ۔ تو (ایک مذکر) پہچان ۔ تو غالب ہوئی ۔ تو (ایک مؤنث) عبادت کر ۔ غالب ہونے والے ۔ دھلا ہوا ۔ تم سب (مؤنثیں) ظلم نہ کرو ۔ داخل ہونے کی بہت سی جگہیں ۔ ایک زیادہ کھانے والا ۔ جدا کرنے کی دو جگہیں ۔ ہرگز نہیں لوٹے گا ۔ وہ ضرور بیٹھے گا ۔

درس ⑱

تیسرا باب فَعِلَ یَفْعَلُ کے وزن پر۔ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ۔ **علامت:** ماضی میں عین پر کسرہ اور مضارع میں عین پر فتحہ۔ **مصدر**: السَّمْعُ وَ السَّمَاعُ (سننا، کان لگانا)۔

گردان: سَمِعَ، یَسْمَعُ، سَمْعًا (فَهُوَ) سَامِعٌ - وَ- سُمِعَ، یُسْمَعُ، سَمْعًا (فَهُوَ) مَسْمُوْعٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ اِسْمَعْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ، وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ مِسْمَعٌ وَ مِسْمَعَةٌ و مِسْمَاعٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَسْمَعُ۔

✿ ان مصادر سے صرف صغیر سنائیں: العِلْمُ (جاننا)• الفَهْمُ (سمجھنا)• الحِفْظُ (حفاظت کرنا)• الشَّهَادَةُ (گواہی دینا)• الحَمْدُ (تعریف کرنا)۔

✿ مذکورہ مصادر سے اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کی پوری گردان کریں۔

چوتھا باب فَعَلَ یَفْعَلُ کے وزن پر۔ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ۔ **علامت**: ماضی اور مضارع دونوں میں عین پر فتحہ۔ یاد رہے کہ جو فعل اس وزن پر آتا ہے اس کا عین کلمہ، یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہوتا ہے۔ **حروف حلقی** چھ ہیں: ہمزہ، ھا، عین، حا، غین، خا۔

سوال: رَکَنَ یَرْکَنُ اور اَبیٰ یَابیٰ اس وزن پر ہیں، لیکن ان میں عین کلمہ، یا لام کلمہ حرف حلقی نہیں ہے۔

جواب: یہ شاذ ہے، یعنی قانونِ صرفی کے خلاف ہے، لیکن استعمال کے موافق ہے اس لیے اس کو "شاذ مقبول" کہا جاتا ہے[1]۔ **مصدر** : الفَتْحُ (کھولنا)۔

گردان: فَتَحَ، یَفْتَحُ، فَتْحًا (فَهُوَ) فاتِحٌ - وَ- فُتِحَ، یُفْتَحُ، فَتْحًا (فَهُوَ) مَفْتُوْحٌ، الْاَمْرُ مِنْه اِفْتَحْ، وَالنَّهْيُ عَنْه لَا تَفْتَحْ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ، وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ مِفْتَحٌ وَ مِفْتَحَةٌ وَ مِفْتَاحٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَفْتَحُ۔

✿ ان مصادر سے صرف صغیر سنائیں: اَلْمَنْعُ (روکنا)• الصِّبْغُ (رنگنا)• الرَّهْنُ (رہن رکھنا)• السَّلْخُ (کھال کھینچنا)• القَطْعُ (کاٹنا)۔

✿ مذکورہ مصادر سے اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کی پوری گردان کریں۔

پانچواں باب فَعُلَ یَفْعُلُ کے وزن پر۔ جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ۔ **علامت:** ماضی اور مضارع دونوں میں عین پر ضمہ۔ یہ باب لازم ہے اور اس سے اسم فاعل اکثر فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ **مصدر:** اَلْکَرَمُ وَ الْکَرَامَةُ (بزرگ ہونا)۔

---

(۱) شاذ کی تین قسمیں ہیں: ۱- قانون کے موافق اور استعمال کے خلاف ہو۔ جیسے یَسْجُدُ کا اسم ظرف مَسْجَدٌ۔ ۲- قانون کے خلاف اور استعمال کے موافق ہو۔ جیسے یَسْجُدُ کا اسم ظرف مَسْجِدٌ۔ ۳- قانون اور استعمال دونوں کے خلاف ہو۔ جیسے یَسْجُدُ کا اسم ظرف مَسْجُدٌ ـــ ان میں پہلی دونوں قسمیں "شاذ مقبول" کہلاتی ہیں اور کلامِ افصح میں آتی ہیں۔ اور تیسری قسم "شاذ مردود" ہے۔

گردان: کَرُمَ، یَکْرُمُ، کَرَمًا وَ کَرَامَةً (فَهُوَ) کَرِیْمٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ اُکْرُمْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَکْرُمْ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَکْرَم، وَ الْاٰلَةُ مِنْه مِکْرَمٌ وَ مِکْرَمَةٌ وَ مِکْرَامٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْهُ اَکْرَمُ۔

✿ ان مصادر سے صرف صغیر سنائیں: اللُّطْفُ وَ اللَّطَافَةُ (پاکیزہ ہونا) • القُرْبُ (نزدیک ہونا) • البُعْدُ (دور ہونا) • الکَثْرَةُ (زیادہ ہونا) • الصُّعُوْبَةُ (مشکل ہونا)۔

✿ مذکورہ مصادر سے اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کی "صرف کبیر" سنائیں۔

تمرین

(۱) مطرد کے تمام اوزان علامتوں اور مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۲) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

نَحمد • فُتحتُ • بَعدتِ • یَقطعنَ • شاهدتان • ممنوعة • اَلطفون • مِحفظة • مَصبغان • لاتَسلخوا • فهمتُ • مُنعن • اُلطفا • تُحفَظین • اِحْفظنَ • لاتقربُ • یُفهمان • مَسامع • صُبغی • مِقطعان • کثیر • محمود •

(۳) عربی بنائیے۔

بہت سی رنگنے والیاں • گواہی دینے کی دو جگہیں • ان دو (مذکروں) نے حفاظت کی • وہ مشکل ہوگا • ایک کھال کھینچا ہوا • دو زیادہ سمجھنے والے • سننے کے بہت سے آلے • تم سب (مذکر) قریب مت ہو • ایک رنگی ہوئی • تو (ایک مؤنث) تعریف کر • وہ قتل کی گئی • دو روکنے والے • تم دونوں سنے جاتے ہو • ایک زیادہ لکھنے والی • تو طلب کیا گیا • وہ دونوں عبادت کرتے ہیں • ہم نے گواہی دی • کھال کھینچنے کے دو آلے • عبادت کرنے کا ایک وقت • تو (ایک مذکر) پہچان • تم سب (مؤنث) مت سنو • میں ڈھونڈھا جاتا ہوں •

درس ⑲

شاذ کے تین[۱] ابواب ہیں:

پہلا باب فَعِلَ یَفْعِلُ کے وزن پر۔ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ۔ **علامت:** ماضی اور مضارع دونوں میں عین پر کسرہ۔ **مصدر:** الْحَسْبُ وَ الْحِسْبَانُ (گمان کرنا)۔

گردان: حَسِبَ، یَحْسِبُ، حَسْبًا وَ حِسْبَانًا (فَهُوَ) حَاسِبٌ - وَ- حُسِبَ، یُحْسَبُ، حَسْبًا وَ حِسْبَانًا (فَهُوَ) مَحْسُوْبٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ اِحْسِبْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتَحْسِبْ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ، وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ مِحْسَبٌ وَ مِحْسَبَةٌ وَ مِحْسَابٌ۔ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْهُ اَحْسَبُ۔

فائدہ: صحیح سے صرف دو مصادر اس وزن پر آتے ہیں، ایک کی گردان اوپر لکھ دی گئی ہے اور دوسری گردان آپ خود کرلیں۔ مصدر ہے: النَّعْمُ وَ النَّعْمَةُ (خوش عیش ہونا)۔

(۱) منشعب کے مصنف ملا حمزہ بدایونی نے منشعب میں اسی طرح بیان کیا ہے۔ لیکن محققین کے نزدیک شاذ صرف ایک باب (حَسِبَ، یَحْسِبُ) ہے۔ اور باقی دو ابواب (فَضِلَ یَفْضُلُ اور کَادَ یَکَادُ) مستقل باب نہیں ہیں، بلکہ ان میں تداخل ہے۔ یعنی ماضی ایک باب سے لیا گیا ہے اور مضارع کسی دوسرے باب سے، پھر دونوں کو ملا کر ایک باب بنا دیا گیا ہے۔

ہاں! معتل سے چند مصادر اس وزن پر آتے ہیں۔ جیسے وَمِقَ یَمِقُ (دوست رکھنا)• وَفِقَ یَفِقُ (موافق ہونا)• وَرِثَ یَرِثُ (وارث ہونا) وغیرہ۔

اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں: (۱) صحیح (۲) مہموز (۳) معتل (۴) مضاعف۔

(۱) **صحیح** وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں ہمزہ، یا حرف علت، یا دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں۔ جیسے فَہِمَ (اس نے سمجھا)• عَلِمَ (اس نے جانا)•

(۲) **مہموز** وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو۔ اگر وہ ہمزہ فا کلمہ کی جگہ ہو تو اسے **مہموز فا** کہتے ہیں۔ جیسے أَمَرَ (اس نے حکم دیا)۔ اور اگر عین کلمہ کی جگہ ہو تو اسے **مہموز عین** کہتے ہیں۔ جیسے سَأَلَ (اس نے پوچھا)۔ اور اگر لام کلمہ کی جگہ ہو تو اسے **مہموزِ لام** کہتے ہیں۔ جیسے قَرَأَ (اس نے پڑھا)۔

(۳) **معتل** وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرفِ علت ہو۔ اگر ایک حرفِ علت ہو تو وہ یا تو فا کلمہ کی جگہ ہوگا تو اسے **مُعتل فا** اور **مثال** کہتے ہیں۔ جیسے وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا)• یا عین کلمہ کی جگہ ہوگا تو اسے **معتل عین** اور **اجوف** کہتے ہیں۔ جیسے بَاعَ (اس نے بیچا)• یا لام کلمہ کی جگہ ہوگا تو اسے **معتل لام** اور **ناقص** کہتے ہیں۔ جیسے دَعَا (اس نے بلایا)۔

اور اگر دو حرفِ علت ہوں تو وہ دونوں یا تو متصل ہوں گے، یا منفصل ہوں گے۔ اگر متصل ہوں تو اسے **لفیف مقرون** کہتے ہیں۔ جیسے طَوَیٰ (اس نے لپیٹا)۔ اور منفصل ہوں تو اسے **لفیف مفروق** کہتے ہیں۔ جیسے وَقَیٰ (اس نے حفاظت کی)۔

(٤) **مضاعف** وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ جیسے فَرَّ (وہ بھاگا)• زَلْزَلَ (وہ بھونچال لایا)۔

دوسرا باب: فَعِلَ یَفْعُلُ کے وزن پر۔ جیسے فَضِلَ یَفْضُلُ۔ **علامت**: ماضی میں عین پر کسرہ اور مضارع میں عین پر ضمہ۔ **مصدر**: اَلْفَضْلُ (زیادہ ہونا، غلبہ کرنا)۔

گردان: فَضِلَ، یَفْضُلُ، فَضْلًا (فَهُوَ) فَاضِلٌ - وَ- فُضِلَ، یُفْضَلُ، فَضْلًا (فَهُوَ) مَفْضُوْلٌ، الْأَمْرُ مِنْهُ اُفْضُلْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَفْضُلْ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْضَلٌ، وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِفْضَلٌ وَ مِفْضَلَةٌ وَ مِفْضَالٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَفْضَلُ۔

فائدہ: اس وزن پر صحیح سے صرف فَضِلَ یَفْضُلُ ہے۔ اور بعض حضرات کہتے ہیں کہ حَضِرَ یَحْضُرُ اور نَعِمَ یَنْعُمُ بھی اسی باب سے ہیں۔

تیسرا باب فَعُلَ یَفْعَلُ کے وزن پر۔ جیسے کَادَ یَکَادُ۔ **علامت**: ماضی میں عین پر ضمہ اور مضارع میں عین پر فتحہ۔ **مصدر**: اَلْكَوْدُ وَ الْكَيْدُوْدَةُ (چاہنا، نزدیک ہونا)۔

گردان: كَادَ[1]، يَكَادُ[2]، كَوْدًا وَ كَيْدُوْدَةً[3] (فَهُوَ) كَائِدٌ[4] - وَ- كِيْدَ[5]، يُكَادُ[6]، كَوْدًا وَ كَيْدُوْدَةً (فَهُوَ) مَكُوْدٌ[7]، الْاَمْرُ مِنْهُ كَدْ[8]، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكَدْ[9]، الظَّرْفُ مِنْهُ مَكَادٌ[10]، وَ الْاٰلَةُ مِنْهُ مِكْوَدٌ[11]، وَ مِكْوَدَةٌ وَ مِكْوَادٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَكْوَدُ۔

تمرین

(۱) شاذ کے تمام اوزان علامتوں اور مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۲) صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف کی تعریف کیجیے اور مثالیں بھی دیجیے۔

(۳) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

يَحْسِبُوْنَ • لَا تَنْعِمَا • لَا تَنْعُمِي • حَضِرْنَ • كَادُوْا • اَكَاوِدُ • مَفْضُولَتَانِ • نَاعِمَاتٌ • احْسِبُوْا • مَفْضَل • مِفْضَلَانِ • لَطِف • مرفوعة • فُتِحتُ • يَشْرِبنَ • ادخلِي • تُظلَم • مِقطعة • مَشهدان • اعلمون • نُرزَقُوْنَ • قُتِلنا •

(۴) عربی بنائیے۔

وہ نزدیک ہوئی • تو لوٹا • تو قید کی گئی • وہ سوار ہوا • دو رنگے ہوئے • ایک پہننے والی • کئی پکانے والیاں • پھونکنے کا ایک آلہ • نکلنے کی بہت سی جگہیں • دو زیادہ سمجھنے والے • آنے کا ایک وقت • سننے کے چند آلے • کئی زیادہ جاننے والے • لکھی ہوئی • تو (ایک مذکر) سوار ہو • تو (ایک مؤنث) گواہی دے • تم سب (مذکر) قتل مت کرو • تم سب (مؤنثیں) مت لکھو • وہ سب دور کی جاتی ہیں • وہ سب مارے جائیں گے • تو پڑھے گا • میں سنوں گا •

درس ۲۰

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) مُلحَق (۲) غیر مُلحَق، اس کو "مُطلَق" بھی کہتے ہیں۔

الحاق کا لغوی معنی ہے: ایک شے کو دوسری شے سے ملانا۔ اور اصطلاحی معنی ہے: ثلاثی میں ایک، یا زیادہ حرف بڑھا کر اس کو رباعی مجرد، یا مزید فیہ کا ہم وزن کر دینا۔

مُلحَق وہ ثلاثی ہے جو کسی حرف کے بڑھنے سے رباعی کے وزن پر ہو جائے اور اس میں بابِ ملحق بہ کے علاوہ کوئی دوسرا معنی نہ ہو۔ یعنی اس میں باب ملحق بہ کی خاصیات کے علاوہ کوئی دوسری خاصیت نہ پائی جائے۔ خاصیت

---

(۱) كَادَ اصل میں كَوِدَ تھا۔ واو متحرک اور اس سے پہلے فتحہ تھا، اس لیے واو کو الف سے بدل دیا گیا۔ (۲) يَكَادُ اصل میں يَكْوَدُ تھا۔ واو متحرک اور اس سے پہلے حرف صحیح ساکن تھا، اس لیے واو کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر واو جو اصل میں متحرک تھا اب ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے الف سے بدل گیا۔ (۳) كَيْدُوْدَةً اصل میں كَيْوُدُوْدَةً تھا۔ واو اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے، پہلا حرف ساکن تھا اس لیے واو کو یا سے بدل کر یا میں ادغام کر دیا، پھر تخفیف کے لیے ایک یا کو حذف کر دیا كَيْدُوْدَةً ہو گیا۔ (۴) كَائِدٌ اصل میں كَاوِدٌ تھا۔ واو الفِ زائد کے بعد پڑا، اس کو ہمزہ سے بدل دیا۔ كَائِدٌ ہو گیا۔ (۵) كِيْدَ اصل میں كُوِدَ تھا۔ واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور اس کی حرکت دور کر دی، پھر ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واو کو یا سے بدل دیا۔ كِيْدَ ہو گیا۔ (۶) يُكَادُ: اس میں يَكَادُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ (۷) مَكُوْدٌ اصل میں مَكْوُوْدٌ تھا۔ واو پر ضمہ دشوار تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ایک کو حذف کر دیا۔ مَكُوْدٌ ہو گیا۔ (۸) كَدْ اصل میں اِكْوَدْ تھا۔ يَكَادُ کے قاعدے سے واو الف ہو گیا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور شروع میں ہمزۂ وصل کی ضرورت باقی نہ رہی اس لیے ہمزہ بھی حذف ہو گیا۔ كَدْ بن گیا۔ (۹) لَا تَكَدْ اصل میں لَا تَكْوَدْ تھا۔ يَكَادُ کے قاعدہ سے واو الف ہو گیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔ لَا تَكَدْ ہو گیا۔ (۱۰) مَكَادٌ اصل میں مَكْوَدٌ تھا۔ يَكَادُ کے قاعدہ سے واو الف ہو گیا۔ (۱۱) مِكْوَدٌ: اس میں بھی يَكَادُ والا قاعدہ جاری ہو کر مِكَادٌ ہونا چاہیے تھا، لیکن چوں کہ اسم آلہ کا اصل وزن مِفْعَالٌ ہے اور باقی دونوں اوزان اس کی فرع ہیں۔ یہاں مِكْوَادٌ میں واو الف نہیں ہوا، کیوں کہ وہ مدہ زائدہ سے پہلے ہے، تو باقی اوزان میں بھی واو کو الف نہیں کیا گیا تا کہ اصل وزن کی موافقت رہے۔

ی کو **معنیٔ باب** بھی کہتے ہیں۔(ابواب کی خاصیات کا بیان اگلی کتابوں میں آئے گا)۔ جیسے جَلْبَبَ جو پہلے جَلَبَ تھا، ایک با کے اضافہ سے رباعی مجرد (فَعْلَلَ) کے وزن پر ہوگیا۔ اور رباعی مجرد کا ایک معنی اِلباس ماخذ (ماخذ پہنانا) ہے جو جَلْبَبَ کے اندر موجود ہے، کیوں کہ اس کا معنی ہے: چادر پہنانا۔ اور اس کے علاوہ دوسرا معنی اس میں نہیں ہے۔ لہذا یہ ملحق بر باعی مجرد ہے۔

الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق کا مصدر ملحق بہ کے مصدر کے موافق ہو، لہذا جَلْبَبَ، دَحْرَجَ کے ساتھ ملحق ہے، کیوں کہ اس کا مصدر جَلْبَبَةٌ، دَحْرَجَةٌ کے موافق ہے۔

الحاق کی غرض یہ ہے کہ جو معاملہ مُلحق بہ کے ساتھ کیا جاتا ہے، وہی معاملہ ملحق کے ساتھ بھی کیا جائے۔ مثلاً اسما میں تکسیر و تصغیر کا معاملہ اور افعال میں درستی وزن وسجع کا معاملہ۔

مطلق وہ ثلاثی ہے جو کسی حرف کے بڑھنے سے رباعی کے وزن پر نہ ہو۔ جیسے اِجْتَنَبَ، یا رباعی کے وزن پر ہو جائے، مگر بابِ ملحق بہ کے علاوہ اس میں دوسرا معنی بھی ہو۔ جیسے اَکْرَمَ، کہ اس میں رباعی کے معنی وخاصیت کے علاوہ معانی بھی ہیں۔ جیسے تعدیہ (متعدی بنانا) وغیرہ۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق کا سمجھنا رباعی کے سمجھنے پر موقوف ہے اس لیے اس کا ذکر رباعی کے ذکر کے بعد ہوگا۔

ثلاثی مزید فیہ مطلق کی دو قسمیں ہیں: (۱) با ہمزۂ وصل (۲) بے ہمزۂ وصل۔

باھمزۂ وصل کے نو ابواب ھیں:

پہلا باب اِفْتِعَال کے وزن پر۔ جیسے الِاجْتِنَابُ (دور ہونا، ایک طرف ہونا، پرہیز کرنا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاوعین کلمہ کے درمیان تا زائد ہونا۔ **فائدہ:** اس باب سے لازم و متعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں۔

گردان: اِجْتَنَبَ، یَجْتَنِبُ، اِجْتِنَابًا، (فَهُوَ) مُجْتَنِبٌ - وَ- اُجْتُنِبَ، یُجْتَنَبُ، اِجْتِنَابًا (فَهُوَ) مُجْتَنَبٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْتَنِبْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَنِبْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلِاقْتِبَاسُ (چننا، حاصل کرنا) • اَلِاقْتِنَاصُ (شکار کرنا) • اَلِالْتِمَاسُ (طلب کرنا) • اَلِاعْتِزَالُ (کنارہ کش ہونا) • اَلِاحْتِمَالُ (اٹھانا) • اَلِاخْتِطَافُ (اُچک لینا)۔

✿ اِفْتِعَال کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے کم از کم دس مصادر اور ان کے اسم فاعل و اسم مفعول لکھیں۔

دوسرا باب: اِسْتِفْعَال کے وزن پر۔ جیسے الِاسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ، سین اور تا زائد ہونا۔ **فائدہ:** اس باب سے بھی لازم و متعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں۔

گردان: اِسْتَنْصَرَ، یَسْتَنْصِرُ، اِسْتِنْصَارًا، (فَهُوَ) مُسْتَنْصِرٌ - وَ - اُسْتُنْصِرَ، یُسْتَنْصَرُ، اِسْتِنْصَارًا (فَهُوَ) مُسْتَنْصَرٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَنْصِرْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَنْصِرْ۔

✿ ان مصادر سے ''صرف صغیر'' سنائیں: اَلْاِسْتِغْفَارُ (بخشش چاہنا) • اَلْاِسْتِفْسَارُ (وضاحت چاہنا) • اَلْاِسْتِنْفَارُ (بھاگنا، بھگانا) • اَلْاِسْتِخْلَافُ (خلیفہ بنانا) • اَلْاِسْتِمْتَاعُ (نفع اٹھانا)۔

✿ استفعال کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے کم از کم پانچ مصادر اور ان کے اسم فاعل و اسم مفعول لکھیں۔

تمرین

(۱) ملحق و مطلق کی تعریف کیجیے اور مثال بھی دیجیے۔

(۲) الحاق کا لغوی و اصطلاحی معنی بتایئے اور اس کی شرط و غرض بھی واضح کیجیے۔

(۳) باب، فعل اور صیغہ بتایئے، پھر ترجمہ کیجیے۔

اِسْتَغْفِرْ • يَلْتَمِسُونَ • مُقْتَبَسَات • اِجْتَنَبَتْ • مَا اقْتَنَصْتِ • مَا الْتُمِسْتُ • بُعِثْتُ • مَجْلِسٌ • اَبْعدون • لَا تعتزلا • مُحْتَمِلَةٌ • يُخْتَطَفْنَ • لَا تَسْتنصرون • لَا تُرْزَقُون • لَمْ تَسْتَغْفِرِي • لن اَسْتَفْسِر • لَيَسْتَخْلفانّ • مِحْفَظتان • لن نُمدح • لم يُغفرا •

(۴) عربی بنایئے۔

وہ دونوں خلیفہ بنائے گئے • تم دونوں نہیں بھگائے گئے • ہم دونوں نفع اٹھاتے ہیں • وہ سب بخشش نہیں چاہتی ہیں • تو (ایک مؤنث) اچک لے • وہ دونوں ضرور طلب کریں گی • ان سب (مذکروں) نے شکار کیا • ان سب (مؤنثوں) کو نہیں چنا جائے گا • تم دو (مؤنثوں) کی مدد کی جائے گی • میں ہرگز نہیں روکا جاؤں گا • میں پہچانی جاؤں گی • میں ہرگز شکار نہیں کروں گی • پہچاننے کے دو آلے • زیادہ دھونے والیاں • تم سب (مؤنث) مت بھاگو • بہت سی مدد چاہنے والیاں • دو بھیجے ہوئے • لکھنے کی دو جگہیں •

درس (۲۱)

تیسرا باب اِنْفِعَال کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا)۔ **علامت**: ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون زائد ہونا۔ **فائدہ**: یہ باب لازم ہے، یعنی جو فعل بھی اس وزن پر آئے گا وہ لازم ہوگا۔

گردان: اِنْفَطَرَ، يَنْفَطِرُ، اِنْفِطَارًا (فَهُوَ) مُنْفَطِرٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْفَطِرْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْفَطِرْ۔

✿ ان مصادر سے ''صرف صغیر سنائیں: اَلْاِنْصِرَافُ (لوٹنا) • اَلْاِنْقِلَابُ (پلٹنا) • اَلْاِنْخِفَافُ (ہلکا ہونا) • اَلْاِنْشِعَابُ (شاخ در شاخ ہونا) • اَلْاِنْفِصَالُ (جدا ہونا)۔

✿ انفعال کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے کم از کم پانچ مصادر اور ان کے اسم فاعل لکھیں۔

چوتھا باب اِفْعِلَال کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)۔ **علامت**: ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور لام کلمہ کے بعد اسی جنس کا ایک حرف زائد ہونا، یعنی لام کلمہ کی تکرار۔ **فائدہ**: یہ باب بھی لازم ہے۔

گردان: اِحْمَرَّ(۱)، يَحْمَرُّ، اِحْمِرَارًا (فَهُوَ) مُحْمَرٌّ، اَلْاَمْرُ(۲) مِنْهُ اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِرْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْمَرَّ، لَا تَحْمَرِّ، لَا تَحْمَرِرْ۔

---

(۱) اِحْمَرَّ اصل میں اِحْمَرَرَ تھا، يَحْمَرُّ اصل میں يَحْمَرِرُ تھا اور مُحْمَرٌّ اصل میں مُحْمَرِرٌ تھا۔ دو حرف صحیح ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے۔ پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا اِحْمَرَّ، يَحْمَرُّ اور مُحْمَرٌّ ہو گیا۔ (۲) اس باب کے امر اور نہی میں تین صورتیں ہیں۔ ایک صورت یہ ہے کہ ادغام کے بعد آخری حرف کو فتحہ دیا جائے، کیوں کہ وہ اَخَفُّ الحرکات ہے۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ ادغام کے بعد آخری حرف کو کسرہ دیا جائے، کیوں کہ ساکن کو جب حرکت دی جاتی ہے تو کسرہ کی دی جاتی ہے۔ اور تیسری صورت یہ ہے کہ ادغام نہ کیا جائے، بلکہ اصل پر باقی رکھا جائے۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلْاِخْضِرَارُ (سبز ہونا) • اَلْاِصْفِرَارُ (زرد ہونا) • اَلْاِغْبِرَارُ (غبار آلود ہونا) • اَلْاِبْلِقَاقُ (چتکبرا ہونا) • اَلْاِسْوِدَادُ (کالا ہونا)۔

پانچواں باب اِفْعِیْلَال کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِدْھِیْمَامُ (سیاہ ہونا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد الف زائد ہونا اور لام کلمہ میں تکرار۔ **فائدہ:** یہ باب بھی لازم ہے۔

گردان: اِدْھَامَّ[1]، یَدْھَامُّ، اِدْھِیْمَامًا (فَھُوَ مُدْھَامٌّ، اَلْاَمْرُ[2] مِنْهُ اِدْھَامَّ ، اِدْھَامِّ، اِدْھَامِمْ، وَالنَّھْيُ عَنْهُ لَا تَدْھَامَّ، لَا تَدْھَامِّ، لَا تَدْھَامِمْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلْاِسْمِیْرَارُ (گندم گوں ہونا) • اَلْاِکْمِیْتَاتُ (گھوڑے کا سرخ و سفید ہونا) • اَلْاِشْھِیْبَابُ (گھوڑے کا سفید ہونا) • اَلْاِصْحِیْرَارُ (گھاس خشک ہونا) • اَلْاِحْمِیْرَارُ (سرخ ہونا)۔

چھٹا باب اِفْعِیْعَال کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِخْشِیْشَانُ (سخت کھردرا ہونا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واو پھر عین کلمہ کی جنس سے ایک حرف زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب بھی لازم ہے اور قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: اِخْشَوْشَنَ، یَخْشَوْشِنُ، اِخْشِیْشَانًا (فَھُوَ مُخْشَوْشِنٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِخْشَوْشِنْ، وَ النَّھْيُ عَنْهُ لَا تَخْشَوْشِنْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلْاِخْرِیْرَاقُ (کپڑا پھٹنا) • اَلْاِخْلِیْلَاقُ (کپڑا پرانا ہونا) • اَلْاِمْلِیْلَاحُ (پانی کھارا ہونا) • اَلْاِحْدِیْدَابُ (کبڑا ہونا)۔

تمرین

(۱) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

احْلَوْذَبَا • ما املولَحَ • اَحمارَّ • لَایَسمارون • ظُلمتِ • ما جُرحتَ • تُبعثُ • لانُقتل • لم تَنقلبي • لن يَنصرفن • لن تُضربن • لم تَنصروا • لَیَکتبانِّ • لتُدفعنان • اِصْفَرِر • اخضَرِّ • لاتنشعبُ • مُخرورقَانِ • مُقتنصون • مکاتب •

(۲) عربی بنائیے۔

جدا ہونے والی • تم دو (مؤنث) غبار آلود نہ ہو • وہ سب سرخ ہوں گے • وہ زرد نہیں ہوگا • وہ دونوں کالے ہوں گے • وہ کبڑی نہیں ہوگی • وہ دونوں ضرور پلٹیں گی • وہ دونوں ہرگز نہیں بھاگیں گے • تو (ایک مؤنث) بخشش چاہ • وہ نہیں پوچھے جائیں گے • تو نہیں بھیجی جائے گی • میں ہرگز نہیں پچھاڑا جاؤں گا • بیٹھنے کی دو جگہیں • پکانے کے بہت سے آلے • دھوئی ہوئی •

درس ۲۲

ساتواں باب اِفْعِوَّال کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ (دوڑنا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واوِ مُشدّد زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب بھی اکثر لغات کے اعتبار سے لازم ہے اور قرآن پاک میں نہیں ہے۔

---

(۱) اس باب کے ماضی، مضارع اور اسم فاعل میں ادغام کی وہی صورت ہے جو باب اِحْمَرَّ میں مذکور ہے۔ (۲) اس باب کے امر و نہی میں بھی وہ تین صورتیں ہیں جو باب اِحْمَرَّ کے امر و نہی میں بیان کی گئیں۔

گردان: اِجْلَوَّذَ، يَجْلَوِّذُ، اِجْلِوَّاذًا (فَهُوَ) مُجْلَوِّذٌ، الْأَمْرُ مِنْهُ اِجْلَوِّذْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلَوِّذْ۔

✿ ان مصادر سے ''صرف صغیر'' سنائیں: اَلْاِخْرِوَّاطُ (راستہ دراز ہونا، تیز چلنا،) • اَلْاِعْلِوَّاطُ (اونٹ کی گردن پکڑ کر اس پر سوار ہونا)۔

آٹھواں باب اِفَّاعُل کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِثَّاقُلُ (بھاری ہونا، اپنے آپ کو بھاری بنانا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاوعین کے درمیان الف زائد ہونا اور فاکلمہ کی تکرار۔

گردان: اِثَّاقَلَ، يَثَّاقَلُ، اِثَّاقُلًا (فَهُوَ) مُثَّاقِلٌ، الْاَمْرُ مِنه اِثَّاقَلْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَثَّاقَلْ۔

✿ ان مصادر سے ''صرف صغیر'' سنائیں: اَلْاِدَّارُكُ (پہنچنا، پہنچانا) • اَلْاِسَّاقُطُ (پھل درخت سے گرنا)• اَلْاِشَّابُهُ (ہم شکل ہونا) • اَلْاِصَّالُحُ (آپس میں صلح کرنا)۔

نواں باب اِفَّعُّل کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِطَّهُّرُ (پاک ہونا)۔ **علامت:** ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ زائد ہونا اور فاوعین کلمہ کی تکرار، یعنی دونوں کا مشدد ہونا۔

گردان: اِطَّهَّرَ، يَطَّهَّرُ، اِطَّهُّرًا (فَهُوَ) مُطَّهِّرٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ اِطَّهَّرْ، وَ النَّهْيُ عنهُ لَا تَطَّهَّرْ۔

✿ ان مصادر سے ''صرف صغیر'' سنائیں: اَلْاِزَّمُّلُ (کپڑا اوڑھنا) • اَلْاِضَّرُّعُ (عاجزی کرنا) • اَلْاِجَّنُّبُ (دور ہونا) • اَلْاِذَّكُّرُ (نصیحت قبول کرنا، یاد کرنا)۔

فائدہ: اِفَّاعُلٌ اصل میں تَفَاعُلٌ اور اِفَّعُّلٌ اصل میں تَفَعُّلٌ تھا، تا کو ساکن کر کے فا سے بدل دیا گیا، اب دوحرف ایک طرح کے جمع ہوئے تو ایک کو دوسرے میں ملا دیا گیا، پھر شروع میں ہمزۂ وصل لایا گیا تا کہ ابتدا بہ سکون لازم نہ آئے، اس طرح سے تَفَاعُلٌ اِفَّاعُلٌ اور تَفَعُّلٌ اِفَّعُّلٌ ہو گیا۔

اس سے معلوم ہوا کہ ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے کل سات ابواب ہیں اور آخر کے دو ابواب ادغام کے بعد شروع میں ہمزۂ وصل آنے کی وجہ سے ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل میں شامل کر لیے گئے، ورنہ دراصل یہ ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل سے ہیں۔

تمرین

(۱) ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے کتنے ابواب ہیں؟ علامتوں اور مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۲) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

يَطَّهَّرْنَ • لَاتَجْلَوِّذِي • اِصَّالَحَ • لَمْ يذَّكروا • لَنْ تَخروِّطَ • مَا اعلوّطا • لاتثّاقلون • مُزَّمّلون • اِدَّارَكْتُ • لِيَشَّابَهْنَ • ضُرِبْتَا • تُسمعين • مَاقُتِلْتِ • لَاتُلْدَغْ • مَجلسان • أعلمان • مِنْشَرَةٌ • مَلْبوسٌ •

(۳) عربی بنائیے۔

دو نصیحت قبول کرنے والے • عبادت کرنے کی بہت سی جگہیں • تم دو (مذکر) دور ہو • تو (ایک مؤنث) عاجزی نہ کر • وہ سب ضرور آپس میں صلح کریں گی • کاٹنے کے دو آلے • وہ ہرگز کپڑا نہیں اوڑھے گی • تم سب سیاہ ہو رہے ہو • وہ سرخ ہو گئی • تو مدد نہیں چاہتی ہے • میں نے شکار نہیں کیا • وہ جدا کی جائے گی • بہت سے زیادہ دیکھنے والے • میں روکا گیا •

درس (۲۳)

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ ابواب ہیں:

پہلا باب اِفْعَال کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِکْرَامُ (عزت کرنا)۔ **علامت**: ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزۂ قطعی زائد ہونا۔

گردان: أَکْرَمَ، يُکْرِمُ⁽¹⁾، إِکْرَامًا (فَهُوَ) مُکْرِمٌ - وَ- أُکْرِمَ، يُکْرَمُ، إِکْرَامًا (فَهُوَ) مُکْرَمٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ أَکْرِمْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تُکْرِمْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلْإِسْلَامُ (مسلمان ہونا، تابعدار ہونا) • اَلْإِذْهَابُ (لے جانا) • اَلْإِعْلَانُ (اعلان کرنا، ظاہر کرنا) • اَلْإِکْمَالُ (پورا کرنا) • اَلْإِخْرَاجُ (نکالنا)۔

✿ افعال کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے کم از کم پندرہ مصادر اور ان کے اسم فاعل و اسم مفعول لکھیں۔

دوسرا باب: تَفْعِيل کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّصْرِيفُ (پھیرنا)۔ **علامت**: ماضی میں عین کلمہ مُشدّد ہونا۔

گردان: صَرَّفَ، يُصَرِّفُ، تَصْرِيفًا (فَهُوَ) مُصَرِّفٌ - وَ - صُرِّفَ، يُصَرَّفُ، تَصْرِيفًا (فَهُوَ) مُصَرَّفٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ صَرِّفْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تُصَرِّفْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلتَّکْذِيبُ (جھٹلانا) • اَلتَّقْدِيمُ (آگے کرنا) • اَلتَّمْکِينُ (جگہ دینا) • اَلتَّعْظِيمُ (تعظیم کرنا) • اَلتَّعْجِيلُ (جلدی کرنا)۔

✿ تفعیل کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے پندرہ مصادر اور ان کے اسم فاعل و اسم مفعول لکھیں۔

تیسرا باب تَفَعُّل کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّقَبُّلُ (قبول کرنا)۔ **علامت**: ماضی میں فاکلمہ سے پہلے تا زائد ہونا اور عین کلمہ مُشدّد ہونا۔ **فائدہ**: باب تَفَعُّل، تَفَاعُل اور تَفَعْلُل کے مضارع معروف اور نہی معروف میں جب شروع کلمہ میں دو تا جمع ہوں تو ایک تا کو حذف کرنا جائز ہے۔ لہذا مضارع تَتَقَبَّلُ اور نہی لَاتَتَقَبَّلْ کی جگہ تَقَبَّلُ اور لَاتَقَبَّلْ استعمال کر سکتے ہیں۔

گردان: تَقَبَّلَ، يَتَقَبَّلُ، تَقَبُّلًا، (فَهُوَ) مُتَقَبِّلٌ - وَ- تُقُبِّلَ، يُتَقَبَّلُ، تَقَبُّلًا (فَهُوَ) مُتَقَبَّلٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَبَّلْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتَقَبَّلْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلتَّفَکُّهُ (پھل کھانا) • اَلتَّلَبُّثُ (دیر کرنا) • اَلتَّعَجُّلُ (جلدی کرنا) • اَلتَّبَسُّمُ (مسکرانا) • اَلتَّعَلُّمُ (سیکھنا)۔

✿ تفعّل کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے دس مصادر اور ان کے اسم فاعل و اسم مفعول لکھیں۔

---

(۱) يُکْرِمُ اصل میں يُؤَکْرِمُ تھا، واحد متکلم أُأَکْرِمُ میں دو ہمزہ جمع ہوئے تو دوسرا ہمزہ حذف کر دیا گیا، پھر اس کی موافقت میں تمام صیغوں سے ہمزہ حذف کر دیا گیا۔ لیکن جب امر حاضر بنایا جاتا ہے تو علامتِ مضارع حذف کرنے کے بعد وہ ہمزہ لَوٹ آتا ہے، اس لیے اس باب کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں، بلکہ قطعی ہوتا ہے۔

چوتھا باب مُفَاعَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے المُقَاتَلَةُ وَ القِتَالُ (آپس میں لڑنا)۔ **علامت**: ماضی میں فاکلمہ کے بعد الف زائد ہونا۔

گردان: قَاتَلَ، يُقَاتِلُ، مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا (فَهُوَ) مُقَاتِلٌ - وَ - قُوْتِلَ، يُقَاتَلُ، مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا (فَهُوَ) مُقَاتَلٌ، الاَمْرُ مِنْهُ قَاتِلْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتُقَاتِلْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: المُعَاقَبَةُ وَ العِقَابُ (عذاب کرنا) • المُخَادَعَةُ وَ الخِدَاعُ (فریب دینا) • المُلَازَمَةُ وَ اللِزَامُ (لازم پکڑنا) • المُبَارَكَةُ (برکت دینا) المُجَالَسَةُ (پاس بیٹھنا)۔

✿ مفاعلت کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے پندرہ مصادر اور ان کے اسم فاعل و اسم مفعول لکھیں۔

پانچواں باب تَفَاعُل کے وزن پر۔ جیسے التَّقَابُلُ (ایک دوسرے کے سامنے ہونا)۔ **علامت**: ماضی میں فاکلمہ سے پہلے تا اور فاکلمہ کے بعد الف زائد ہونا۔

گردان: تَقَابَلَ، يَتَقَابَلُ، تَقَابُلًا، (فَهُوَ) مُتَقَابِلٌ - وَ - تُقُوبِلَ، يُتَقَابَلُ، تَقَابُلًا (فَهُوَ) مُتَقَابَلٌ، الاَمْرُ مِنْهُ تَقَابَلْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقَابَلْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: التَّخَافُتُ (آہستہ گفتگو کرنا) • التَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا) • التَّفَاخُرُ (آپس میں فخر کرنا) • التَّبَاعُدُ (ایک دوسرے سے دور ہونا) • التَّبَاغُضُ (آپس میں دشمنی کرنا)۔

✿ تفاعُل کے وزن پر اردو میں استعمال ہونے والے سات مصادر اور ان کے اسم فاعل و اسم مفعول لکھیں۔

تمرین

(۱) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے تمام ابواب علامتوں اور مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۲) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

تباغضنا • لاتَباعدانِ • يتفاخرن • لم تتعارفا • مَاتَخافتنَ • مُتقابلان • لَاتجالسوا • لَيُقاتلنَّ • لن نُلازِمَ • اِذهبي • مُخرَجَةٌ • قَدِموا • لَاتُعجَلنَ • نُصرتِ • اُدفَع • ماكُسِرَتْ • لايُضرَبون • مُنزِل • مِفتاحان • اُصبَرَ •

(۳) عربی بنائیے۔

دو زیادہ لکھنے والے • کھایا ہوا • دو مسکرانے والیاں • تو (ایک مؤنث) نہ پھیر • تم سب تعظیم کرو • قتل کرنے کے بہت سے آلے • ایک عبادت گاہ • وہ ضرور اعلان کرے گی • میں ہرگز قبول نہیں کروں گی • وہ دونوں کپڑا اوڑھتی ہیں • وہ دونوں جدا ہوئے • وہ دونوں شکار نہیں کریں گے • میں کبڑا نہیں ہوا • وہ نہیں بھیجا گیا • تو زخمی کی گئی • وہ قید کی جائے گی • تو نہیں روکا جائے گا •

درس (۲۴)

رباعی مجرد کا ایک باب ہے فَعْلَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے البَعْثَرَةُ (ابھارنا)۔ **علامت**: ماضی میں چار حروف اصلیہ ہونا اور کوئی حرف زائد نہ ہونا۔ **فائدہ**: اس باب سے لازم و متعدی دونوں طرح کے افعال آتے ہیں۔

گردان: بَعْثَرَ، يُبَعْثِرُ، بَعْثَرَةً (فَهُوَ) مُبَعْثِرٌ - وَ - بُعْثِرَ، يُبَعْثَرُ، بَعْثَرَةً، (فَهُوَ) مُبَعْثَرٌ، الاَمْرُ مِنْهُ بَعْثِرْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتُبَعْثِرْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلدَّحْرَجَةُ (لڑھکانا) • اَلعَسْكَرَةُ (لشکر تیار کرنا) • اَلْقَنْطَرَةُ (مال دار ہونا، پل باندھنا) • اَلزَّعْفَرَةُ (زعفران سے رنگنا) • اَلتَّرْجَمَةُ (ایک زبان کا معنی دوسری زبان میں بتانا)۔

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) بے ہمزۂ وصل (۲) باہمزۂ وصل۔

رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے تَفَعْلُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّسَرْبُلُ (کرتا پہننا)۔

علامت: ماضی میں چار حروف اصلیہ سے پہلے تا زائدہ ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب لازم ہے اور قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: تَسَرْبَلَ، يَتَسَرْبَلُ، تَسَرْبُلًا (فَهُوَ) مُتَسَرْبِلٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَسَرْبَلْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَسَرْبَلْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلتَّدَحْرُجُ (لڑھکنا) • اَلتَّبَرْقُعُ (برقع پہننا) • اَلتَّمَقْهُرُ (مقہور ہونا) • اَلتَّزَنْدُقُ (بے دین ہونا) • اَلتَّبَخْتُرُ (ناز سے چلنا)۔

رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے دو ابواب ہیں:

پہلا باب اِفْعِنْلَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِبْرِنْشَاقُ (بہت خوش ہونا)۔ **علامت:** ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا ہے۔

گردان: اِبْرَنْشَقَ، يَبْرَنْشِقُ، اِبْرِنْشَاقًا (فَهُوَ) مُبْرَنْشِقٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِبْرَنْشِقْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتَبْرَنْشِقْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلْاِحْرِنْجَامُ (جمع ہونا) • اَلْاِبْلِنْدَاحُ (کشادہ ہونا) • اَلْاِسْلِنْطَاحُ (چت سونا) • اَلْاِعْرِنْكَاسُ (بال سیاہ ہونا)۔

دوسرا باب اِفْعِلَّالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِقْشِعْرَارُ (رونگٹے کھڑے ہونا)۔ **علامت:** ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد ہونا اور دوسرے لام کلمہ کا مشدد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب لازم ہے اور قرآن پاک میں آیا ہے[1]۔

گردان: اِقْشَعَرَّ[2]، يَقْشَعِرُّ، اِقْشِعْرَارًا (فَهُوَ) مُقْشَعِرٌّ، اَلْاَمْرُ[3] مِنْهُ اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ، والنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَقْشَعِرَّ، لَاتَقْشَعِرِّ، لَاتَقْشَعْرِرْ۔

✿ ان مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں: اَلْاِقْمِطْرَارُ (سخت ناخوش ہونا) • اَلْاِشْفِتْرَارُ (بکھرنا) • اَلْاِزْمِهْرَارُ (آنکھ سرخ ہونا، بہت ٹھنڈا ہونا) • اَلْاِسْمِهْرَارُ (کانٹے کا سخت ہونا) • اَلْاِشْمِخْرَارُ (بلند ہونا)۔ اَلْاِطْمِئْنَانُ (قرار پانا)۔

تمرین

(۱) رباعی مجرد و مزید فیہ کے تمام ابواب مثالوں کے ساتھ سنائیے اور ان کی علامتیں بھی بتائیے۔

(۲) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

لَمْ يَشْمَخِرُّوْا • اسلنطحتُ • مَاتَزَنْدَقَ • لاتبرقعْ • نُعَسكِر • مُزعْفِرة • لاتبخترُ • لن يَحرنجمنَ • لَيَتعارفانِّ • مُقَلْمَتانِ • كُذّبتِ • لَا يُخرَجنَ • تَعلَّمْنَ • تُضربين • مَازُرقتَ • أناصرُ • مُفصلانِ • مِقطعةٌ • لن تُدفَع • لم تُعرَفي •

---

(۱) قرآن پاک میں ہے: تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ [الزمر ۳۹- آیت ۲۳] اس سے بال کھڑے ہوجاتے ہیں ان کے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ (۲) اِقْشَعَرَّ، يَقْشَعِرُّ اور مُقْشَعِرٌّ میں دو حرف صحیح ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے۔ پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا۔ (۳) اس باب کے امر و نہی میں بھی وہ تینوں صورتیں جائز ہیں جو باب افعلال (احمرار) میں تفصیل سے مذکور ہیں اور اس گردان سے بھی ظاہر ہیں۔

(۳) عربی بنائیے۔

وہ خوش ہوئی • تو ناز سے چلتی ہے • وہ دونوں چت نہیں سوتے ہیں • تو پاس نہیں بیٹھا • وہ ضرور جلدی کریں گے • وہ ہرگز نہیں بیکیں گی • تم (دو مذکر) تعظیم کرو • تم سب (مؤنث) آپس میں دشمنی نہ کرو • ایک فریب دینے والی • تو نہیں نکالا گیا • تو پہچانی گئی • میں نہیں روکا جاؤں گا • ہم بھیجے جائیں گے • دو زیادہ لکھنے والے • کھولنے کے دو آلے • بہت سے دھلے ہوئے • لوٹنے کی ایک جگہ •

درس ۲۵

رباعی مجرد و مزید فیہ کے ابواب ذکر کرنے کے بعد اب اس ثلاثی مزید کا ذکر کیا جاتا ہے جو کسی رباعی سے ملحق ہے۔
ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں: (۱) ملحق برباعی مجرد (۲) ملحق برباعی مزید۔

ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ھیں:

پہلا باب فَعْلَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْجَلْبَبَةُ (چادر پہنانا)۔ **علامت**: لام کلمہ کی تکرار، اس میں دوسرا لام کلمہ زائد ہوتا ہے۔ **فائدہ**: یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: جَلْبَبَ، يُجَلْبِبُ، جَلْبَبَةً (فَهُوَ) مُجَلْبِبٌ - وَ - جُلْبِبَ، يُجَلْبَبُ، جَلْبَبَةً، (فَهُوَ) مُجَلْبَبٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ جَلْبِبْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتُجَلْبِبْ۔

دوسرا باب فَعْنَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْقَلْنَسَةُ (ٹوپی پہنانا)۔ **علامت**: عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان نون زائد ہونا۔ **فائدہ**: یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: قَلْنَسَ، يُقَلْنِسُ، قَلْنَسَةً (فَهُوَ) مُقَلْنِسٌ - وَ - قُلْنِسَ، يُقَلْنَسُ، قَلْنَسَةً، (فَهُوَ) مُقَلْنَسٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَلْنِسْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَلْنِسْ۔

تیسرا باب فَوْعَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْجَوْرَبَةُ (پائتابہ پہنانا)۔ **علامت**: فا کلمہ اور عین کلمہ کے درمیان واو زائد ہونا۔ **فائدہ**: یہ باب قرآن پاک میں نہیں ہے۔

گردان: جَوْرَبَ، يُجَوْرِبُ، جَوْرَبَةً (فَهُوَ) مُجَوْرِبٌ - وَ - جُوْرِبَ، يُجَوْرَبُ، جَوْرَبَةً (فَهُوَ) مُجَوْرَبٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ جَوْرِبْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُجَوْرِبْ۔

چوتھا باب فَعْوَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلسَّرْوَلَةُ (پائجامہ پہنانا)۔ **علامت**: عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان واو زائد ہونا۔ **فائدہ**: یہ باب قرآن پاک میں نہیں ہے۔

گردان: سَرْوَلَ، يُسَرْوِلُ، سَرْوَلَةً (فَهُوَ) مُسَرْوِلٌ - وَ - سُرْوِلَ، يُسَرْوَلُ، سَرْوَلَةً، (فَهُوَ) مُسَرْوَلٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ سَرْوِلْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُسَرْوِلْ۔

پانچواں باب فَيْعَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْخَيْعَلَةُ (بغیر آستین کے قمیص پہنانا)۔ **علامت**: فا کلمہ اور عین کلمہ کے درمیان یا زائد ہونا۔ **فائدہ**: یہ باب قرآن پاک میں آیا ہے[1]۔

(۱) قرآن پاک میں ہے: لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ [الغاشیۃ ۸۸- آیت ۲۲] تم کچھ ان پر کڑوڑا نہیں (کہ جبر کرو)۔

گردان: خَیْعَلَ، یُخَیْعِلُ، خَیْعَلَةً (فَهُوَ) مُخَیْعِلٌ - وَ - خُوْعِلَ، یُخَیْعَلُ، خَیْعَلَةً (فَهُوَ) مُخَیْعَلٌ، الْأَمْرُ مِنْهُ خَیْعِلْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتُخَیْعِلْ۔

چھٹا باب فَعْیَلَةٌ کے وزن پر۔ جیسے الشَّرْیَفَةُ (کھیت کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا)۔ **علامت**: عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان یا زائد ہونا۔ **فائدہ**: یہ باب قرآنِ پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: شَرْیَفَ، یُشَرْیِفُ، شَرْیَفَةً (فَهُوَ) مُشَرْیِفٌ - وَ - شُرْیِفَ، یُشَرْیَفُ، شَرْیَفَةً (فَهُوَ) مُشَرْیَفٌ، الْأَمْرُ مِنْهُ شَرْیِفْ، والنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُشَرْیِفْ۔

ساتواں باب فَعْلَاةٌ کے وزن پر۔ جیسے الْقَلْسَاةُ (ٹوپی پہنانا)۔ **علامت**: لام کلمہ کے بعد الف زائد ہونا جویا سے بدل کر آیا ہو۔ **فائدہ**: یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: قَلْسٰی[1]، یُقَلْسِي[2]، قَلْسَاةً[3] (فَهُوَ) مُقَلْسٍ[4] - وَ - قُلْسِيَ، یُقَلْسٰی[5]، قَلْسَاةً، (فَهُوَ) مُقَلْسًی[6]، الْأَمْرُ مِنْهُ قَلْسِ[7]، والنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَلْسِ۔

✿ ملحق برباعی مجرد کے مصادر: الشَّمْلَلَةُ (جلدی کرنا) • الْحَوْقَلَةُ (سخت بوڑھا ہونا، لاحول پڑھنا) • الْجَهْوَرَةُ (آواز بلند کرنا) • الْهَیْمَنَةُ (گواہ ہونا) • الصَّیْطَرَةُ (مقرر ہونا) • الْجَزْیَلَةُ (سونا چڑھانا) • الْجَعْبَاةُ (پچھاڑنا) ـــــ ان تمام مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں۔

تمرین

(۱) ملحق برباعی مجرد کے تمام ابواب علامتوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۲) باب، فعل اور صیغہ بتایئے، پھر ترجمہ کیجیے۔

لَن یُجلبِب • لاتُقلنِسین • لاتجورِ با • مُسرولتان • مَاخیعلتُ • شریَفوا • مُقلَسَاةٌ • نُجهُور • لم تُشریفن • ما هیمنتُ • یُصیطِران • جَعبِیا • ماخُودِعتا • یُعاقِبْنَ • لاتُقَدِّمنَ • کُذِبتَ • لَیُعسکِرُنَّ • اَسلِمْنَ • مِفصالانِ • مَرْهَنٌ • صُبرَیَاتٌ •

(۳) عربی بنایئے۔

وہ پچھاڑتے ہیں • وہ سونا نہیں چڑھاتی ہے • ان دو (مؤنثوں) نے آواز بلند نہیں کی • ان دو (مذکروں) نے جلدی کی • وہ سب ہرگز برقع نہیں پہنیں گی • وہ سب ضرور ایک دوسرے کے سامنے ہوں گے • تم (دو مذکر) عاجزی کرو • تم سب (مؤنث) نہ دوڑو • تو نکالا گیا • تم سب جھٹلائے جاؤ گے • تو ٹوپی نہیں پہنائی گئی • میں نہیں جدا کیا جاؤں گا • بہت سے خوش ہونے والے • دو قتل کیے ہوئے • کھولنے کے دو آلے • ایک عبادت گاہ • ایک زیادہ صبر کرنے والی •

---

(۱) قَلْسٰی اصل میں قَلْسَيَ تھا۔ یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا الف سے بدل گئی قَلْسٰی ہوگیا۔ کیوں کہ قاعدہ ہے کہ جو واو - یا - یا متحرک ہو اور اس سے پہلے فتحہ ہو وہ واو اور یا الف سے بدل جائیں گے۔ (۲) یُقَلْسِيْ اصل میں یُقَلْسِيُ تھا۔ یا پر ضمہ دشوار ہونے کی وجہ سے یا کو ساکن کر دیا گیا، یُقَلْسِيْ ہوگیا۔ (۳) قَلْسَاةً اصل میں قَلْسَيَةً تھا۔ قَلْسٰی والے قاعدہ سے یا الف ہوگئی۔ قَلْسَاةً ہوگیا۔ (۴) مُقَلْسٍ اصل میں مُقَلْسِيٌ تھا۔ یا پر ضمہ دشوار ہونے کی وجہ سے یا کو ساکن کیا، تو یا اور تنوین میں اجتماع ساکنین ہوا، یا گرگئی، مُقَلْسٍ ہوگیا۔ (۵) یُقَلْسٰی اصل میں یُقَلْسَيُ تھا۔ قَلْسٰی والے قاعدہ سے یا الف ہوگئی، یُقَلْسٰی ہوگیا۔ (۶) مُقَلْسًی اصل میں مُقَلْسَيٌ تھا۔ مُقَلْسٍ والے قاعدہ سے یا ساکن ہو کر گرگئی، مُقَلْسًی ہوگیا۔ (۷) قَلْسِ اصل میں قَلْسِيْ تھا۔ اور لَا تُقَلْسِ اصل میں لَا تُقَلْسِيْ تھا۔ یا علامت جزمی کی وجہ سے گرگئی قَلْسِ اور لَاتُقَلْسِ ہوگیا۔

درس ۲۶

ملحق برباعی مزید کی دو قسمیں ہیں: (۱) ملحق بہ تَدَحْرَجَ، (تَفَعْلُلٌ، رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل)۔(۲) ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ (اِفْعِنْلَالٌ، رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل)۔

ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ ابواب ہیں:

پہلا باب تَفَعْلُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّجَلْبُبُ (چادر پہننا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا زائد ہو اور لام کلمہ مکرر ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں ہے۔

گردان: تَجَلْبَبَ، یَتَجَلْبَبُ، تَجَلْبُبًا (فَهُوَ) مُتَجَلْبِبٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَجَلْبَبْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَجَلْبَبْ۔

دوسرا باب تَفَعْلُنٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّقَلْنُسُ (ٹوپی پہننا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں ہے۔

گردان: تَقَلْنَسَ، یَتَقَلْنَسُ، تَقَلْنُسًا (فَهُوَ) مُتَقَلْنِسٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَقَلْنَسْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَلْنَسْ۔

تیسرا باب تَمَفْعُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّمَسْكُنُ (مسکین ہونا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا اور میم زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب شاذ ہے۔

گردان: تَمَسْكَنَ، یَتَمَسْكَنُ، تَمَسْكُنًا (فَهُوَ) مُتَمَسْكِنٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَمَسْكَنْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَمَسْكَنْ۔

چوتھا باب تَفَعْلُتٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّعَفْرُتُ (خبیث ہونا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا زائد ہونا اور لام کلمہ کے بعد بھی تا زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب نادر ہے اور قرآن پاک میں نہیں ہے۔

گردان: تَعَفْرَتَ، یَتَعَفْرَتُ، تَعَفْرُتًا (فَهُوَ) مُتَعَفْرِتٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَعَفْرَتْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَعَفْرَتْ۔

پانچواں باب تَفَوْعُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّجَوْرُبُ (پائتابہ پہننا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا اور فا کلمہ کے بعد واو زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں ہے۔

گردان: تَجَوْرَبَ، یَتَجَوْرَبُ، تَجَوْرُبًا (فَهُوَ) مُتَجَوْرِبٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَجَوْرَبْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَجَوْرَبْ۔

چھٹا باب تَفَعْوُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّسَرْوُلُ (پائجامہ پہننا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا اور عین کلمہ کے بعد واو زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: تَسَرْوَلَ، یَتَسَرْوَلُ، تَسَرْوُلًا (فَهُوَ) مُتَسَرْوِلٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَسَرْوَلْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَسَرْوَلْ۔

ساتواں باب تَفَیْعُلٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلتَّخَیْعُلُ (بغیر آستین کے قمیص پہننا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا اور فا کلمہ کے بعد یا زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: تَخَیْعَلَ، یَتَخَیْعَلُ، تَخَیْعُلًا (فَهُوَ) مُتَخَیْعِلٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ تَخَیْعَلْ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَخَیْعَلْ۔

آٹھواں باب تَفَعْلٍ کے وزن پر۔ اس کی اصل ہے: تَفَعْلُيٌ، یا کی موافقت میں لام کے ضمہ کو کسرہ سے

بدل دیا، پھر یا پر ضمہ دشوار ہونے کی وجہ سے ساکن کر دیا، اب یا اور تنوین میں اجتماع ساکنین ہوا، یا گر گئی تَفَعُّلٍ ہو گیا۔ جیسے اَلتَّقَلْسِيُ[1] (ٹوپی پہننا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے تا اور لام کلمہ کے بعد یا زائد ہونا۔ **فائدہ:** یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

گردان: تَقَلْسَىٰ، يَتَقَلْسَىٰ، تَقَلْسِيًا (فَهُوَ) مُتَقَلْسٍ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَلْسَ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَلْسَ۔

ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو ابواب ہیں: اور یہ دونوں قرآن پاک میں نہیں ہیں۔

پہلا باب اِفْعِنْلَالٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِقْعِنْسَاسُ (پیچھے ہٹنا، سینہ نکال کر چلنا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے همزه اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہونا اور لام کلمہ مکرر ہونا۔

گردان: اِقْعَنْسَسَ، يَقْعَنْسِسُ، اِقْعِنْسَاسًا (فَهُوَ) مُقْعَنْسِسٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْعَنْسِسْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْعَنْسِسْ۔

دوسرا باب اِفْعِنْلَاءٌ کے وزن پر۔ جیسے اَلْاِسْلِنْقَاءُ (چت لیٹنا)۔ **علامت:** فا کلمہ سے پہلے همزه، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد یا زائد ہونا۔ **فائدہ:** اِسْلِنْقَاءٌ اصل میں اِسْلِنْقَايٌ تھا، یا الفِ زائد کے بعد طرف میں واقع ہوئی، همزه سے بدل گئی اِسْلِنْقَاءٌ ہو گیا۔

گردان: اِسْلَنْقَىٰ، يَسْلَنْقِي، اِسْلِنْقَاءً (فَهُوَ) مُسْلَنْقٍ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْلَنْقِ، وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْلَنْقِ۔

✿ ملحق برباعی مزید کے مصادر: اَلتَّغَبْرُرُ (گرد آلود ہونا) • اَلتَّمَنْدُلُ (رومال سے پونچھنا) • اَلتَّكَوْثُرُ (زیادہ ہونا) • اَلتَّدَهْوُرُ (رات گزرنا) • اَلتَّعَيْهُرُ (بے سامان ہونا) • اَلتَّشَيْطُنُ (نافرمان ہونا) • اَلْاِعْرِنْكَاكُ (بال سیاہ ہونا) • اَلْاِسْرِنْدَاءُ (آدمی پر نیند کا غلبہ ہونا) ــــــ ان تمام مصادر سے "صرف صغیر" سنائیں۔

تمرین

(۱) ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے کتنے ابواب ہیں؟ علامتوں اور مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔

(۲) ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دونوں ابواب علامتوں اور مثالوں کے ساتھ سنائیے۔

(۳) باب، فعل اور صیغہ بتائیے، پھر ترجمہ کیجیے۔

اسْرَنْدىٰ • لن يتشيطنوا • لم تعيهرا • يتمندلان • لايتغبررنَ • مَااسلنقتُ • تَقْعَنْسِسِينَ • لاتتعفرتا • مُتجلبية • لن نجوربَنَّ • تَسروَلِي • مُجَلبَبٌ • سُرولتَ • لَاتُخَيعَلانِ • مِصبعنانِ • غلّبَ • تُقدّمون • ماعُظِمتَ • مَطابخُ • لن تُنصرنَ • لِيُخرَجنَ • أَعلَنوا • أَسلِمُوا •

(۴) عربی بنائیے۔

میں گئی • میں لے جایا گیا • ہم سب نکلے • ہم دونوں نکالے گئے • تو (ایک مذکر) نے پائجامہ نہیں پہنا • تم دو (مذکروں) کو پائجامہ نہیں پہنایا گیا • تو پائتابہ نہیں پہنتی ہے • تم سب (مؤنثوں) کو پائتابہ نہیں پہنایا جائے گا • وہ دونوں ضرور نافرمان ہوں گے • وہ ہرگز پیچھے نہیں ہٹے گی • تو (ایک مؤنث) خبیث نہ ہو • تم سب (مذکر) ٹوپی پہنو • بہت سے سونا چڑھانے والے • قبول کی ہوئی • بہت سی زیادہ صبر کرنے والیاں • لکھنے کی دو جگہیں • سننے کا آلہ • ہم سب پڑھیں گے •

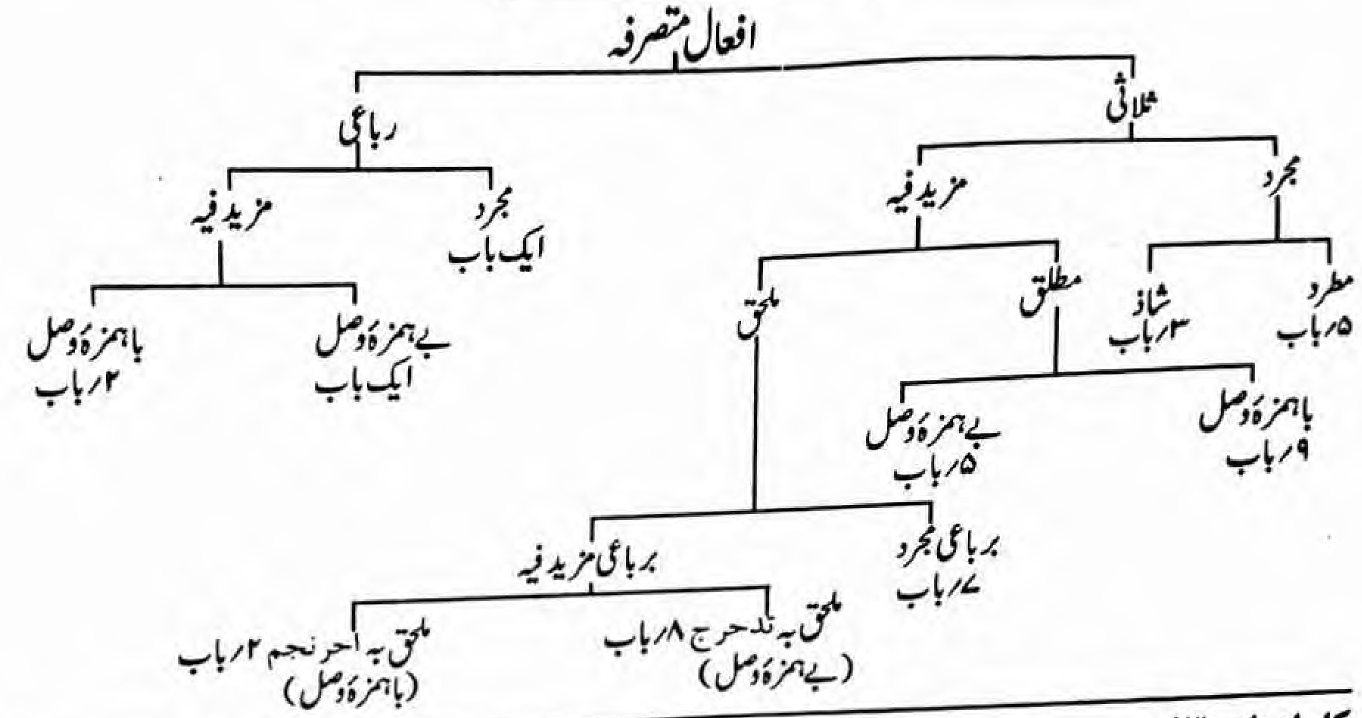
✿✿✿✿✿

[1] اس پر الف لام ہونے کی وجہ سے آخر میں تنوین نہیں آئی، اس لیے یا کو ساکن کرنے کے بعد اجتماع ساکنین نہیں ہوا اور یا باقی رہی۔

نقشۂ ابواب مع امثلہ

- افعال متصرفہ
  - ثلاثی ۳۹/باب
    - مجرد
      - مطرد - ۵/باب
        - نَصَرَ يَنْصُرُ
        - ضَرَبَ يَضْرِبُ
        - سَمِعَ يَسْمَعُ
        - فَتَحَ يَفْتَحُ
        - كَرُمَ يَكْرُمُ
      - شاذ - ۳/باب
        - حَسِبَ يَحْسِبُ
        - فَضِلَ يَفْضُلُ
        - كَادَ يَكَادُ
    - مزید فیہ
      - مطلق
        - باہمزۂ وصل - ۹/باب
          - اِفْتِعَال — اَلْاِجْتِنَاب
          - اِسْتِفْعَال — اَلْاِسْتِنْصَار
          - اِنْفِعَال — اَلْاِنْفِطَار
          - اِفْعِلَال — اَلْاِحْمِرَار
          - اِفْعِيْلَال — اَلْاِدْهِيْمَام
          - اِفْعِيْعَال — اَلْاِخْشِيْشَان
          - اِفْعِوَّال — اَلْاِجْلِوَّاذ
          - اِفَّاعُل — اَلْاِثَّاقُل
          - اِفَّعُّل — اَلْاِطَّهُّر
        - بے ہمزۂ وصل - ۵/باب
          - اِفْعَال — اَلْاِكْرَام
          - تَفْعِيْل — اَلتَّصْرِيْف
          - تَفَعُّل — اَلتَّقَبُّل
          - مُفَاعَلَة — اَلْمُقَاتَلَة
          - تَفَاعُل — اَلتَّقَابُل
      - ملحق
        - برباعی مجرد - ۷/باب
          - فَعْلَلَةٌ — اَلْجَلْبَبَةُ
          - فَعْنَلَةٌ — اَلْقَلْنَسَةُ
          - فَوْعَلَةٌ — اَلْجَوْرَبَةُ
          - فَعْوَلَةٌ — اَلسَّرْوَلَةُ
          - فَيْعَلَةٌ — اَلْخَيْعَلَةُ
          - فَعْيَلَةٌ — اَلشَّرْيَفَةُ
          - فَعْلَاةٌ — اَلْقَلْسَاةُ
        - برباعی مزید
          - ملحق بہ تَدَحْرَجَ - ۸/باب
            - تَفَعْلُلٌ — اَلتَّجَلْبُبُ
            - تَفَعْنُلٌ — اَلتَّقَلْنُسُ
            - تَمَفْعُلٌ — اَلتَّمَسْكُنُ
            - تَفَعْلُتٌ — اَلتَّعَفْرُتُ
            - تَفَوْعُلٌ — اَلتَّجَوْرُبُ
            - تَفَعْوُلٌ — اَلتَّسَرْوُلُ
            - تَفَيْعُلٌ — اَلتَّخَيْعُلُ
            - تَفَعْلٍ — اَلتَّقَلْسِيْ
          - ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ - ۲/باب
            - اِفْعِنْلَالٌ — اَلْاِقْعِنْسَاسُ
            - اِفْعِنْلَاءٌ — اَلْاِسْلِنْقَاءُ
  - رباعی ۴/باب
    - مجرد - ایک باب
      - فَعْلَلَةٌ — اَلْبَعْثَرَةُ
    - مزید فیہ
      - بے ہمزۂ وصل - ایک باب
        - تَفَعْلُلٌ — اَلتَّسَرْبُلُ
      - باہمزۂ وصل - ۲/باب
        - اِفْعِنْلَالٌ — اَلْاِبْرِنْشَاقُ
        - اِفْعِلَّالٌ — اَلْاِقْشِعْرَارُ

نقشۂ ابواب - مختصر



کل ابواب ٤٣

ثلاثی مجرد مطرد ۵	شاذ ۳	ثلاثی مزید فیہ مطلق باہمزۂ وصل ۹	......بےہمزۂ وصل ۵	۲۲=
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد ۷		ملحق برباعی مزید بےہمزۂ وصل ۸	.....باہمزۂ وصل ۲	=۱۷+۲۲= ۳۹
رباعی مجرد ۱		رباعی مزید بےہمزۂ وصل ۱	باہمزۂ وصل ۲	=۴+۳۹=۴۳

کل ابواب - مختصراً

ثلاثی مجرد ۵+۳=۸	ثلاثی مزید مطلق ۹+۵=۱۴	ثلاثی مزید ملحق ۷+۸+۲=۱۷	کل ثلاثی ۳۹
رباعی مجرد ۱	رباعی مزید بےہمزۂ وصل ۱	....باہمزۂ وصل ۲=۴	کل رباعی ۴ ۴۳

فائدہ: ثلاثی مجرد مطرد، ثلاثی مزید مطلق باہمزۂ وصل اور رباعی مجرد و مزید فیہ کے ابواب کثیر الاستعمال ہیں۔ اور مذکورہ ابواب ثلاثی کا استعمال رباعی کی بہ نسبت بہت زیادہ ہے۔ ہاں! ثلاثی مزید فیہ ملحق کے ابواب کم، بلکہ بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔

بحمدہ تعالیٰ یہ کتاب **دراسۃ الصرف** ۱۱؍رجب المرجب ۱۴۳۰ھ/ ۵؍جولائی ۲۰۰۹ء بروز یک شنبہ مکمل ہوئی۔ رب تبارک وتعالیٰ اسے طلبہ کے لیے مفید سے مفید تر بنائے۔ اٰمین بِجَاہِ حَبِیْبِكَ الْكَرِیْمِ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰلِهِ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسْلِیْمُ۔

ساجد علی مصباحی
الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ

مصادر، ابواب اور معانی

مصادر، ابواب	معانی	مصادر، ابواب	معانی	مصادر، ابواب	معانی
السُّكُوتُ (ن)	خاموش رہنا	الحَملُ (ض)	اٹھانا، لے جانا	الرُّقُودُ (ن)	سونا
الحِفظُ (س)	حفاظت کرنا-یاد کرنا	الكَسرُ (ض)	توڑنا	الطَّبخُ (ف)	پکانا
القُربُ (ك)	نزدیک ہونا	الدَّفعُ (ف)	دور کرنا	الشَّهَادَةُ (س)	گواہی دینا
الدُّخُولُ (ن)	داخل ہونا	المَنعُ (ف)	روکنا	البَعثُ (ف)	بھیجنا
الرُّكُوبُ (س)	سوار ہونا	الرَّفعُ (ف)	اٹھانا	الرِّزقُ (ن)	روزی دینا
البُعدُ (ك)	دور ہونا	الكِتَابَةُ (ن)	لکھنا	الكِذبُ (ض)	جھوٹ بولنا
التَّركُ (ن)	چھوڑنا	القِرَاءَةُ (ف)	پڑھنا	اللُّبسُ (س)	پہننا
الجَرحُ (ف)	زخمی کرنا	الأَكلُ (ن)	کھانا	اللَّمسُ (ن)	چھونا
المَعرِفَةُ (ض)	پہچاننا	الشُّربُ (س)	پینا	النَّشرُ (ن)	پھیلانا
الطَّلَبُ (ن)	ڈھونڈھنا	الصَّبرُ (ض)	صبر کرنا	السُّؤَالُ (ف)	پوچھنا
القَطعُ (ف)	کاٹنا	الرُّجُوعُ (ض)	لوٹنا	اللَّدغُ (ف)	ڈسنا
الحَبسُ (ض)	قید کرنا	النَّفخُ (ن)	پھونکنا	العِبَادَةُ (ن)	پرستش کرنا
النَّصرُ (ن)	مدد کرنا	النَّظَرُ (ن)	دیکھنا	الحَمدُ (س)	تعریف کرنا
الظُّلمُ (ض)	ظلم کرنا	الفَتحُ (ف)	کھولنا	الفَصلُ (ض)	جدا کرنا
الخُرُوجُ (ن)	نکلنا	المَدحُ (ف)	تعریف کرنا	الغَلَبُ (ض)	غالب ہونا
الجُلُوسُ (ض)	بیٹھنا	الضَّربُ (ض)	مارنا	الصَّبغُ (ف)	رنگنا
الغَسلُ (ض)	دھونا	السَّمعُ (س)	سننا	الرَّهنُ (ف)	رہن رکھنا
الفَهمُ (س)	سمجھنا	القُدُومُ (س)	آنا	السَّلخُ (ف)	کھال کھینچنا
العِلمُ (س)	جاننا	النُّزُولُ (ض)	اترنا	الكَرَمُ وَالكَرَامَةُ (ك)	بزرگ ہونا
الذَّهَابُ (ف)	جانا	البُلُوغُ (ن)	پہنچنا	اللُّطفُ وَاللَّطَافَةُ (ك)	پاکیزہ ہونا
المَغفِرَةُ (ض)	بخشنا	القَتلُ (ن)	قتل کرنا	الصُّعُوبَةُ (ك)	مشکل ہونا

مصادر،ابواب	معانی	مصادر،ابواب	معانی	مصادر،ابواب	معانی
الْكَثْرَةُ (ك)	زیادہ ہونا	الْإِنْفِصَالُ	جدا ہونا	الْإِسَّاقُط	پھل درخت سے گرنا
الْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ (ح)	گمان کرنا	الْإِحْمِرَارُ	سرخ ہونا	الْإِشَّابُهُ	ہم شکل ہونا
النَّعْمُ وَالنَّعْمَةُ (ح)	خوش عیش ہونا	الْإِخْضِرَارُ	سبز ہونا	الْإِصَّالُحُ	آپس میں صلح کرنا
الْفَضْلُ (فَضِل)	زیادہ ہونا،غلبہ کرنا	الْإِصْفِرَارُ	زرد ہونا	الْإِطَّهُّرُ	پاک ہونا
الْكَوْدُ وَالْكَيْدُوْدَةُ	نزدیک ہونا،چاہنا	الْإِغْبِرَارُ	غبار آلود ہونا	الْإِزَّمُّلُ	کپڑا اوڑھنا
الْإِجْتِنَابُ	پرہیز کرنا	الْإِبْلِقَاقُ	چتکبرا ہونا	الْإِضَّرُّعُ	عاجزی کرنا
الْإِقْتِبَاسُ	چننا،حاصل کرنا	الْإِسْوِدَادُ	کالا ہونا	الْإِجَّنُّبُ	دور ہونا
الْإِقْتِنَاصُ	شکار کرنا	الْإِدْهِيمَامُ	سیاہ ہونا	الْإِذَّكُّرُ	نصیحت قبول کرنا،یاد کرنا
الْإِلْتِمَاسُ	طلب کرنا	الْإِسْمِيرَارُ	گندم گوں ہونا	الْإِكْرَامُ	عزت کرنا
الْإِعْتِزَالُ	ایک طرف ہونا	الْإِكْمِيتَاتُ	گھوڑے کا سرخ وسفید ہونا	الْإِسْلَامُ	مسلمان ہونا،تابعدار ہونا
الْإِحْتِمَالُ	اٹھانا	الْإِشْهِيبَابُ	گھوڑے کا سفید ہونا	الْإِذْهَابُ	لے جانا
الْإِخْتِطَافُ	اچک لینا	الْإِصْحِيرَارُ	گھاس خشک ہونا	الْإِعْلَانُ	اعلان کرنا،ظاہر کرنا
الْإِسْتِنْصَارُ	مدد چاہنا	الْإِحْمِيرَارُ	سرخ ہونا	الْإِكْمَالُ	پورا کرنا
الْإِسْتِغْفَارُ	بخشش چاہنا	الْإِخْشِيشَانُ	سخت کھردرا ہونا	الْإِخْرَاجُ	نکالنا
الْإِسْتِفْسَارُ	وضاحت چاہنا	الْإِخْرِيرَاقُ	کپڑا پھٹنا	التَّصْرِيفُ	پھیرنا
الْإِسْتِنْفَارُ	بھاگنا، بھگانا	الْإِخْلِيلَاقُ	کپڑا پرانا ہونا	التَّكْذِيبُ	جھٹلانا
الْإِسْتِخْلَافُ	خلیفہ بنانا	الْإِمْلِيلَاحُ	پانی کھارا ہونا	التَّقْدِيمُ	آگے کرنا
الْإِسْتِمْتَاعُ	نفع اٹھانا	الْإِحْدِيدَابُ	کبڑا ہونا	التَّمْكِينُ	جگہ دینا
الْإِنْفِطَارُ	پھٹنا	الْإِجْلِوَّاذُ	دوڑنا	التَّعْظِيمُ	تعظیم کرنا
الْإِنْصِرَافُ	لوٹنا	الْإِخْرِوَّاط	لکڑی چھیلنا	التَّعْجِيلُ	جلدی کرنا
الْإِنْقِلَابُ	پلٹنا	الْإِعْلِوَّاطُ	اونٹ کی گردن سے لٹک کر سوار ہونا	التَّقَبُّلُ	قبول کرنا
الْإِنْخِفَافُ	ہلکا ہونا	الْإِثَّاقُلُ	بھاری ہونا، اپنے آپ کو بھاری بنانا	التَّفَكُّهُ	پھل کھانا
الْإِنْشِعَابُ	شاخ در شاخ ہونا	الْإِدَّارُكُ	پہنچنا، پہنچانا	التَّلَبُّثُ	دیر کرنا

مصادر، ابواب	معانی
التَّعَجُّلُ	جلدی کرنا
التَّبَسُّمُ	مسکرانا
التَّعَلُّمُ	سیکھنا
اَلْمُقَاتَلَةُ وَالْقِتَالُ	آپس میں لڑنا
اَلْمُعَاقَبَةُ وَالْعِقَابُ	عذاب کرنا
اَلْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ	فریب دینا
اَلْمُلَازَمَةُ وَاللِّزَامُ	لازم پکڑنا
اَلْمُبَارَكَةُ	برکت دینا
اَلْمُجَالَسَةُ	پاس بیٹھنا
التَّقَابُلُ	ایک دوسرے کے سامنے ہونا
التَّخَافُتُ	آہستہ گفتگو کرنا
التَّعَارُفُ	ایک دوسرے کو پہچاننا
التَّفَاخُرُ	آپس میں فخر کرنا
التَّبَاعُدُ	ایک دوسرے سے دور ہونا
التَّبَاغُضُ	آپس میں دشمنی کرنا
اَلْبَعْثَرَةُ	ابھارنا
الدَّحْرَجَةُ	لڑھکانا
اَلْعَسْكَرَةُ	لشکر تیار کرنا
التَّرْجَمَةُ	ایک زبان کا معنی دوسری زبان میں بتانا
اَلْقَنْطَرَةُ	مال دار ہونا، پل باندھنا
الزَّعْفَرَةُ	زعفران سے رنگنا
التَّسَرْبُلُ	کرتا پہننا
التَّدَحْرُجُ	لڑھکنا

مصادر، ابواب	معانی
التَّبَرْقُعُ	برقع پہننا
التَّمَقْهُرُ	مقہور ہونا
التَّزَنْدُقُ	بے دین ہونا
التَّبَخْتُرُ	ناز سے چلنا
اَلْاِبْرِنْشَاقُ	بہت خوش ہونا
اَلْاِحْرِنْجَامُ	جمع ہونا
اَلْاِبْلِنْدَاحُ	کشادہ ہونا
اَلْاِسْلِنْطَاحُ	چت سونا
اَلْاِعْرِنْكَاسُ	بال سیاہ ہونا
اَلْاِقْشِعْرَارُ	رونگٹے کھڑے ہونا
اَلْاِقْمِطْرَارُ	سخت ناخوش ہونا
اَلْاِشْفِتْرَارُ	بکھرنا
اَلْاِزْمِهْرَارُ	آنکھ سرخ ہونا، بہت ٹھنڈا ہونا
اَلْاِسْمِهْرَارُ	کانٹے کا سخت ہونا
اَلْاِشْمِخْرَارُ	بلند ہونا
اَلْاِطْمِئْنَانُ	قرار پانا
اَلْجَلْبَبَةُ	چادر پہنانا
اَلْقَلْنَسَةُ	ٹوپی پہنانا
اَلْجَوْرَبَةُ	پائتابہ پہنانا
السَّرْوَلَةُ	پائجامہ پہنانا
اَلْخَيْعَلَةُ	بغیر آستین کے قمیص پہنانا
الشَّرْيَفَةُ	کھیت کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا
اَلْقَلْسَاةُ	ٹوپی پہنانا
الشَّمْلَلَةُ	جلدی کرنا

مصادر، ابواب	معانی
اَلْحَوْقَلَةُ	سخت بوڑھا ہونا، لاحول پڑھنا
اَلْجَهْوَرَةُ	آواز بلند کرنا
اَلْهَيْمَنَةُ	گواہ ہونا
الصَّيْطَرَةُ	مقرر ہونا
اَلْجَزْيَلَةُ	سونا چڑھانا
اَلْجَعْبَاةُ	پچھاڑنا
اَلتَّجَلْبُبُ	چادر پہننا
اَلتَّقَلْنُسُ	ٹوپی پہننا
اَلتَّمَسْكُنُ	مسکین ہونا
اَلتَّعَفْرُتُ	خبیث ہونا
اَلتَّجَوْرُبُ	پائتابہ پہننا
اَلتَّسَرْوُلُ	پائجامہ پہننا
اَلتَّخَيْعُلُ	بغیر آستین کے قمیص پہننا
اَلتَّقَلْسِي	ٹوپی پہننا
اَلْاِقْعِنْسَاسُ	پیچھے ہٹنا، سینہ نکال کر چلنا
اَلْاِسْلِنْقَاءُ	چت لیٹنا
اَلتَّغَبْرُرُ	گرد آلود ہونا
اَلتَّمَنْدُلُ	رومال سے پونچھنا
اَلتَّكَوْثُرُ	زیادہ ہونا
اَلتَّدَهْوُرُ	رات گزرنا
اَلتَّعَيْهُرُ	بے سامان ہونا
اَلتَّشَيْطُنُ	نافرمان ہونا
اَلْاِعْرِنْكَاكُ	بال سیاہ ہونا
اَلْاِسْرِنْدَاءُ	آدمی پر نیند کا غلبہ ہونا

تعارفِ مصنّف ایک نظر میں

(بقلم خود)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام و نسب: ساجد علی بن حاجی لیاقت علی بن منگرو بن عظیم اللہ بن سیف اللہ انصاری۔

مولد و مسکن: موضع گنیا، پوسٹ منہدو پار، ضلع سنت کبیر نگر، یو پی۔

تاریخ پیدائش: ۵؍شعبان المعظم ۱۳۹۹ھ مطابق یکم جولائی ۱۹۷۹ء۔

حصول تعلیم اور مدارس

❶ دار العلوم اہلِ سنت عزیزیہ شمس العلوم، منہدو پار، ضلع سنت کبیر نگر، یو پی۔

از ـــ ابتدا تا ختم قرآن پاک وابتدائی فارسی وغیرہ۔

❷ دار العلوم اہل سنت تنویر الاسلام، امرڈوبھا، بکھرا بازار، ضلع سنت کبیر نگر، یو پی۔

از ـــ شوال المکرم ۱۴۱۰ھ/ مئی ۱۹۹۰ء -تا- شعبان المعظم ۱۴۱۳ھ/ فروری ۱۹۹۳ء۔ (تین سال- درجۂ اعدادیہ، اولیٰ، ثانیہ)۔

❸ الجامعۃ الامجدیۃ الرضویۃ، گھوسی، ضلع مئو، یو پی۔

از ـــ شوال المکرم ۱۴۱۳ھ/ اپریل ۱۹۹۳ء -تا- شعبان المعظم ۱۴۱۶ھ/ جنوری ۱۹۹۶ء۔ (تین سال- درجۂ ثالثہ، رابعہ، خامسہ)۔

❹ دار العلوم اہلِ سنت اشرفیہ مصباح العلوم، مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ، یو پی۔

از ـــ شوال المکرم ۱۴۱۶ھ/ مارچ ۱۹۹۶ء -تا- شعبان المعظم ۱۴۱۹ھ/ دسمبر ۱۹۹۸ء۔ (تین سال- درجۂ سادسہ، سابعہ، فضیلت)۔

اساتذۂ کرام

۱- ماسٹر عبد المصطفیٰ کمالی (مرحوم) ۲- حضرت مولانا شرافت حسین سبحانی مصباحی۔ (اساتذۂ شمس العلوم، منہدو پار)۔

۱- مولانا محمد حنیف قادری (مرحوم) ۲- مولانا محمد محسن نظامی مصباحی ۳- مولانا محمد عیسیٰ رضوی ۴- مولانا امام علی قادری ۵- مولانا شبیر احمد اشرفی ۶- مولانا رحیم الدین نوری ۷- مولانا قاری محمد ظہور۔ (اساتذۂ تنویر الاسلام، امرڈوبھا)۔

۱- مفتی حبیب اللہ خاں مصباحی ۲- مولانا صدر الوری قادری مصباحی ۳- مولانا عبد الرحمٰن مصباحی ۴- مولانا آلِ مصطفیٰ مصباحی ۵- مولانا علاء المصطفیٰ قادری۔ (اساتذۂ جامعہ امجدیہ، گھوسی)۔

۱- محدث کبیر حضرت علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری مصباحی ۲- صدر العلما حضرت علامہ محمد احمد مصباحی ۳- علامہ عبد الشکور مصباحی ۴- مفتی محمد نظام الدین رضوی مصباحی ۵- مولانا اسرار احمد مصباحی ۶- مولانا نصیر الدین مصباحی ۷- مولانا اعجاز احمد مصباحی ۸- مولانا عبد الحق رضوی مصباحی ۹- مفتی بدر عالم مصباحی ۱۰- مولانا شمس الہدیٰ مصباحی ۱۱- مولانا نفیس احمد مصباحی ۱۲- مولانا مقبول احمد مصباحی۔ (اساتذۂ جامعہ اشرفیہ، مبارک پور)۔

تدریسی خدمات

❶ دار العلوم وارثیہ، وشال کھنڈ ۴، گومتی نگر، لکھنؤ، یو پی۔

از ـــ ۱۰؍شوال المکرم ۱۴۱۹ھ/ ۲۷؍جنوری ۱۹۹۹ء- بدھ -تا- ۸؍شوال المکرم ۱۴۲۲ھ/ ۲۴؍دسمبر ۲۰۰۱ء- پیر۔

(تین سال- بحیثیت نائب صدر المدرسین)۔

۲ دار العلوم اہل سنت اشرفیہ مصباح العلوم، مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ، یوپی۔
از ــــ ۹؍شوال المکرم ۱۴۲۲ھ/ ۲۵؍دسمبر ۲۰۰۱ء۔ منگل۔ تا۔ ۸؍شوال المکرم ۱۴۲۴ھ/ ۳؍دسمبر ۲۰۰۳ء۔ بدھ۔
(دوسال۔ شعبۂ تربیت تدریس)۔

۳ دار العلوم اہلِ سنت اشرفیہ مصباح العلوم، مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ، یوپی۔
از ــــ ۹؍شوال المکرم ۱۴۲۴ھ/ دسمبر ۲۰۰۳ء ــــ جمعرات ۔ تا۔ حال (بحیثیت مدرس نائب عالیہ)۔

اسناد

عربی فارسی بورڈ الہ آباد: ۱۔ عالم ۱۹۹۵ء۔ ۲۔ فاضل دینیات ۱۹۹۸ء۔ ۳۔ فاضل ادب ۲۰۰۰ء۔ ۴۔ منشی ۲۰۰۵ء ۵۔ فاضل طب ۲۰۰۷ء۔

جامعہ اردو علی گڑھ: ۱۔ ادیب ماہر ۱۹۹۶ء۔ ۲۔ ادیب کامل ۱۹۹۷ء۔ ۳۔ معلم اردو ۱۹۹۸ء۔

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور: ۱۔ عالمیت ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء۔ ۲۔ فضیلت ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔ ۳۔ تربیت تدریس ۱۴۲۴ھ/ ۲۰۰۳ء۔

بیعت وارادت: از تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری، بتاریخ ۱۷؍ذی قعدہ ۱۴۳۰ھ/ ۶؍نومبر ۲۰۰۹ء بروز جمعہ مبارکہ۔

تصنیفات و تالیفات

(۱) اقامت کے وقت کھڑے ہونے کی تین صورتیں۔ مطبوعہ باراول: ربیع الآخر ۱۴۲۲ھ/ جولائی ۲۰۰۱ء۔

(۲) شادی اور طرز زندگی۔ مطبوعہ باراول: ربیع الآخر ۱۴۲۳ھ/ جون ۲۰۰۲ء۔ باہتمام انجمن طلبۂ دار العلوم وارثیہ، لکھنؤ۔

(۳) فرہنگِ الفاظ فارسی کی پہلی۔ مطبوعہ باراول: ربیع الآخر ۱۴۲۴ھ/ جون ۲۰۰۳ء۔ باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔

(۴) فرہنگِ الفاظ فارسی کی دوسری۔ مطبوعہ باراول: جمادی الاولیٰ ۱۴۲۴ھ/ جولائی ۲۰۰۳ء۔ باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔

(۵) عظمتِ نماز۔ مطبوعہ باراول: جمادی الاولیٰ ۱۴۲۴ھ/ جولائی ۲۰۰۳ء۔ باہتمام المجمع النعمانی، کسیا، منہدوپار۔ سنت کبیر نگر۔

(۶) قواعد النحو۔ مطبوعہ باراول: رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ/ ستمبر ۲۰۰۹ء۔ باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔

(۷) دراسۃ الصرف۔ زیر طباعت، باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔

(۸) مرضاۃ حل مرقاۃ۔ (حاشیۂ مرقات)۔ زیر طباعت، باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔

(۹) حاشیۂ میزان الصرف۔ زیر طباعت۔ باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔

(۱۰) حاشیۂ منشعب۔ زیر طباعت۔ باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔

(۱۱) حاشیۃ المدیح النبوی۔ زیر طباعت۔ باہتمام مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔

(۱۲) عظمت زکاۃ۔ زیر طباعت۔

مطبوعہ مقالات

(۱) الإمام أبو حنيفة و فقهه۔ (عربی) الامجد میگزین، جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی۔ جمادی الاخریٰ ۱۴۱۵ھ/ نومبر ۱۹۹۴ء۔

(۲) وجوہ تکفیر العلماء الديابنة (عربی) الامجد میگزین، جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی۔

(۳) کشف الحجاب عن مذهب بن عبد الوهاب (عربی) الامجد میگزین، جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی۔

(۴) نعتیہ شاعری اور اس کا مقام ومرتبہ۔ ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، دسمبر ۱۹۹۹ء۔

(۵) امام احمد رضا نے دین حق کو زندگی بخشی۔ اعلیٰ حضرت نمبر، روزنامہ راشٹریہ سہارا اردو۔ لکھنؤ۔ ۲۰۰۱ء۔

(۶) دین ہوتا ہے بزرگوں کی نظر سے پیدا۔ دادا میاں نمبر، روزنامہ راشٹریہ سہارا اردو، لکھنؤ۔

(۷) بے نمازیوں کا دردناک انجام (قرآن وحدیث کی روشنی میں)۔ پہلی قسط۔ ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، جولائی ۲۰۰۳ء

(۸) بے نمازیوں کا دردناک انجام (واقعات کی روشنی میں)۔ دوسری قسط۔ ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، اگست ۲۰۰۳ء۔

(۹) بے نمازیوں کا دردناک انجام (واقعات کی روشنی میں)۔	تیسری قسط۔ ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، ستمبر ۲۰۰۳ء۔
(۱۰) امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ کی داستانِ حیات۔	پہلی قسط۔ ماہ نامہ الجامعہ، روناہی، فیض آباد، دسمبر ۲۰۰۳ء۔
(۱۱) امام اعظم ابوحنیفہ ﷺ کی داستانِ حیات۔	دوسری قسط۔ ماہ نامہ الجامعہ، روناہی، فیض آباد، جنوری ۲۰۰۴ء۔
(۱۲) اولاد پر ماں باپ کے اسّی حقوق۔	سہ ماہی جام حضوری، سرایا شریف، اعظم گڑھ۔ جولائی تا ستمبر ۲۰۰۴ء۔
(۱۳) فضائلِ شب براءت۔	سہ ماہی جام حضوری، سرایا شریف، اعظم گڑھ۔ اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۴ء۔
(۱۴) امام احمد رضا کانفرنس ممبئی کی روداد۔	ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ۔ جون ۲۰۰۵ء۔
(۱۵) زکاۃ کی عظمت واہمیت۔ پہلی قسط۔	ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ۔ اکتوبر ۲۰۰۵ء۔
(۱۶) زکاۃ کی عظمت واہمیت۔ دوسری قسط۔	ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ۔ نومبر ۲۰۰۵ء۔
(۱۷) مفتی اعظم کی کرامت وروحانیت۔	جہانِ مفتی اعظم، رضا اکیڈمی، ممبئی۔ ۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء۔
(۱۸) امام احمد رضا کی ملی واجتماعی ہدایات۔	اعلیٰ حضرت نمبر، عالمی سہارا اردو، نئی دہلی۔ ۸؍ مارچ ۲۰۰۸ء۔
(۱۹) ترجمة صاحب المنتخب الحسامي۔	مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔
(۲۰) ترجمة صاحب النامي شرح الحسامي۔	مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔
(۲۱) تعارفِ مصنفِ مرقات۔ (علامہ محمد فضل امام خیرآبادی)۔	مجلس برکات، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور۔

غیر مطبوعہ مقالات

(۱) اردو ادب کے فروغ میں بہار شریعت کا کردار۔	مکتوبہ	۱۸؍ اپریل ۱۹۹۶ء
(۲) رد وہابیہ میں علامہ فضل حق خیرآبادی اور ان کے معاصر علما کا کردار۔	مکتوبہ	۴؍ مئی ۱۹۹۷ء
(۳) حافظ الملة و حجه التاريخي۔ (عربی)	مکتوبہ	۲۵؍ اگست ۱۹۹۷ء
(۴) اسمٰعیل دہلوی کی تکفیر۔	مکتوبہ	۲۰؍ اپریل ۱۹۹۸ء
(۵) امکان کذب باری پر شبہات اور اس کے امتناع پر عقلی ونقلی دلائل۔	مکتوبہ	۲۴؍ اپریل ۱۹۹۸ء
(۶) دار العلوم وارثیہ اور اس کی تعلیمی سرگرمیاں۔	مکتوبہ	۱۷؍ جون ۱۹۹۹ء
(۷) صوبۂ گجرات کی ایک درخشندہ شخصیت (سید بابا معین الدین قادری)۔	مکتوبہ	۲۴؍ ستمبر ۲۰۰۱ء
(۸) بلبل ہند تصنیفات وتالیفات کے آئینے میں۔	مکتوبہ	۲۶؍ مارچ ۲۰۰۳ء
(۹) (تبصرہ) کشفِ بردہ شرح قصیدۂ بردہ از مولانا نفیس احمد مصباحی۔	مکتوبہ	۷؍ جون ۲۰۰۵ء
(۱۰) ماہ نامہ اشرفیہ اور اس کے اداریے۔	مکتوبہ	۶؍ اپریل ۲۰۰۶ء
(۱۱) حیاتِ غوث العالم ایک جائزہ۔	مکتوبہ	۲۳؍ جون ۲۰۰۹ء
(۱۲) حضرت نور العین اور بی بی سلطانہ خاتون۔	مکتوبہ	۲۴؍ جون ۲۰۰۹ء

(۱۳) اور مجلس شرعی جامعہ اشرفیہ، مبارک پور کے فقہی سیمیناروں کے لیے مختلف موضوعات پر ایک درجن سے زائد مقالات اور تلخیصات۔

ساجد علی مصباحی

الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

۲۷؍ ذی قعدہ ۱۴۳۰ھ/ ۱۶؍ نومبر ۲۰۰۹ء

فہرست مضامین دِرَاسۃُ الصَّرف

باب دوم

درس [۱۷] ص ۴۲-۴۴

درس [۱۸] ص ۴۵-۴۶

درس [۱۹] ص ۴۶-۴۸

درس [۲۰] ص ۴۸-۵۰